Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna

Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney

अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

بے باک صحافت کا علمبردار

₹5/- only

کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 138:شمارہ ● 13:جلد ● KOLKATA ● Sunday, 24th May 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۶ ذی الحجہ ۱۴۴۷ھ ● اتوار، ۲۴ مئی ۲۰۲۶ء ● کلکتہ

وزیر اعظم نریندر مودی اور امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کے درمیان سیکورٹی اور تجارت جیسے کئی اہم امور پر تبادلۂ خیال

23 مئی: امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے آج وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی۔ تقریباً ایک گھنٹے تک چلی میٹنگ میں دونوں رہنماؤں کے درمیان سفارت کاری کے حوالے سے اہم بات چیت ہوئی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کے بعد ہندوستان میں امریکی سفیر سرجیو گور نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ''دونوں لیڈران کے درمیان تقریباً ایک گھنٹے تک چلی میٹنگ کافی مثبت رہی۔ میٹنگ میں سیکورٹی، تجارت اور 'کرٹیکل ٹیکنالوجی' (کلیدی ٹیکنالوجی) جیسے اہم شعبوں میں ہندوستان-امریکہ تعاون کو مزید مضبوط کرنے پر تبادلہ؟ خیال کیا گیا۔''

سرجیو گور نے ہندوستان کو امریکہ کا ایک اہم شراکت دار بتایا اور کہا کہ دونوں ممالک مل کر فری اور اوپن انڈو-پیسیفک کو آگے بڑھانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ اس دوران امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے وزیر اعظم مودی کو مستقبل میں وائٹ ہاؤس آنے کی دعوت بھی دی ہے۔ امریکی سفیر سرجیو گور نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا کہ ''مارکو روبیو کا یہ دورہ ایسے وقت میں ہو رہا ہے، جب ایران جنگ کے باعث پوری دنیا کئی طرح کی مشکلات سے نبرد آزما ہے۔''

واضح رہے کہ امریکی وزیر خارجہ (باقی صفحہ 4 پر)

دستاویزات میں خامیوں کے باعث یوپی میں 31 ہزار سے زائد وقف جائیدادوں کا رجسٹریشن منسوخ

لکھنؤ، 23 مئی: اتر پردیش میں وقف جائیدادوں کے متعلق بڑی خبر سامنے آئی ہے۔ 'امید' پورٹل پر وقف کی 31 ہزار سے زیادہ جائیدادوں کا رجسٹریشن منسوخ کر دیا گیا ہے۔ ان جائیدادوں کے دستاویزات میں ملنے والی خامیوں اور تکنیکی غلطیوں کے بعد یہ کارروائی کی گئی ہے۔ پورٹل پر اب تک 31328 رجسٹریشن منسوخ کر دیے گئے ہیں۔ دراصل مرکزی حکومت کی اقلیتی امور کی وزارت نے گزشتہ سال ہی وقف جائیدادوں کی تفصیلات 'امید' پورٹل پر درج کرانے کا فیصلہ کیا تھا تاکہ وقف جائیدادوں کے حوالے سے شفافیت برقرار رہے۔ اس پورٹل پر اتر پردیش میں 118302 وقف جائیدادوں کا رجسٹریشن کرایا گیا تھا، جن میں سے 31328 کا رجسٹریشن منسوخ کر دیا گیا ہے۔

ان میں سے کئی ایسی جائیدادیں تھیں جن کے دستاویزات میں خامیاں پائی گئی تھیں، تو کئی جائیدادوں کے رجسٹریشن کو تکنیکی خامیوں کی وجہ سے منسوخ کیا گیا ہے۔ جانچ میں کئی جائیدادوں کے خسرہ نمبر وقف بورڈ کے ریکارڈ سے میل نہیں کھائے۔ کئی معاملات میں ریونیو ریکارڈ میں درج رقبے میں تبدیلی پائی گئی۔ کچھ قبرستانوں اور درگاہوں کا خسرہ 2-2 وقف جائیدادوں میں درج ملا۔ بتایا جا رہا ہے کہ ان وقف جائیدادوں کی جانچ کے دوران جب دستاویزات کی تصدیق نہیں ہو سکی، تو اس کے بعد ان کا رجسٹریشن ختم کر دیا گیا (باقی صفحہ 4 پر)

2 پین کارڈ معاملہ میں اعظم خان کی سزا 3 سال بڑھا کر 10 سال کی گئی، عبداللہ کی سزا 7 سال برقرار

23 مئی: سماجوادی پارٹی کے سینئر لیڈر اعظم خان اور ان کے بیٹے عبداللہ اعظم سے متعلق 2 پین کارڈ معاملے میں ایم پی-ایم ایل اے سیشن کورٹ نے آج ایک اہم فیصلہ سنایا۔ عدالت نے حکومت کی اپیل منظور کرتے ہوئے اعظم خان کی سزا 7 سال سے بڑھا کر 10 سال کر دی ہے۔ ساتھ ہی ان پر عائد 50 ہزار روپے کا جرمانہ بڑھا کر 5 لاکھ روپے کر دیا گیا ہے۔ حالانکہ اس معاملے میں عبداللہ اعظم کو راحت ملی ہے۔ ان کی 7 سال کی سزا برقرار رکھی گئی ہے، لیکن جرمانے کی رقم میں اضافہ کیا گیا ہے۔ پہلے ان پر 50 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا گیا تھا، جسے بڑھا کر 4 لاکھ روپے کر دیا گیا ہے۔

اس معاملے میں نومبر 2025 میں مجسٹریٹ کورٹ نے اعظم خان اور عبداللہ اعظم دونوں کو 7-7 سال قید اور 50-50 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی تھی۔ فیصلے کے بعد دفاعی فریق نے سزا کے خلاف اپیل دائر کی تھی، جبکہ استغاثہ نے سزا بڑھانے کے مطالبے کے ساتھ ایم پی-ایم ایل اے سیشن کورٹ میں اپیل کی تھی۔ سزا بڑھانے سے متعلق اپیل (باقی صفحہ 4 پر)

چین میں کوئلے کی کان میں دھماکہ، 90 افراد ہلاک

بیجنگ، 23 مئی (یو این آئی) چین کے شمالی صوبے شانزی میں کوئلے کی کان میں گیس دھماکے سے 90 مزدور ہلاک ہو گئے۔ چینی سرکاری ٹی وی 'سی سی ٹی وی' کے مطابق شمالی چین میں واقع کوئلے کی ایک کان میں گیس دھماکے کے نتیجے میں کم از کم 90 کان کن ہلاک ہو گئے ہیں۔ چینی سرکاری میڈیا کے مطابق یہ گزشتہ ایک دہائی سے زائد عرصے میں ملک کا سب سے مہلک ترین مائننگ حادثہ ہے۔ رپورٹ کے مطابق صوبہ شانسی کی اس کان میں ریسکیو آپریشن تاحال جاری ہے اور ہلاکتوں کی حتمی تعداد کا تعین کیا جا رہا ہے، جبکہ اب بھی 9 افراد لاپتہ ہیں جن کی تلاش جاری ہے۔

چین کی سرکاری خبر رساں ادارے 'شنہوا' کے مطابق چینی صدر شی جن پنگ نے لاپتہ افراد کو تلاش کرنے کے لیے ہمہ وقت ریسکیو آپریشن شروع کرنے کی ہدایت کی ہے اور واقعے کی شفاف تحقیقات کر کے قانون کے مطابق ذمہ داران کا تعین کرنے کا حکم دیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق یہ دھماکہ چانگ ژی شہر میں واقع 'لیوشینیو' کوئلہ کان کے اندر کاربن مونو آکسائیڈ گیس کی سطح حد سے زیادہ بڑھنے کے باعث پیش آیا۔ مقامی ڈیزاسٹر مینجمنٹ بیورو نے تصدیق کی ہے کہ 400 سے 500 افراد پر مشتمل امدادی ٹیمیں زمین کے نیچے ریسکیو آپریشن میں مصروف ہیں اور صوبائی سطح کے اعلیٰ حکام بھی موقع پر پہنچ چکے ہیں۔ دوسری جانب مائننگ کمپنی کے نمائندے نے اس صورتحال پر لاعلمی کا اظہار کیا ہے۔ واضح رہے کہ چین میں حالیہ برسوں کے دوران دیگر ذرائع پر منتقل ہونے کی (باقی صفحہ 4 پر)

جنگ بندی کے باوجود اسرائیل کے جنوبی لبنان میں حملے، مزید 10 افراد شہید

بیروت، 23 مئی (یو این آئی) جنگ بندی کے باوجود اسرائیل کے جنوبی لبنان میں حملے جاری ہیں جس میں مزید 10 افراد شہید ہو گئے۔ لبنان کی وزارتِ صحت نے بتایا ہے کہ جمعے کے روز اسرائیلی حملوں میں کم از کم 10 افراد شہید ہوئے، جن میں 6 امدادی کارکن اور ایک بچی شامل ہیں۔ لبنان کی وزارتِ صحت کے بیان کے مطابق صور شہر کے قریب ہونے والے ایک حملے میں 6 افراد شہید ہوئے، جن میں رسالہ اسکاؤٹس تنظیم کے 2 امدادی کارکن اور ایک شامی بچی شامل ہیں۔ اس سے قبل جنوبی (باقی صفحہ 4 پر)

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
24 / مئی 2026

فجر	3 بج کر 23 منٹ
طلوع آفتاب	4 بج کر 53 منٹ
ظہر	11 بج کر 33 منٹ
عصر	4 بج کر 10 منٹ
مغرب	6 بج کر 18 منٹ
عشاء	7 بج کر 36 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

تمام موجودہ 'سواستھیا ساتھی' استفادہ کنندگان جولائی سے 'آیوشمان بھارت' کارڈ حاصل کریں گے: شبھیندو کا اعلان

کولکاتا: 3 2 مئی (عوامی نیوز سروس) حکومت کی تبدیلی کے فوراً بعد، وزیر اعلیٰ شبھیندو ادھیکاری نے ریاست کے صحت کی دیکھ بھال کے شعبے کو بہتر بنانے کے لیے تیزی سے حرکت کی ہے۔ ہفتہ کو صحت سے متعلق جائزہ اجلاس کے بعد انہوں نے کئی بڑے اعلانات کیے۔ خاص طور پر، انہوں نے اعلان کیا کہ ریاست میں 'آیوشمان بھارت' اسکیم کب شروع کی جائے گی اور کون اس سے فائدہ اٹھانے کا اہل ہوگا۔ عوام میں اس بات کو لے کر تشویش پائی جاتی تھی کہ کیا موجودہ 'سواستھیا ساتھی' کارڈ کے استفادہ کنندگان درحقیقت مرکزی حکومت کی اس اسکیم کے فوائد تک رسائی حاصل کر سکیں گے۔ آج ان اندیشوں کو دور کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے واضح طور پر کہا کہ وہ لوگ جو فی الحال پچھلی حکومت کے 'سواستھیا ساتھی' کارڈ سے مستفید ہو رہے ہیں وہ اب براہ راست 'آیوشمان بھارت' کے فوائد حاصل کریں گے۔ 'آیوشمان بھارت' کارڈ جولائی میں دستیاب ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ نے مزید اشارہ کیا کہ اس سکیم کا دائرہ بعد کے مرحلے میں نمایاں طور پر وسیع کیا جائے گا۔ اس پروجیکٹ کے لیے 976 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ سرکاری اعداد و سمارے مطابق، بنگال میں اس وقت تقریبا 60 ملین لوگ ممتا بنرجی کی زیر قیادت سابق حکومت کی جانب سے متعارف کرائی گئی 'سواستھیا ساتھی' اسکیم سے مستفید ہو رہے تھے۔ ہفتہ کی صحت کے جائزہ میٹنگ کے بعد، وزیر اعلیٰ نے کہا، ''جو 60 ملین لوگ اس وقت 'سواستھیا ساتھی' سے مستفید ہو رہے ہیں وہ براہ راست 'آیوشمان بھارت' کے فوائد حاصل کریں گے۔ بعد میں مزید لوگوں کو اس اسکیم کے دائرے میں لایا جائے گا جو نئے استفادہ کنندگان کے طور پر اندراج کرنا چاہتے ہیں وہ جولائی سے درخواست دینا شروع کر سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید اعلان کیا،'' جون کے پہلے ہفتے میں، مرکزی حکومت کے تمام حوں نے عہدیداروں کی موجودگی میں، دہلی میں 'آیوشمان آروگیہ مندروں' (آیوشمان صحت مندروں) کے قیام سے متعلق ایک معاہدے پر دستخط کیے جائیں گے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے انتظامات کیے جا رہے ہیں کہ نہ صرف بنگال کے اندر رہنے والے بلکہ مغربی بنگال کے وہ لوگ بھی جو اس وقت ہندوستان بھر کی دیگر ریاستوں میں مقیم ہیں۔ خواہ وہ خود تعلیم کے مقاصد کے لیے کام کر سکیں۔ 'آیوشمان آروگیہ مندر'، جو مفت طبی مراکز کے طور پر کام کرتے ہیں اسی وجہ سے دہلی میں معاہدے پر دستخط کیے جا رہے ہیں۔ ممتا بنرجی کی حکومت کے دور میں، ریاست اور مرکز کے درمیان ریاست کے اندر 'آیوشمان بھارت' اسکیم کے نفاذ کو لے کر کافی کشمکش رہی تھی۔ مرکز کی اسکیم سے زیادہ فوائد کی پیشکش کرنے کے لیے، سابق وزیر اعلیٰ نے 'سواستھیا ساتھی' اسکیم متعارف کروائی تھی۔ اس اقدام کے تحت ریاست بھر میں ہر خاندان کی خاتون سربراہ کے نام پر ہیلتھ کارڈ جاری کیے گئے۔ فائدہ اٹھانے والے ان کارڈز کو طبی علاج تک رسائی حاصل کرنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ بشمول جراحی کے طریقہ کار جس کی کوریج 500,000 تک ہے۔ بی جے پی حکومت کے اقتدار سنبھالنے کے بعد، عوام میں یہ خدشہ پیدا ہوا کہ آیا 'سواستھیا ساتھی' کارڈز درست رہیں گے یا فعال۔ تاہم، ہفتہ کو اپنے اعلان کے ساتھ، وزیر اعلیٰ شبھیندو ادھیکاری نے پوری عوام کو یقین دلایا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اس کا طنز یہ بھی آیا۔

پچھلی حکومت کے دور میں مرکز اور ریاست کے درمیان قطعاً کوئی تعلق نہیں تھا۔ یہاں تک کہ صحت کی دیکھ بھال جیسے مشترکہ ڈومینز میں بھی بیوروکریٹس اور حکام کے درمیان مکالمے یا خط و کتابت کے تبادلے کی مکمل کمی تھی۔ اس کا نقصان دہ اثر پڑا۔ تاہم، اب یہ سب ماضی کی بات بن کر رہ گیا ہے۔

پولنگ کے بعد تشدد میں ملوث ہونے کی سزا
بی جے پی کے 50 سے زیادہ کارکنوں کو وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا گیا

جھاڑگرام: 23 مئی (عوامی نیوز سروس) بی جے پی 'راج دھرم' (گورننس کا فرض) کو برقرار رکھتی ہے۔ انتخابات کے بعد کی مدت کے دوران بدامنی کے واقعات میں ملوث ہونے کے الزام میں، مغربی بنگال بی جے پی (ڈبلیو بی بی جے پی) نے اپنی پارٹی کے 50 سے زیادہ کارکنوں کو وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا ہے۔ انتخابی فتح کے بعد، ان کارکنوں کو پارٹی مخالف طرز عمل کے متعدد الزامات کا سامنا کرنا پڑا۔ بشمول اپوزیشن جماعتوں کے اراکین کو دھمکیاں دینے اور ان پر حملہ کرنے کے لیے پارٹی ہدایات کی خلاف ورزی، نیز حریف پارٹی کے دفاتر پر زبردستی قبضہ کرنا۔ بی جے پی کی ڈسپلنری کمیٹی نے ان 50 سے زائد کارکنوں کو وجہ بتاؤ نوٹس جاری کرتے ہوئے ایک ہفتے کے اندر تحریری وضاحت طلب کی ہے۔ پارٹی نے واضح کیا ہے کہ سیاسی بے ضابطگی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ اقتدار سنبھالنے کے پہلے ہی دن سے پارٹی قیادت نے اپنے کارکنوں کو سخت وارننگ جاری کر دی تھیں۔ مزید برآں، پارٹی رہنماؤں اور کارکنوں کے درمیان غیر اخلاقی رویے کی نگرانی اور روک تھام کے لیے خصوصی طور پر ایک ڈسپلنری کمیٹی تشکیل دی گئی۔ پارٹی کے ایک اجلاس کے دوران، سمیک بھٹاچاریہ نے زور دے کر کہا تھا کہ پارٹی کو ''ٹرنمولائزیشن'' (حریف ترنمول کانگریس کے کلچر کو اپنانا) سے نہیں گزرنا چاہیے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ پارٹی کو وہی کرنا چاہیے جو عوام چاہتے ہیں۔ انہوں نے ٹریڈ یونینوں پر زبردستی قبضے کے ساتھ ساتھ آٹو رکشہ اور ٹوٹو (ای-رکشا) یونینوں کے معاملات میں مداخلت سے سختی سے منع کیا۔ انہوں نے دوسری جماعتوں کے دفاتر پر زبردستی قبضے کو بھی ممنوع قرار دیتے ہوئے خبردار کیا کہ ایسی سرگرمیوں میں ملوث افراد کو کسی قسم کی رعایت نہیں دی جائے گی۔ اس ہدایت کے بعد بی جے پی نے اب 50 سے زیادہ کارکنوں کو وجہ بتاؤ نوٹس جاری کر کے ان الفاظ کو عملی جامہ پہنایا ہے۔ ڈسپلنری کمیٹی کے سربراہ پرتاپ بنرجی نے کہا، ''مختلف اضلاع میں 50 سے زیادہ کارکنوں کو تنظیم مخالف سرگرمیوں میں ملوث ہونے پر وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیے گئے ہیں۔ تقریباً ہر ضلع سے شکایات موصول ہو رہی ہیں۔ ہم ہر شکایت کی اچھی طرح جانچ کر رہے ہیں اور مناسب کارروائی کر رہے ہیں۔'' جن لوگوں کو وجہ بتاؤ نوٹس موصول ہوئے ہیں انہیں پارٹی سے متعلق کسی بھی سرگرمی میں حصہ لینے سے اس وقت تک روک دیا گیا ہے جب تک کہ انہیں ریاستی قیادت کی جانب سے مزید ہدایات نہیں مل جاتیں۔ تاہم، پارٹی ڈسپلن کی خلاف ورزی کے الزام میں فوری طور پر معطلی کا سہارا لینے کے بجائے، قیادت نے اس وقت نسبتاً نرم رویہ اختیار کیا، شوکاز نوٹس جاری کیے اور کارکنوں کو اپنے طرز عمل کی وضاحت کرنے کی ہدایت کی۔ بی جے پی کے اندر ذرائع کے مطابق، جب کہ شمالی بنگال سے کم شکایات موصول ہوئی ہیں، پارٹی کو موصول ہونے والی زیادہ تر شکایات جنوبی بنگال کے اضلاع خاص طور پر پرولیا، جھاڑگرام اور کئی دیگر علاقوں سے ملی ہیں۔

مودی کو جھلموری کی خدمت کرنے والے وکرم کو جان سے مارنے کی دھمکیاں
دکان کے باہر نصب سی سی ٹی وی، سنٹرل فورسز تحفظ کیلئے دکان کے گرد تعینات

جھاڑگرام: 23 مئی (عوامی نیوز سروس) جھاڑگرام میں انتخابی مہم کی ریلی کے بعد، وزیر اعظم نریندر مودی کچھ ''جھلموری'' (پفڈ چاول کے ناشتے) سے لطف اندوز ہونے کے لیے ایک مقامی دکان پر رکے۔ اب، جس دکاندار نے ان کی خدمت کی تھی، مبینہ طور پر پاکستان اور بنگلہ دیش سے فون کالز اور ٹیکسٹ پیغامات کے ذریعے جان سے مارنے کی دھمکیاں موصول ہوئی ہیں۔ پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ دریں اثنا، جھاڑگرام پولیس اسٹیشن میں باضابطہ طور پر ایک تحریری شکایت درج کرائی گئی ہے۔ ان پیش رفت کی روشنی میں، مقامی انتظامیہ نے دکاندار وکرم کمار ساؤ اور ان کے خاندان کی حفاظت کے لیے حفاظتی اقدامات کا بندوبست کیا ہے۔ ان کی دکان کے باہر حفاظت کے لیے سینٹرل فورسز کے چار اہلکاروں کو تعینات کیا گیا ہے۔ مزید یہ کہ رپورٹس بتاتی ہیں کہ اسٹیبلشمنٹ کے سامنے سی سی ٹی وی کیمرے بھی لگائے گئے ہیں۔ پولیس اور انتظامی حکام اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ہائی الرٹ ہیں کہ دکان یا دکاندار کو کسی قسم کے حملے کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے بنگال میں انتخابی مہم کے پہلے مرحلے کے دوران 19 اپریل کو جھاڑگرام میں ایک انتخابی ریلی نکالی۔ اس کے بعد اپنے قافلے میں سفر کرتے ہوئے وزیر اعظم اپنی گاڑی سے باہر نکلے۔ انہوں نے جھاڑگرام شہر کے راج کالج کراسنگ علاقے کے ساکن وکرم کمار ساؤ کی ملکیت والی دکان کی طرف راستہ بنایا۔ وہاں انہوں نے ''جھلموری'' کی خدمت کا لطف اٹھایا۔ وزیر اعظم کو اپنے سامنے کھڑے دیکھ کر وکرم جذبات سے مغلوب ہو گئے۔ اس واقعے نے ایک زبردست گونج پیدا کر دی اور بنگال کی انتخابی سیاست کے ثقافتی منظر نامے میں گہرائی سے گونج اٹھا۔ اس کے بعد بی جے پی نے جنگل محل کے علاقے میں بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کی، جس کے ساتھ پورے جھاڑگرام میں ''زعفرانی لہر'' پھیل گئی۔ آخر کار، بی جے پی نے ترنمول کانگریس کو شکست دے کر بنگال میں حکومت بنائی۔

اطلاعات کے مطابق، ''جھلموری'' فروش کو اتوار سے جان سے مارنے کی دھمکیاں مل رہی ہیں۔ انہیں دھمکی دی گئی ہے کہ ان کی دکان کو بم سے اڑا دیا جائے گا۔ مزید یہ کہ، یہ الزام ہے کہ انہیں واٹس ایپ ویڈیو کالز کے ذریعے جان سے مارنے کی دھمکیاں موصول ہوئیں، جس کے دوران افراد نے آتشیں اسلحے کی نمائش کی۔ اپنی جان کے خوف سے دکاندار نے اپنی دکان بھی عارضی طور پر بند کر دی تھی۔ متعدد دھمکیاں ملنے کے بعد، آخر کار انہوں نے مدد کے لیے پولیس سے رجوع کیا۔ پولیس نے سائبر کرائم ماہرین کے ساتھ مل کر معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ رپورٹس بتاتی ہیں کہ ان فون نمبرز کا سراغ لگانے کی کوششیں جاری ہیں جن سے دھمکیاں دی گئیں۔ پورے علاقے میں پولیس کی نگرانی بھی تیز کر دی گئی ہے۔ دکان پر کسی بھی ممکنہ حملے کو روکنے کے لیے مرکزی فورسز کے چار اہلکاروں کو جائے وقوعہ پر تعینات کیا گیا ہے۔ وہ فی الحال دکان کے سامنے براہ راست پہرہ دے رہے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ دکان کے آس پاس سی سی ٹی وی کیمرے بھی لگائے گئے ہیں۔ جھاڑگرام پولیس نے تاجر اور اس کے اہل خانہ کی حفاظت کو یقینی بنایا ہے۔ رپورٹس بتاتی ہیں کہ تاجر نے آج ہفتہ کو اپنی دکان دوبارہ کھولی۔

جہاں کہیں بھی غیر قانونی کام ہوگا وہاں چلے گا بلڈوزر
یہ کہنا ہے چاپدانی اسمبلی کے نومنتخب ایم ایل اے دلیپ سنگھ کا

ہگلی: 23 مئی (محمد شبیب عالم) ریاستی وزیر اعلیٰ شبھیندو ادھیکاری کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے ریاست کے سبھی اسمبلی کے بی جے پی ایم ایل اے حرکت میں آ گئے ہیں۔

ہر جگہ تالاب بھرنے، غیر قانونی تعمیرات، اور تجاوزات ہٹانے کو لیکر راستے پر اتر گئے ہیں جگہ جگہ کاروائیاں بھی شروع کر دی گئی ہیں۔ آج چاپدانی کے ایم ایل اے بیدیا باٹی چوماتھا پر کھڑے ہوئے، ان کے درجنوں حامیوں کے ہاتھوں میں بلڈوزر کی تصویریں تھی۔ جس پر لکھا تھا کہ غیر قانونی طریقے سے عمارتوں کی تعمیر، تالاب بھرنے کی شکایت ملنے پر سیدھے ہوگی کاروائی، بلڈوزر چلے گا۔ ایم ایل اے دلیپ سنگھ نے یہاں مقامی لوگوں کے ہاتھوں میں بلڈوزر کی تصویر دیتے ہوئے کہا کہ کسی طرح کی شکایت ہو تو ہمیں بتائیں۔ غیر قانونی کام کرنے والے کسی کو بھی بخشا نہیں جائے گا ضرورت پڑی تو جیل بھی بھیجا جائے گا۔

انتخابی شکست کے بعد ہجوم غائب مانس بھوئیا کی سبانگ کی رہائش گاہ پر 'مکمل خاموشی'

مدنی پور: 23 مئی (عوامی نیوز سروس) ابھی کچھ دن پہلے، ان کے گھر کے سامنے والے علاقے میں ہجوم لگا رہتا تھا۔ درحقیقت، لوگوں کا سراسر حجم اکثر ان کے گھر سے نکلنے میں تاخیر کرتا تھا۔ نتیجتاً، وہ اکثر طے شدہ تقریبات میں دیر سے پہنچتے تھے۔ تاہم اب خاموشی کے سوا کچھ نہیں ہے۔ سابق ایم ایل اے اور وزیر مانس بھوئیا کی رہائش گاہ بالکل ویران پڑی ہے۔ درحقیقت، اسمبلی انتخابات میں ان کی شکست کے بعد، مانس بھوئیا کے گھر کے باہر کا وہ جانا پہچانا منظر مکمل طور پر غائب ہو گیا ہے۔ انتخابی نتائج کے اعلان کے بعد سے مانس بھوئیا خود علاقے میں کہیں نظر نہیں آئے۔ بی جے پی امیدوار امل کمار پانڈا کے ہاتھوں شکست کھانے کے بعد سے جو بھی ان کے اپنے قریبی ساتھی تھے۔ انہوں نے بڑی حد تک سیاسی سرگرمیوں سے کنارہ کشی اختیار کر لی ہے۔ ابھی کچھ عرصہ پہلے تک، مانس بھوئیا کا گھر، مغربی مدنی پور کے سبانگ تھانہ علاقے میں دیبھوگ گرام پنچایت کے تحت، بھکنی-چپتی پور کے دیہی ماحول میں سرسبز و شاداب ماحول کے درمیان واقع، صبح سے شام تک رہنماؤں، پارٹی کارکنوں، پیروکاروں اور عام شہریوں کا ہجوم رہتا تھا۔ سیاسی بات چیت سے لے کر مختلف عوامی شکایات کے حل اور پارٹی میٹنگوں کے انعقاد تک، بھکنی-چپتی پور کے دیہاتی سکون میں واقع بھوئیا کی یہ رہائش گاہ ایسی تمام سرگرمیوں کے لیے مرکزی مرکز کے طور پر کام کرتی ہے۔ لیکن اب، اس مانوس ٹیبلو میں ایک زبردست تبدیلی آئی ہے جو کہ بہت سے مبصرین کے لیے بالکل اجنبی محسوس ہوتی ہے۔ خاموشی اب گھر کے آس پاس کے پورے علاقے پر راج کرتی ہے۔

ملک بھر میں 19 واں روزگار میلہ کا انعقاد، 51,000 سے زیادہ نوجوانوں کو مرکزی حکومت کی ملازمتوں میں تقرری کے خطوط موصول ہوئے ہیں

کھڑگپور: 23 مئی 2026: نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے حکومت ہند کی مسلسل کوششوں کے ایک حصے کے طور پر، روزگار میلہ کے 19ویں ایڈیشن کا کامیابی سے 23 مئی 2026 کو ملک بھر میں 47 مقامات پر انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر، جناب نریندر مودی، عزت مآب ہندوستان کے وزیر اعظم نے عملی طور پر نئے تقرریوں سے خطاب کیا اور مرکزی حکومت کے مختلف محکموں اور تنظیموں کے لیے تقریباً 51,000 نئے بھرتی ہونے والے امیدواروں کو تقرری کی پیشکش کے لیے خطوط تقسیم کیے گئے۔

کھڑگپور میں، یہ تقریب ملٹی ڈسپلنری زونل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (MDZTI)/Supervisors' Training Centre (STC) میں منعقد ہوئی، جہاں تقریباً 142 تقرری لیٹر نئے تعینات کیے گئے امیدواروں کے حوالے کیے گئے۔

اس تقریب میں بطور مہمان خصوصی شری شانتنو ٹھاکر، بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے وزیر مملکت، حکومت ہند نے شرکت کی۔ شری دلیپ گھوش، زراعت کی مارکیٹنگ، جانوروں کے وسائل کی ترقی، پنچایتوں اور دیہی ترقی کے وزیر، مغربی بنگال نے بھی اپنی موجودگی کے ساتھ اس تقریب میں شرکت کی۔

معززین نے اجتماع سے خطاب کیا اور نئے بھرتی ہونے والوں کو مبارکباد دی۔ انہوں نے بڑے پیمانے پر روزگار پیدا کرنے کے لیے مرکزی حکومت کے اقدام کی ستائش کی اور تقرری کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ اپنے اپنے کردار کے ذریعے قومی ترقی میں بامعنی حصہ ڈالیں۔ شری للت موہن پانڈے، ڈویژنل ریلوے مینیجر (ڈی آر ایم)، کھڑگپور اور دیگر سینئر ڈویژنل افسران بھی اس تقریب کے دوران موجود تھے۔ ڈی آر ایم کھڑگپور نے بھی امیدواروں سے خطاب کیا اور حوصلہ افزائی کے کلمات پیش کیے اور عوامی خدمت کی اہمیت کو اجاگر کیا۔

روزگار میلہ نوجوانوں کو بااختیار بنانے، ہنر پر مبنی روزگار کو فروغ دینے اور بھرتی کے شفاف اور بروقت عمل کو یقینی بنانے کے حکومتی مشن میں ایک اور سنگ میل کی نشاندہی کرتا ہے۔

ترنمول نے مسلمانوں کو دھوکہ دیا، عوام کو لوٹ پاٹ کے حوالے کر دیا: محمد مختار

کولکاتا، 23 مئی (عوامی نیوز سروس) مٹیابرج اور گارڈن ریچ علاقوں میں ترنمول کانگریس کے بعض کارکنان کی جانب سے بی جے پی کارکنان کے ساتھ جشن منانے پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے بنگال کانگریس کے مسلم چہرے اور ساوتھ 24 پرگنہ ون کے صدر محمد مختار نے کہا ہے کہ بنگال میں ترنمول کانگریس کی شکست کسی اور نے نہیں بلکہ خود ترنمول کے لیڈروں نے کرائی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ عوامی مفادات کو نظر انداز کر کے صرف لوٹ پاٹ، زمین قبضہ اور غیر قانونی سرگرمیوں کا ماحول قائم کیا گیا، جس سے عام اور متوسط طبقے کی زندگی اجیرن ہو کر رہ گئی۔ وہ مٹیابرج ریل لائن علاقے میں منعقدہ ایک عوامی جلسے سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر تبریز عالم، شکیل صدیقی، راجہ ملا، مہلا لیڈر رشیدہ خاتون سمیت متعدد علاقائی رہنما اور بڑی تعداد میں مقامی لوگ موجود تھے۔ محمد مختار نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عیدالاضحیٰ کے موقع پر بنگال کی نومنتخب بی جے پی حکومت 1950 کے قانون کا حوالہ دے رہی ہے، لیکن مسلمان اپنے مذہبی فرائض اور سنتِ ابراہیمی کو اسی وقار کے ساتھ ادا کریں گے جیسے ماضی میں کرتے آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں، کانگریس پارٹی ان کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا، ''ترنمول کے لوگ میدان چھوڑ کر فرار ہو گئے، لیکن میں اور کانگریس پارٹی عوام کے درمیان موجود ہیں۔ جب بھی ضرورت محسوس ہو، دن ہو یا رات، مجھے آواز دیں، میں اپنے لوگوں پر کسی قسم کی ناجائز زور زبردستی نہیں ہونے دوں گا۔'' اپنے خطاب میں محمد مختار نے مٹیابرج کے بعض ترنمول کونسلروں پر بھی سخت الزامات عائد کیے۔ انہوں نے کہا کہ وارڈ 140 کے کونسلر طارق ملا کو انہوں نے کانگریس سے ٹکٹ دلانے اور سیاسی طور پر مضبوط کرنے میں اہم کردار ادا کیا، لیکن بعد میں وہ ترنمول میں شامل ہو کر ''مال بنانے'' میں مصروف ہو گئے اور آج کئی قیمتی گاڑیوں کے مالک بن چکے ہیں۔ اسی طرح وارڈ 138 کی کونسلر فریدہ پروین پر بھی انہوں نے بدعنوانی کے الزامات لگاتے ہوئے کہا کہ حال ہی میں ایک ویڈیو وائرل ہوا ہے، جس میں مبینہ طور پر وہ سودن کے کام اور کنٹریکچول لیبر کی نوکری دلانے کے نام پر 70 ہزار سے 90 ہزار روپے تک رشوت مانگتی ہوئی سنائی دے رہی ہیں۔ محمد مختار نے دعویٰ کیا کہ اب اپوزیشن بی جے پی بھی ان مبینہ بدعنوانیوں کے خلاف کارروائی کے لئے سرگرم ہو چکی ہے اور ''عنقریب کئی لوگوں کو جیل جانا پڑے گا''۔ انہوں نے مٹیابرج اسمبلی حلقے کی ترنمول رکن اسمبلی پر بھی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ عوام نے انہیں کبھی عوام کے درمیان بیٹھتے نہیں دیکھا۔ ان کے مطابق وہ صرف دفتر میں بیٹھ کر پروموٹروں سے غیر قانونی تعمیرات کے نام پر رقم وصول کرنے میں مصروف ہیں۔

محمد مختار نے مزید کہا کہ ترنمول کانگریس نے ہمیشہ مسلمانوں کو دھوکہ دیا اور انتخابی شکست کے بعد مسلمانوں کو تنہا چھوڑ دیا۔

یتیم خانہ اسلامیہ کلکتہ

Estd. 1892

صدر دفتر: 8/سید صالح لین، کولکاتا-700073

Phone:033-22724585 / 033-22683277 / 033-40040466

قربانی کے چرسے اور دیگر عطیات کے لئے آپ کے توجہ کا بے حد مستحق ادارہ

عطیہ دہندگان کی سہولت کے لئے مختلف علاقوں میں چرسہ قربانی اور دیگر عطیات کی تحصیل کے لئے عارضی کیمپ قائم کئے جا رہے ہیں جن کی تفصیل یہ ہے:

۱۔ ہیڈ آفس: 8/سید صالح لین، کولکاتا-700073، فون 033-22724585/033-40040466
۲۔ گرلس سیکشن: 2/شریف لین، کولکاتا-700016، موبائل: 9831244368/033-22171117
۳۔ 12/کولوٹولہ اسٹریٹ، کولکاتا-700073، محمد علی/ اساحل پیلان موبائل: 9883164097/9831139847
۴۔ 15/زکریا اسٹریٹ، کولکاتا-700073، غلام حسین/ عبدالسالک موبائل: 9163211222/9163767976
۵۔ 75/فیرس لین، کولکاتا-700073، قاضی سفارالدین نیر سلیم موبائل: 7044062043
۶۔ 55/مدن موہن برمن اسٹریٹ، کولکاتا-700007، امتیاز علی انصاری موبائل: 9836342527/9830718161
۷۔ 6,Seven Point Public School/سید امیر علی ایونیو، کولکاتا-700017
شیخ مظفر حسین صاحب علی، موبائل: 9331375533/8509262651
۸۔ 10/ایلیٹ لین مسجد، کولکاتا-700016، مختار علی (امام صاحب) موبائل: 9748906207

ان کے علاوہ مندرجہ بالا ٹیلی فون نمبروں پر بھی براہ راست رابطہ کر سکتے ہیں۔

Scan QR Code

منتظمین یتیم خان اسلامی کلکتہ، 8/سید صالح لین، کولکاتا-700073

نوٹ: امسال قربانی کے موقع پر یتیم خانہ اسلامیہ کلکتہ میں چمڑے کی نیلامی بروز جمعرات، 28/مئی، 2026 بوقت ۴ بجے شام بمقام، گرلس سیکشن ۲/شریف لین، کولکاتا-700016 میں ہوگی۔ ٹینڈر تینوں دن کے لئے کھلے گا۔

تفصیل کے لئے اس نمبر پر رابطہ قائم کریں: 033-40040466 / 9831244368

عیدالاضحیٰ کی تعطیلات میں ایک دن کی کٹوتی: ریاستی حکومت

کولکاتا، 23رمئی: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال حکومت نے عید الاضحیٰ یا بقرعید کی تعطیلات میں کمی کر دی ہے۔ سنیچر کو نبانہ کی طرف سے ایک خصوصی نوٹیفکیشن جاری کیا گیا۔ اس میں بتایا گیا کہ 26 اور 27 مئی کو دو دن کی بجائے 28 مئی (جمعرات) کو عیدالاضحیٰ پر سرکاری تعطیل ہوگی۔ حکومت کی دلیل یہ ہے کہ مسلمانوں کی مذہبی تقریبات کے دن کا فیصلہ عموماً چاند کی رویت کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ اسی تناظر میں عید الاضحیٰ آئندہ جمعرات کو ہوگی۔ اس لیے تاریخ تبدیل کر کے چھٹی کے لیے اس دن کا انتخاب کیا گیا ہے۔ ممتا بنرجی کی قیادت والی ترنمول حکومت عیدالاضحیٰ کے موقع پر دو دن کی سرکاری چھٹی دیتی تھی۔ مانا جا رہا ہے کہ ریاستی حکومت میں تبدیلی کے ساتھ اس روایت میں خلل پڑ رہا ہے۔ کہا گیا ہے کہ نئی حکومت کا مقصد ریاستی انتظامیہ میں کام کے کلچر کو بحال کرنا ہے اور پچھلے کچھ برسوں میں زیادہ چھٹیوں کے کلچر کی خراب ساکھ کو دور کرنا ہے۔ غور طلب ہے کہ بنگال کی پہلی بی جے پی حکومت نے اقتدار میں آنے کے بعد مویشیوں کے ذبیحہ پر مخصوص ہدایات جاری کی تھیں۔ اس وقت کی ترنمول حکومت نے اگست 2018 میں کلکتہ ہائی کورٹ کے فیصلے کی بنیاد پر 2022 میں ایک نوٹیفکیشن جاری کیا تھا۔ نئی ریاستی حکومت نے 13 مئی کو اس نوٹیفکیشن اور 1950 کے ویسٹ بنگال اینیمل سلاٹر کنٹرول ایکٹ کی تعمیل میں ایک رہنما خطوط جاری کیا۔ گائیڈ لائن میں کہا گیا ہے کہ کسی بھی مویشی کو اپنی مرضی سے ذبح یا مارا نہیں جا سکتا۔ بیل، گائے، بچھڑے، نر اور مادہ بھینس اور بھینس کے بچھڑوں کی قربانی کے لیے جانور کی عمر کم از کم چودہ سال ہونی چاہیے۔ اگر عمر چودہ سال سے کم ہو تو عام حالات میں اس جانور کی قربانی بالکل نہیں کی جا سکتی۔ تاہم کچھ خاص معاملات میں مستثنیات ہیں۔ اگر جانور بڑھاپے کی وجہ سے کمزور ہو، شدید چوٹ لگ گئی ہو، جسمانی خرابی کا شکار ہو یا کسی لاعلاج بیماری کی وجہ سے معذور ہو گیا ہو تو اسے ذبح کیا جا سکتا ہے۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے جمعرات کو ریاستی حکومت کی طرف سے جانوروں کے ذبیحہ سے متعلق ریاستی حکومت کی ہدایت کو چیلنج کرنے والے ایک معاملے پر جاری کردہ حالیہ ممنوعہ نوٹس میں مداخلت کرنے سے انکار کر دیا۔ عدالت نے مشاہدہ کیا کہ 13 مئی کو جاری کیا گیا نوٹس بنیادی طور پر 2018 میں خود عدالت کی طرف سے جاری کردہ ہدایات پر عمل درآمد ہے۔

امیت مالویہ نے ساگاریکا گھوش کے الزامات کو مسترد کر دیا

کولکاتا، 23رمئی: (عوامی نیوز سروس) بی جے پی کے انفارمیشن اینڈ ٹکنالوجی کے قومی انچارج اور مغربی بنگال کے شریک انچارج امیت مالویہ نے آج ٹی ایم سی کی راجیہ سبھا رکن پارلیمنٹ ساگاریکا گھوش کے الزامات کو مسترد کر دیا۔ گھوش نے مرکزی حکومت پر عیسائی اداروں اور مشنریز آف چیریٹی کے ساتھ ناروا سلوک کا الزام لگایا تھا۔ مالویہ نے اسے غلط معلومات پھیلانے اور حقائق کو جان بوجھ کر مسخ کرنے کی کوشش قرار دیا۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کے کولکاتا میں مشنریز آف چیریٹی کے مدر ہاؤس کا دورہ کرنے کے بعد یہ تنازع کھڑا ہوا۔ مالویہ نے، ایکس پر گھوش کی پوسٹ کا جواب دیتے ہوئے، اس پر غلط معلومات پھیلانے اور حقائق کو جان بوجھ کر مسخ کرنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ ساگاریکا گھوش ممتا بنرجی کی کٹھ پتلی ہیں اور غلط معلومات پھیلانے کی عادت ہے۔ مالویہ نے دعویٰ کیا کہ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کے مدر ہاؤس کے دورے کے علاوہ گھوش کے تمام بیانات صریح جھوٹ تھے۔ یہ تنازع اس وقت شروع ہوا جب ساگاریکا گھوش نے X پر مارکو روبیو کے مشنریز آف چیریٹی ہیڈ کوارٹر کے دورے کے بارے میں پوسٹ کیا۔ گھوش نے اپنی پوسٹ میں لکھا کہ روبیو کولکاتا میں مدر ہاؤس میں مشنریز آف چیریٹی کی مثالی انسانی خدمات کو سلام پیش کر رہی تھیں۔ نریندر مودی حکومت پر منافقت کا الزام لگاتے ہوئے انہوں نے لکھا کہ نریندر مودی حکومت کی سراسر منافقت ظاہر ہے۔ مرکزی حکومت کو عیسائی مخالف قرار دیتے ہوئے گھوش نے الزام لگایا کہ حکومت نے نئے مجوزہ ایف سی آر اے بل کے ذریعے مشنریز آف چیریٹی کو غیر ملکی امداد حاصل کرنے سے روک دیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ حکومت چرچ کی املاک کو ضبط کرنے کے قابل بنا رہی ہے اور ایسے اقدامات عیسائی اداروں کی انسانی ہمدردی، تعلیمی اور صحت کی دیکھ بھال کی خدمات فراہم کرنے کی صلاحیت کو تباہ کر رہے ہیں۔ مالویہ نے ساگاریکا گھوش پر تنقید کرتے ہوئے ان کے الزامات کو سراسر جھوٹ قرار دیا۔ انہوں نے مزید الزام لگایا کہ ان کے تبصرے غلط معلومات کے ذریعہ ہندوستان کی شبیہ کو خراب کرنے کی دانستہ کوشش تھی۔ بی جے پی لیڈر نے ان کے طرز عمل کی مذمت کی اور کہا کہ اس طرح کے طرز عمل کو واضح طور پر بے نقاب کیا جانا چاہئے۔ مالویہ نے واضح کیا کہ مشنریز آف چیریٹی ایف سی آر اے کے تحت رجسٹرڈ ہے۔ تنظیم کے پاس ایک فعال ایف سی آر اے رجسٹریشن ہے، جو 31 دسمبر 2026 تک کارآمد ہے۔ اس نے یہ بھی بتایا کہ آج تک، اس کے ایف سی آر اے کی حیثیت سے متعلق کوئی درخواستیں زیر التواء نہیں ہیں۔ یہ حقائق گھوش کے ان دعوؤں کی نفی کرتے ہیں کہ حکومت نے ادارے کو غیر ملکی امداد حاصل کرنے سے روک دیا ہے۔

کولکاتا میں 19 ویں روزگار میلے کے مقام پر وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری نے مہمان خصوصی کے طور پر رسمی چراغ روشن کیا، ڈاکٹر سکانتا مجمدار، عزت مآب مرکزی وزیر مملکت برائے تعلیم اور شمال مشرقی خطہ کی ترقی کے وزیر مملکت ملند دیوسکر، ایسٹرن اور جنرل منیجر کے دیگر افسران نے شرکت کی۔

اگنی متراپال کا غیر قانونی تعمیرات پر فرہاد حکیم سے جواب طلب

کولکاتا، 23رمئی: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کی وزیر اگنی متراپال نے کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے میئر فرہاد حکیم اور ٹی ایم سی لیڈر ابھیشیک بنرجی کی مبینہ غیر قانونی تعمیرات کے بارے میں سوالات اٹھائے۔ اگنی متراپال نے نیوز ایجنسی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ غیر قانونی تعمیرات کی جانچ کی جائے گی۔ اگر کسی نے غیر قانونی مکان بنایا ہے تو کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے میئر فرہاد حکیم نے پچھلے 15 سالوں میں اس کا نوٹس کیوں نہیں لیا؟ یہ ان کی اور ان کی ٹیم کی ذمہ داری ہے۔ موموفیکٹری میں پیش آنے والے واقعے کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ فیکٹری ایک واٹر باڈی پر تجاوزات کر کے بنائی گئی تھی اور غیر قانونی گودام کے پاس فائر لائسنس نہیں تھا، جس کے نتیجے میں متعدد افراد ہلاک ہوئے تھے۔ یہ جان کا بہت دردناک نقصان تھا۔ سابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو ایک بار بھی جائے وقوعہ کا دورہ کرنے کا موقع نہیں ملا۔ انہیں اس سب کا جواب دینا پڑے گا۔ اگنی متراپال نے کہا کہ پانچ سال بعد ہماری حکومت کو جواب دینا پڑے گا۔ اگر آپ کے پاس فائر لائسنس یا تجارتی لائسنس نہیں ہے تو ہم آپ کو وقت دیں گے۔ آپ نے ٹی ایم سی لیڈروں کو بڑی رقم دے کر اپنا گھر بنایا۔ آپ نے بغیر منصوبہ بندی اور اجازت کے اپنا گھر کیسے بنایا؟ اگر کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے میئر فرہاد حکیم استعفیٰ دینا چاہتے ہیں تو انہیں چاہئے، لیکن انہیں بنگال کے لوگوں کو جواب دینا ہوگا۔ ٹی ایم سی کے رکن اسمبلی ابھیشیک بنرجی کے بیان کے بارے میں وزیر اگنی متراپال نے کہا کہ کے ایم سی نے ابھیشیک بنرجی کو پہلے ہی نوٹس جاری کر دیا ہے۔ پہلے ابھیشیک بنرجی کہتے تھے کہ یہ نوٹس فرضی ہے۔ وہ یہ ماننے کو بھی تیار نہیں تھے کہ ہم نے نوٹس بھیجا ہے۔ مجھے نہیں معلوم کہ وہ کیوں سوچتے ہیں کہ وہ قانون سے بالاتر نہیں ہیں؟۔ ابھیشیک بنرجی 15 سال تک قانون سے بالاتر تھے لیکن اب نہیں۔ پال نے طنزیہ انداز میں کہا کہ آؤ اور بات کرو، سمجھانا تمہاری ذمہ داری ہے۔ اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ شہزادہ ہیں اور آپ نہیں آتے تو ہمیں کچھ کرنا پڑے گا۔

سالٹ لیک اسٹیڈیم: ممتا بنرجی کا ڈیزائن کردہ فٹ بال مجسمہ منہدم

کولکاتا، 23رمئی: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے مشہور سالٹ لیک اسٹیڈیم کے باہر نصب ایک متنازعہ مجسمہ گرا دیا گیا ہے۔ مجسمے میں دھڑ سے کٹی ہوئی دو ٹانگیں دکھائی گئی تھیں، ان کے اوپر فٹ بال تھا۔ یہ مجسمہ بنگال میں اسٹیڈیم اور فٹ بال کے جنون کی علامت بن گیا تھا۔ اسے سابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے خود ڈیزائن کیا تھا۔ بی جے پی کے اقتدار میں آنے کے بعد شوبھندو حکومت نے بڑی کارروائی کی ہے۔ اس مجسمے نے بنگال کے لوگوں میں رائے تقسیم کی تھی۔ کچھ نے اسے اچھا قرار دیا تو کچھ نے اسے بدصورت قرار دیا۔ یہ کارروائی وزیر نشید پرمانک کے اس بیان کے بعد کی گئی ہے جس میں اسے ہٹانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔
واضح رہے کہ لیونل میسی اس سٹیڈیم میں کھیلے تھے۔ اسے FIFA U-17 2017 ورلڈ کپ سے ٹھیک پہلے نصب کیا گیا تھا۔ اس میں بسوا بنگلہ لوگو بھی نمایاں تھا۔ مجسمے کی نقاب کشائی کے بعد سے ہی اس پر تنازعہ کھڑا ہو گیا تھا۔ بہت سے فٹ بال شائقین نے اس کے غیر معمولی ڈیزائن پر سوال اٹھایا۔
اس اسٹیڈیم نے مشرقی بنگال اور موہن بگان کے درمیان فٹ بال کے کئی مشہور میچوں کی میزبانی کی ہے اور بہت سے بین الاقوامی کھلاڑیوں نے شرکت کی ہے۔ اس کارروائی کے بعد بی جے پی رہنما کیا گھوش نے پوسٹ کیا کہ کیا آپ کو یاد ہے کہ سالٹ لیک اسٹیڈیم کے سامنے وہ بدصورت مجسمہ؟ اب، وعدے کے مطابق اسے ہٹا دیا گیا ہے۔
اس سے پہلے، وزیر اعلی کے طور پر حلف لینے کے بعد شوبھندو ادھیکاری نے مجسمہ کو ہٹانے کا اعلان کیا تھا۔ اس ہفتے، نشیدھ پرمانک نے بھی کارروائی کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ مزید برآں، آسنسول، مغربی بنگال میں، ISP-SAIL انتظامیہ نے برن پور اسٹیشن کے قریب انسداد تجاوزات مہم شروع کی۔ اس کے تحت وارڈ 78 کے ترنمول کانگریس کے کونسلر اشوک رودرا کے دفتر سمیت پارٹی کے کئی دفاتر اور کلب کی عمارتوں کو منہدم کر دیا گیا۔

14رسال بعد امریکی وزیر خارجہ کی کولکاتا آمد

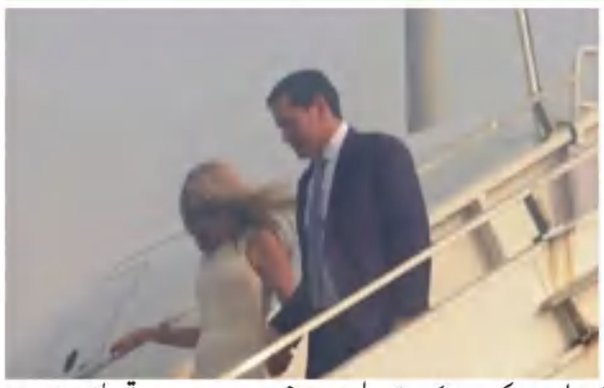

کولکاتا، 23رمئی: (عوامی نیوز سروس) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو تقریباً 14 سال بعد بھارت کے مغربی بنگال کے شہر کولکاتا پہنچے ہیں۔ وہ سنیچر 23 مئی کی صبح ایک مختصر دورے پر آئے اور مشنریز آف چیریٹی، نرملا شیشو بھون اور وکٹوریہ میموریل کا دورہ کیا۔ اس کے بعد وہ وہاں سے دہلی روانہ ہو گئے۔
مارکو روبیو سنیچر کی صبح تقریباً 7 بجے کولکاتا بین الاقوامی ہوائی اڈے پر اترے۔ اپنی اہلیہ کے ساتھ کولکاتا پہنچنے کے بعد، وہ سب سے پہلے مدر ٹریسا کے قائم کردہ مشنریز آف چیریٹی کے ہیڈ کوارٹر گئے، جو پارک اسٹریٹ سے ملحق ہے۔ وہاں تنظیم کی راہباؤں نے ان کا استقبال کیا۔ وہاں کچھ وقت گزارنے کے بعد انہوں نے قریبی نرملا شیشو بھون کا دورہ کیا۔ انہوں نے یتیم بچوں اور نوعمروں سے بات کی اور انہیں تحائف دیے۔ اس کے بعد، امریکی وزیر خارجہ نے شہر کی تاریخی یادگاروں میں سے ایک وکٹوریہ میموریل کا دورہ کیا۔
اپنا دورہ مکمل کرنے کے بعد، وہ کولکاتا کے ہوائی اڈے پر واپس آئے اور براہ راست دہلی کے لیے پرواز کی۔ ان کے ساتھ دہلی میں امریکی سفیر سرجیو گور بھی تھے۔ غور طلب ہے کہ آخری بار امریکی وزیر خارجہ نے 2012 میں کولکاتا کا دورہ کیا تھا، اس وقت کی امریکی وزیر خارجہ ہلیری کلنٹن کولکاتا آئیں اور وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سے ملاقات کی تھی۔
اس طرح 14 سال کے طویل عرصے کے بعد امریکی سفارت کاری کے اعلیٰ سطحی نمائندے نے دوبارہ کولکاتا کا دورہ کیا۔ تاہم اس دورے کے دوران مارکو روبیو نے مغربی بنگال کے وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری سے ملاقات نہیں کی۔ جس سے سیاسی و سفارتی حلقوں میں اس دورے کی اہمیت کے حوالے سے چرچے شروع ہو گئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ مارکو روبیو 23 سے 26 مئی تک ہندستان کے چار روزہ دورے پر ہیں۔ دہلی میں ہندستانی وزیر خارجہ ایس جے شنکر کے ساتھ دوطرفہ ملاقات کے علاوہ وہ کواڈ ممالک کے وزرائے خارجہ کی میٹنگ میں بھی شرکت کرنے والے ہیں۔ ان کے ہندستان کے دورے کے دوران آگرہ اور جے پور سمیت کئی تاریخی شہروں کا دورہ کرنے کا منصوبہ ہے۔

تلوتما معاملے میں گورنر نے ابھیشیک ڈے کے خلاف محکمانہ تحقیقات کا حکم

کولکاتا، 23رمئی: (عوامی نیوز سروس) ڈاکٹر ابھیشیک ڈے تلوتما کیس کی وجہ سے ایک بار پھر خبروں میں ہیں۔ اس بار گورنر نے ان کے خلاف محکمانہ تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ مبینہ طور پر سروس کوٹہ کا فائدہ استعمال کرتے ہوئے ایس ایس کے ایم میں غیر قانونی طور پر پی جی ٹی کرنے کے معاملے کی جانچ کی جائے گی۔ اس فیصلے کو لے کر ریاست کے صحت اور سیاسی حلقوں میں ایک نئی بحث شروع ہو گئی ہے۔ واضح ہو کہ ابھیشیک ڈے فی الحال ایک معطل RMO اور پیشے سے ریڈیولوجسٹ ہیں۔ آر این روی نے الزامات کی بنیاد پر ان کے خلاف محکمانہ تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ معاملہ سامنے آنے کے بعد مختلف حلقوں سے رد عمل آنا شروع ہو گیا ہے۔ اس اقدام کا بی جے پی ڈاکٹر ایم ایل اے اندرانیل خان نے خیر مقدم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان لوگوں کے خلاف کارروائی کی جانی چاہئے جنہوں نے انصاف کے عمل میں رکاوٹ ڈالی یا تلوتما کیس کی تحقیقات کو متاثر کرنا چاہتے ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے صحت کے نظام میں طویل عرصے سے جاری بے ضابطگیوں پر بھی سوالات اٹھائے۔ خیال رہے کہ تلوتما کی لاش کی برآمدگی کے بعد جائے وقوعہ پر ابھیشیک ڈے کی موجودگی کو لے کر ماضی میں بھی تنازعہ ہوا تھا۔ اس وقت سوال پیدا ہوا کہ وہ وہاں کیوں پہنچے؟ بعد میں پولس نے دعویٰ کیا کہ وہ فنگر پرنٹ ایکسپرٹ کے طور پر موجود تھے۔ اس دعوے کا بھی خوب چرچا ہوا۔ دوسری طرف احتجاج کرنے والے جونیئر ڈاکٹروں کے ایک چہرے انیکیت مہتو نے کہا کہ صرف ایک شخص کے خلاف نہیں بلکہ ان تمام لوگوں کے خلاف کارروائی کی جانی چاہیے جو طویل عرصے سے میڈیکل کالجوں میں نام نہاد خطرہ کلچر سے جڑے ہوئے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ مطالبات ایجی ٹیشن کے وقت سے اٹھائے گئے تھے۔ انیکیت نے یہ بھی کہا کہ اگرچہ آر جی کار کے بعد کی مدت میں کئی افراد کے خلاف انتظامی کارروائی کی اطلاعات ملی ہیں، لیکن اس معاملے کو مزید وسیع پیمانے پر دیکھنے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ ان کے مطابق اگر صحت کے اداروں میں شفافیت اور احتساب کو یقینی نہ بنایا گیا تو مستقبل میں ایسے ہی الزامات سامنے آسکتے ہیں۔ اب اس بات پر توجہ دی جائے گی کہ محکمانہ تحقیقات کہاں آگے بڑھتی ہیں اور الزامات کی بنیاد پر مزید کیا انتظامی کارروائی کی جاتی ہے۔

ہائی کورٹ: ریاستی حکومت کے وکلاء پینل میں بھگوا رکن اسمبلی کے نام پر بحث ومباحثہ

کولکاتا، 23رمئی: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ کی جلپائی گوڑی سرکٹ بنچ میں ریاستی حکومت کے وکلاء کے پینل میں بی جے پی ایم ایل اے انت دیوادھیکاری کا نام شامل ہے۔ اور اس واقعہ کو لے کر جلپائی گوڑی میں کافی بحث شروع ہو گئی ہے۔ حالانکہ ایم ایل اے کا دعویٰ ہے کہ وہ نہیں جانتے کہ ان کا نام پینل میں کیوں ہے۔ اس کے علاوہ بتایا جاتا ہے کہ بی جے پی کے وکیل سیل کے ایک حصے نے بھی پینل میں شامل کچھ ناموں پر پارٹی سے عدم اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ ذہن نشین رہے کہ ریاست میں اسمبلی انتخابات 23 اور 29 اپریل کو ہوئے تھے۔ پھر 4 مئی کو نتائج کا اعلان کیا گیا۔ بی جے پی نے 207 سیٹوں پر بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کی۔ اس سے ریاست میں تبدیلی آئی۔ بی جے پی کے اقتدار میں آنے کے بعد ریاستی حکومت کے پینل وکلاء کے ناموں کا اعلان کے اعلان کے بعد بی جے پی کے وکلاء میں غصہ ہے۔ ریاستی حکومت کے پینل وکلاء کے 19 ناموں کی فہرست جلپائی گڑی سرکٹ بنچ میں شائع کی گئی۔ اس میں، جلپائی گوڑی کے بی جے پی ایم ایل اے، وکیل اننت دیوادھیکاری کا نام گروپ اے فوجداری مقدمات کے وکیل کے طور پر ہے۔ جس پر قیاس آرائیاں شروع ہو گئیں۔ دریں اثنا، جلپائی گوڑی (صدر) کے ایم ایل اے انت دیوادھیکاری نے کہا کہ میں اب ایم ایل اے ہوں، مجھے نہیں معلوم کہ مجھے پینل میں کیوں رکھا گیا ہے۔ میں نے بتایا ہے کہ میں مزید پینل میں نہیں رہ سکتا کیونکہ میں ایم ایل اے ہوں۔ جاگرتی مشرا کو کلکتہ ہائی کورٹ کی جلپائی گوڑی سرکٹ بنچ میں اسسٹنٹ ایڈیشنل ایڈوکیٹ جنرل کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ کنلجیت بھٹاچاریہ کو اے جی پی کی ذمہ داری دی گئی ہے، اربجیت گھوش کو سینئر جی پی، سپریا سنگھ کو جونیئر جی پی بنایا گیا ہے۔ ادھر جیوتی داس کو اے پی پی بنایا گیا ہے۔ اجے سنگھانیہ کا نام جلپائی گوڑی سرکٹ بنچ کے گروپ اے سول پینل میں ہے۔ وہ پہلے ہی مرکزی حکومت کے پینل میں شامل ہیں۔ لیکن اس کے باوجود انہیں دوبارہ ریاستی حکومت کے پینل میں رکھا گیا ہے۔ حالانکہ انہوں نے ریاستی پینل سے استثنیٰ کے لیے ای میل بھیجی ہے۔ کیونکہ، وہ مرکزی حکومت کے سینئر پینل کونسلر ہیں، وہ ریاست کا چارج نہیں لے سکتے۔ قابل ذکر ہے کہ 17 جنوری کو پہاڑ پور میں جلپائی گڑی سرکٹ بنچ کی نئی عمارت کا افتتاح کیا گیا تھا۔ اس کا افتتاح سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سوریہ کانت نے کیا۔ ریاست کی اس وقت کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی، مرکزی وزیر قانون ارجن رام میگھوال، سپریم کورٹ کے ججز اور اڈیشہ اور کیرالہ ہائی کورٹس کے چیف جسٹس موجود تھے۔ اس کے بعد 11 فروری سے وہاں عدالتی کام شروع ہو گی۔

جنوبی بنگال میں گرمی برقرار
شمالی بنگال میں موسلا دھار بارش کی وارننگ

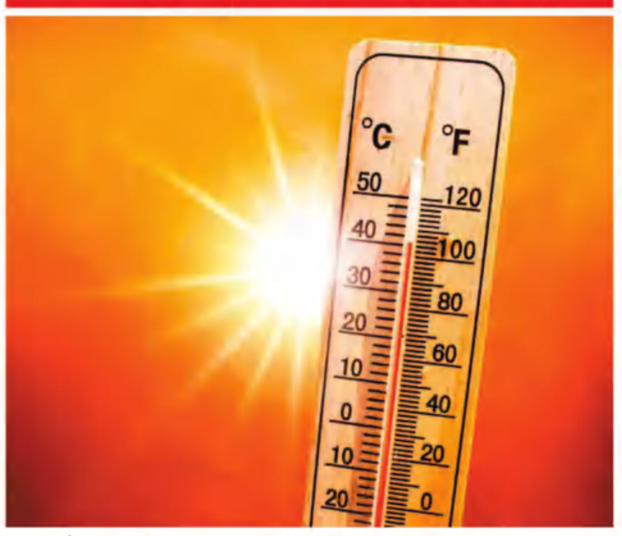

کولکاتا، 23رمئی: (عوامی نیوز سروس) جنوبی بنگال میں گرمی سے عوامی بے چینی عروج پر ہے جبکہ شمالی بنگال میں موسلا دھار بارش کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ جنوبی بنگال میں غیر آرام دہ ماحول منگل تک جاری رہے گا۔ مغربی اضلاع میں پارہ 40 ڈگری کے قریب رہے گا۔ کولکاتا گرمی اور نمی کی وجہ سے ایک غیر آرام دہ ماحول ہے۔ کولکاتا میں درجہ حرارت 36 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہے گا۔ بدھ اور جمعرات سے کولکاتا سمیت جنوبی بنگال میں بارش کا امکان ہے۔ اس کے برعکس تصویر شمالی بنگال کی ہے، کل تک بھاری سے بہت بھاری بارش کا امکان ہے۔ شمالی بنگال میں بدھ تک موسلا دھار بارش کی پیش قیاسی ہے۔ تاہم جنوبی بنگال میں نمی کی وجہ سے کچھ اور دنوں تک انتہائی غیر آرام دہ موسم جاری رہے گا۔ علی پور محکمہ موسمیات نے واضح طور پر کہا ہے کہ نمی کی وجہ سے جنوبی بنگال میں اس وقت جو بے چینی پائی جا رہی ہے وہ ابھی تک جاری رہے گی۔ منگل تک صورتحال جوں کی توں رہے گی۔ درجہ حرارت میں کوئی خاص تبدیلی نہیں آئے گی۔ جنوبی بنگال کے کچھ اضلاع، کولکاتا اور اس کے اطراف میں ان چند دنوں میں بکھری بارش ہو سکتی ہے۔ تاہم اس بارش سے درجہ حرارت میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔ بدھ کے بعد جنوبی بنگال کے مختلف اضلاع میں بارش شروع ہو سکتی ہے۔ جس کی وجہ سے درجہ حرارت 1 سے 2 ڈگری تک گر سکتا ہے۔ تاہم، غیر آرام دہ موسم جو اس وقت جاری ہے، نمی کی وجہ سے شدید تکلیف، منگل تک برقرار رہے گی۔ صورتحال فوری طور پر بہتر نہیں ہوگی۔ تاہم بدھ سے جنوبی بنگال کے مختلف اضلاع میں بارش کی مقدار بڑھ سکتی ہے۔ اس کی وجہ سے درجہ حرارت گرنے سے جنوبی بنگال کے لوگوں کو کچھ راحت مل سکتی ہے۔ آج کولکاتا میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 35.2 ڈگری سیلسیس ہے۔ اور کم سے کم درجہ حرارت 29.8 ڈگری سیلسیس ہے۔

ترنمول کو پارٹی ہیڈ کوارٹر بھی خالی کرنے کا نوٹس

کولکاتا، 23رمئی: (عوامی نیوز سروس) ریاست میں اقتدار کھونے کے بعد ترنمول کو پارٹی ہیڈ کوارٹر کو بھی خالی کرنے کا نوٹس ملا ہے۔ مکان کے مالک نے ای ایم بائی پاس پر واقع مکان کو خالی کرنے کا حکم دیا ہے جہاں ترنمول کی عارضی عمارت کرائے پر چلائی جا رہی تھی۔ گھر کے مالک نے پہلے ہی زبانی طور پر ترنمول قیادت کو مطلع کر دیا ہے کہ وہ گھر خالی کر دیں۔ واضح ہو کہ توپسیا علاقے میں ترنمول کی پرانی عمارت پر تزئین وآرائش کا کام شروع ہونے کے بعد، ترنمول نے 2022 میں ای ایم بائی پاس کے میٹروپولیٹن علاقے میں ایک کثیر المنزلہ عمارت کرائے پر لی۔ ای ایم بائی پاس کے اطراف میں ترنمول کی عارضی عمارت کرائے پر دی جا رہی تھی۔ حال ہی میں گھر کے مالک نے اسے خالی کرنے کا حکم دیا۔ ذرائع کے مطابق ترنمول کانگریس کی عارضی عمارت کے سامنے والے مکان کے مکین اس واقعہ سے خوش ہیں۔ مبینہ طور پر انہیں گزشتہ چار برسوں سے گھر کی کھڑکیاں بند رکھنا پڑ رہی تھیں۔ کیونکہ گھر کے سامنے ایک بہت بڑا ہورڈنگ لگا ہوا تھا۔ جس کی وجہ سے روشنی اور ہوا کا داخلے کا کوئی انتظام نہیں تھا۔ مبینہ طور پر، ابھیشیک بنرجی جب بھی آئے، انہیں گھر سے باہر نہیں نکلنے دیا گیا۔ گھر کا گیٹ مختلف اوقات میں بلاک کیا گیا۔ جب وہ شکایت درج کرانے گیا تو اسے دھمکیاں دی گئیں۔ اب گھر میں رہنے والے خاندان کو یہ جان کر خوشی ہوئی ہے کہ ترنمول پارٹی کا دفتر منتقل ہو رہا ہے۔ خیال رہے کہ ریاست کی مشہور ڈیکوریٹرز کمپنی میں سے ایک ماڈرن ڈیکوریٹرز کے سربراہ مونٹو ساہا ہیں۔ لیکن انہوں نے ریاست میں حکومت کی تبدیلی کے بعد ترنمول سے گھر خالی کرنے کو کیوں کہا؟ مونٹو بابو کا دعویٰ ہے، 4 تاریخ کو الیکشن کے نتائج آنے کے بعد باہر سے میرے گھر میں توڑ پھوڑ کی گئی۔ اگر گھر کو نقصان پہنچا تو میرا ہی نقصان ہوگا۔ اس میں اور کچھ نہیں ہے۔ مونٹو بابو نے کہا کہ ترنمول نے ابتدا میں یہ مکان 2 سال کے معاہدے پر کرائے پر دیا تھا۔ بعد ازاں کنٹریکٹ میں مزید 2 سال کی توسیع کر دی گئی۔ مونٹو ساہا کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ ترنمول قیادت نے اب تک مکان کے کرایے کے لیے ان کے تمام واجبات کا تصفیہ کر دیا ہے۔ میٹروپولیٹن میں ترنمول کی اس عمارت میں ممتا بنرجی اور ابھیشیک بنرجی کے لیے الگ کمرہ تھا۔ پارٹی کے فرنٹ لائن کے کئی رہنما بھی پریس کانفرنس کے لیے اس دفتر میں باقاعدگی سے آتے تھے۔ تاہم، اس گھر کی دیکھ بھال بنیادی طور پر پارٹی صدر سبرت بخشی اور ریاستی نائب صدر جے پرکاش مجمدار کرتے تھے۔

دیوراج ادیتی کیس میں بکاس بھٹاچاریہ کی بحث کو لے کر کلیان بنرجی کی تنقید

کولکاتا، 23رمئی: (عوامی نیوز سروس) دیوراج ادیتی کیس میں کلکتہ ہائی کورٹ میں وکاس بھٹاچاریہ کی دلیل کو لے کر تنازعہ کھڑا ہو گیا ہے۔ کلیان بنرجی نے سوشل میڈیا پر ان کا نام لیے بغیر ان پر طنز کیا، سیاسی پیغام پر بھی سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ واضح ہو کہ دیوراج چکرورتی اور ادیتی منشی کا معاملہ اس وقت ایک نئی سیاسی بحث کے مرکز میں آ گیا ہے جب انہیں غیر متناسب اثاثوں کے الزام میں پیشگی ضمانت سے انکار کر دیا گیا تھا۔ کلکتہ ہائی کورٹ میں سی پی ایم لیڈر اور وکیل بکاس بھٹاچاریہ کی اپنی طرف سے دلائل دینے پر ایک بہت بڑا سیاسی تنازع کھڑا ہو گیا ہے۔ اس ماحول میں ترنمول ایم پی کلیان بنرجی نے ان کا نام لیے بغیر سوشل میڈیا پر سخت پیغام دیا۔ ترنمول کے ایک حصے کا دعویٰ ہے کہ بکاس بھٹاچاریہ کا بدعنوانی کے ملزموں کے دفاع کے لیے عدالت میں پیش ہونا سیاسی طور پر بے چینی کا پیغام دے رہا ہے۔ خاص طور پر چونکہ وہ ایک عرصے سے بھرتیوں میں بدعنوانی کے مختلف کیسز میں آواز اٹھا رہے ہیں، اس لیے پارٹی کے اندر اور باہر ان کی پوزیشن پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ کلیان بنرجی نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ ایک سینئر وکیل جو خود کو انسداد بدعنوانی کے موقف کے چہرے کے طور پر پیش کرتے ہیں، اب خود میں تضاد کا الزام لگا رہے ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ جب دیگر معاملات میں بدعنوانی کی تحقیقات کا مطالبہ کیا جا رہا ہے تو ایسی صورتحال میں یہ موقف کتنا معتبر ہے۔ تاہم بکاس بھٹاچاریہ کا بیان بالکل مختلف ہے۔ اس کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے عدالت میں بطور وکیل کام کیا ہے اور وہاں موکل کی سیاسی شناخت کا خیال نہیں رکھا جاتا۔ اپنے موقف کی تائید میں انہوں نے ایک بین الاقوامی شہرت یافتہ وکیل کی مثال بھی دی۔ اس بحث میں مزید سیاسی جہت کا اضافہ کرتے ہوئے، کلیان کا تبصرہ - پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے ایک منتخب موقف اختیار کرنا سیاسی سوالات کو جنم دے سکتا ہے۔ انہوں نے اشارہ دیا کہ اس واقعہ سے بی جے پی اور سی پی ایم کے تعلقات کے بارے میں نئی قیاس آرائیاں بھی ہو سکتی ہیں۔ دوسری طرف سیاسی حلقوں میں یہ بحث چھڑی ہوئی ہے کہ اس معاملے کو لے کر سی پی ایم کے اندر بے چینی پائی جاتی ہے۔ پارٹی کارکنوں اور حامیوں کے ایک حصے نے سوال کیا ہے کہ کیا اب تک دوسرے سیاسی کیمپوں کے وکلاء کے کردار کو تنقید کا نشانہ بنایا جاتا رہا ہے، لیکن اب اس کے لیے ان کے اپنے اعلیٰ رہنما کو تنقید کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔

آر جی کار کیس: حکومت کی معطل ڈاکٹر کے خلاف محکمانہ کارروائی شروع

کولکاتا، 23رمئی: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال حکومت نے سنیچر کے روز آر جی کار میڈیکل کالج اور اسپتال میں عصمت دری اور قتل کے بعد معطل کیے گئے ڈاکٹر کے خلاف محکمانہ کارروائی شروع کی اور پوسٹ گریجویٹ کورس میں اس کے داخلے کے بارے میں علیحدہ انکوائری کا حکم بھی دیا۔ محکمہ صحت اور خاندانی بہبود کی طرف سے جاری کردہ ایک نوٹیفکیشن کے مطابق، بردوان میڈیکل کالج میں ریڈیو ڈائیگنوسس ڈیپارٹمنٹ کے سابق ریزیڈنٹ میڈیکل آفیسر (آر ایم او) اور آئی پی جی ایم ای اینڈ آر، کولکاتا میں اس وقت جنرل سرجری میں ان سروس پوسٹ گریجویٹ ٹرینی ڈاکٹر ایوک ڈی کے خلاف کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ گورنر آر این روی نے ڈاکٹر کے خلاف محکمانہ کارروائی شروع کرنے کی منظوری دی، جو ستمبر 2024 سے مغربی بنگال سروسز (سی سی اے) رولز، 1971 کے تحت معطل ہے۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ الزامات کی سنگینی کا اندازہ لگانے کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ مذکورہ ڈاکٹر ایوک ڈی کے خلاف محکمانہ کارروائی کی ضرورت ہے۔
حکم نامے میں مزید کہا گیا ہے کہ ڈی کے پوسٹ گریجویٹ کورس میں سروس کوٹہ کے ذریعے داخلے کی علیحدہ انکوائری کی جائے گی۔ واضح رہے کہ ڈی اگست 2024 میں آر جی کار میڈیکل کالج اور اسپتال میں آن ڈیوٹی ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل کے بعد جانچ کی زد میں آیا، جس نے ملک بھر میں بڑے پیمانے پر غم و غصہ اور احتجاج کو جنم دیا۔ جونیئر ڈاکٹروں کی جانب سے ان پر لگائے گئے الزامات میں 'دھمکی کا کلچر' پروان چڑھانا، ڈاکٹروں کے تبادلوں میں مداخلت، تقریباً دو سال تک کلاسز سے غیر حاضر رہنا، رپورٹس جمع کرانے میں ناکامی اور مریضوں کی دیکھ بھال میں لاپروائی شامل ہیں۔

DR. IRSHAAD ALI BARKAATI
(Multi Specialist)
9007186315 (phone number)
8013477572 (Whats number)
Email.. Drirshadali. b @gmail.com

Cure and Care
BF-19, Saltlake, Sector-1
Kwality More, C.A.P. Camp More, Kol-64
By Appointment
Tuesday & Thursday
5:30 p.m.to 6.30 p.m.

Murli Homoeo
A/2D Kyed Street, Room No. D&E
Kolkata - 700016
Visiting Hours :
Monday - 1:30 p.m. to 3:30 p.m.
Wednesday - 1:30 p.m. to 5:30 p.m.
Saturday - 12.30 p.m. to 3:30 p.m.
Ph & Whatsapp: 9836526600/9123670020

Aroma Medicos
119/A, Mahatma Gandhi Road, Kolkata - 700 007
Central Avenue & M. G. Road Crossing after 3 Buildings from crossing towards Sealdah
Phone: 033 22410653 / 033 22413309 / 8902117290
Every Sunday : 2 p.m. to 5 p.m.

Murli Homoeo Chemist
P-257/A, (C.I.T. Scheme-Vi.M),
Kankurgachi,
Kolkata -700 054
Visiting Hours :
Every Saturday -5.30 p.m. to 7.30 p.m.
Ph. : 033 40069640 / 9903835244

Barkaati Raza Clinic
155, G.J.Khan Road, Kolkata - 700 039
Block -A, Nafis Apartment (Near Moon Star Hotel, Topsia)
Visiting Hours : Tues: 7 p.m. to 8 p.m.
Fri -9 p.m. to 11 p.m.
Sun -6.30 p.m. to 7.30 p.m.
Mob.: 9830572839 / 7278412064

The Homoeo International
H-43, Paharpur Road, Bharat Market, 1st Floor
Kolkata - 700 024, Visiting Hours
(Mond, Tues, Wed, Thurs, Sat & Sun)
8.30 p.m. to 10.30 p.m.

ڈاکٹر ارشاد علی برکاتی اور ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیاں

سوال : ڈاکٹر صاحب۔ یہ کالم نگاری سوال وجواب کیا ہے؟ اک سراب ہے ورنہ کیا بات ہے چھ مہینے کے زائد کا عرصہ گذرا میں جگر کی پیوند کاری پر لکھنے کو کہہ رہا ہوں اور آپ کسی سیاسی لیڈر کی طرح نظر انداز کئے جارہے ہیں آپ کی تحریر میں واقعی قابل قدر معلوماتی اور تحقیق سے بھرپور ہوتی ہیں۔ مگر جان بوجھ کر میرے سوال کے جواب نہ دینے کا مطلب: کیا آپ کے مطالعے کی کمی، یا مصروفیت اور دیگر ذمہ داریاں سمجھی جائے۔ یا اور بھی کچھ اگر ممکن ہوسکے تو جواب دیجئے۔ ورنہ صاف صاف کہئے۔ میں نے ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیاں کالم کو اس لئے مشعل ہدایت بنایا ہے کہ زندگی کی طالب علمانہ ڈگر پر روشنی ملتی رہے۔ ورنہ کتنے اخبارات میں آدھے ادھورے سوال وجواب اور باتیں مضامین کچھ باتیں کچھ۔ اکثر پڑھ کر معالجین کی صلاحیت کا اندازہ ہوتا ہے۔ توقع ہے کہ میری صاف گوئی کو خاطر میں نہ لائیں گے۔ رسالت حسین اعظمی، ابوالفصل ایکامو، دہلی۔

نوٹ : اعظمی صاحب ہومیو پیتھی سائنس ایک گہرا سمندر ہے کسی ایک موضوع کو ہاتھ میں لے کر اترنے کے بعد ریسرچر اور دیگر کارندے برسوں گم رہتے ہیں تب کوئی اک گوہر آبدار ہاتھ لگتا ہے۔ آپ چھ مہینے کی مدت میں ہی پیچ تاب کھانے لگے، میں نے کبھی کسی کالم میں اپنی تعریف نہیں کی۔ تعریف وتوصیف، تنقید وتضحیک رب العالمین کی جانب سے ہے میں نے اک ادنیٰ طالب علم ہونے کی وجہ سے جگر کی پیوند کاری پر محسوس کیا جواب کی شکل میں کالم میں حاضر ہے۔ ستائش کی تمنا نہ صلے کی پرواہ۔

جواب: جگر کی پیوند کاری کیسے کی جاتی ہے اور اس کی ضرورت کیوں پیش آتی ہے؟

جگر انسانی جسم کے اہم ترین عضو میں ایک ہے لیکن جب اس میں کوئی خرابی پیدا ہوجائے اور یہ اپنے افعال انجام دینے کے قابل نہ رہے کئی صورتوں میں جگر کی پیوند کاری کی ضرورت پڑسکتی ہے۔ لیور ٹرانسپلانت یعنی جگر کی تبدیلی کی سرجری میں خراب جگر کو مریض کے جسم سے نکال کر اسے کسی دوسرے شخص کے صحت مند جگر یا اس سے کچھ حصے سے تبدیل کرنا شامل ہے جسے ڈونر کہا جاتا ہے۔ جگر کی پیوند کاری کب ضروری ہے؟ لیور ٹرانسپلانٹ کے شرائط وضوابط کیا ہیں؟ لیور ٹرانسپلانٹ کے بعد کن چیزوں پر توجہ کرنی چاہئے؟ اسے سمجھنے کے لئے کنسلٹ اور ہیڈ آف لیور ٹرانسپلانٹ اینڈ ایچ پی جی سرجری لیلاوتی اسپتال اور ریسرچ سینٹر ممبئی کی ڈاکٹر ویبھا ورما اور چیئرمین آف لیور ٹرانسپلانٹ سرجن میکس سینٹر فار لیور اینڈ بلیری سائنس دہلی ڈاکٹر سبھاش گپتا کی کئی اہم کتابوں سے اسے استفادہ کیا۔ دونوں ماہرین نے سیروسس یعنی جگر میں شروع ہونے والے کینسر پرائمری لیور کینسر، جگر کی ناکامی، اور بچوں میں بعض پیدائشی حالات میں لیور ٹرانسپلانٹ کی ضرورت کی نشاندہی کی جاتی ہے۔ ڈاکٹر سبھاش گپتا کا کہنا ہے کہ لیور ٹرانسپلانٹ بنیادی طور پر تین بیماریوں میں کیا جاتا ہے (۱) سروسیس۔ جگر پر بننے والے ایسے داغ ہیں یا یوں کہئے کہ سروسیس میں جگر کے اوپر جراثیم سے بھرپور ٹیٹو جگر کے صحت مند ٹشوز کی جگہ کے لئے ہیں اور اس کے کام کو متاثر کرتے ہیں یہ عام طور پر الکوحل، ہیپا ٹائٹس بی، یا ہیپا ٹائٹس سی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ موٹاپا اور ذیابیطس بھی خطرے کے عوامل ہیں۔ (۲) جب جگر کی نالیوں میں کوئی مسئلہ ہو، جیسے کونسٹیک، جگر کی بیماری کہتے ہیں اس صورت میں جگر تو صحت مند ہوتا ہی ہے لیکن ان کی نالیوں میں رکاوٹ یا اس میں بہاؤ مناسب نہیں ہوتا۔ (۳) جگر کا کینسر ڈاکٹر سبھاش گپتا بتاتے ہیں کہ جگر کے کینسر کی دو قسمیں ہیں۔ پرائمری لیور کینسر کا مطلب ہے جب کینسر خود جگر کے اندر سے شروع ہوتا ہے اور ثانوی جگر کا کینسر کا مطلب ہے جب کینسر جسم کے دوسرے حصے میں شروع ہوکر جگر تک پھیل جاتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ پرائمری لیور کینسر میں لیور ٹرانسپلانٹ کیا جاتا ہے، ڈاکٹر ویبھا ورما بتاتی ہیں کہ لیور ٹرانسپلانت سیروٹک کے مریضوں میں جگر کے کچھ کینسر کو مکمل طور پر ٹھیک کرسکتا ہے۔ بعض صورتوں میں جب کینسر بڑی آنت یا ریکٹم یعنی بڑی آنت کے نچلے حصے میں شروع ہوتا ہے اور صرف جگر تک پھیل جاتا ہے تو ایسے میں جگر کی پیوند کاری کی جاسکتی ہے۔ اس کے علاوہ لیور ٹرانسپلانٹ کی چوتھی وجہ جگر کی شدید خرابی ہے ڈاکٹر ویبھا ورما کہتی ہیں جگر کی شدید ناکامی کی صورت میں ہنگامی ٹرانسپلانٹ کی ضرورت ہوتی ہے بعض اوقات یہ وائرل انفیکشن جیسے ہیپا ٹائٹس اے یا ای یا کچھ ادویات کی وجہ سے بھی ہوسکتا ہے۔ جگر کی پیوند کاری کسی مردہ یا زندہ ڈونر سے کی جاسکتی ہے اس میں ڈاکٹر مریض کے بیمار یا غیر فعال جگر کو نکال کر اس کی جگہ عطیہ کردہ جگر لگاتے ہیں ڈاکٹر ویبھا ورما کے مطابق اس میں عطیہ کرنے والے کے پورے جگر کو مریض میں ٹرانسپلانٹ کیا جاسکتا ہے اور ایک حصہ بالغ مریض اور دوسرے حصے کو کسی کم عمر یعنی بچے میں ٹرانسپلانٹ کیا جاسکتا ہے۔ ایک صحت مند شخص اپنے جگر کا کچھ حصہ عطیہ کر سکتا ہے ایسے عطیہ دینے والے کو زندہ ڈونر یا لائیو ڈونر کیا جاسکتا ہے۔ زندہ عطیہ دہندگان صرف مریض کے خاندان کے افراد ہوسکتے ہیں۔ ڈاکٹر سبھاش کہتے ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ خاندان کا کوئی فرد جگر کا ایک حصہ عطا کرے گا۔ کوئی اور انہیں جسے ماں باپ کو، شوہر بیوی بھائی بہن بھی جگر کے عطیہ کرنے والے بن سکتے ہیں اس میں بھی قانونی طریقہ کار پر عمل کیا جاسکتا ہے۔ انڈیا میں جگر کی پیوند کاری انسانی اعضاء کے ٹرانسپلانٹس ایکٹ کے تحت ہوتی ہے۔ جگر کے عطیہ کرنے والا مریض کا خاندانی فرد ہونا چاہئے۔ بالغ ہونا چاہئے اور وہ ایسا بنا کسی دباؤ کے اپنی مرضی سے رضا کارانہ طور پر کر رہا ہو۔ حکومت سے منظور شدہ کمیٹی مریض اور عطیہ دہندہ کے درمیان تعلق کی تصدیق کرتی ہے۔ اور اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ اس سارے معاملے میں دباؤ یا زبردستی نہیں ہے۔ قانونی منظوری کے بعد عطیہ کرنے والے اور جگر کی پیوند کاری ضرورت والے مریض دونوں کا تفصیل طبی معائنہ کیا جاتا ہے۔ تاکہ سرجری کے لئے ان کی فٹنس یعنی صحت مند ہونے کی تصدیق کی جاسکے۔ ڈاکٹر ویبھا ورما کا کہنا ہے کہ زندہ عطیہ کرنے والے کا خون گروپ مریض کے خون گروپ سے ہم آہنگ ہونا چاہئے اور اس کی عمر ۱۸ سے ۵۵ سال کے درمیان ہونی چاہئے۔ زندہ ڈونر لیور ٹرانسپلانٹ میں ڈونر کے جگر کا صرف ایک حصہ لیا جاتا ہے یا تو دائیں یا پھر بائیں جانب کا۔ وقت کے ساتھ عطیہ کرنے والے اور وصول کرنے والے دونوں کا جگر اپنے مکمل سائز میں واپس آجاتا ہے۔ ڈاکٹر سبھاش گپتا بتاتے ہیں کہ پیوند کاری کے بعد جگر دو ہفتوں اپنے سائز کا تقریباً ۷۰ فیصد اور ایک ماہ میں تقریباً ۸۰ سے ۹۰ فیصد تک واپس آجاتا ہے۔ عطیہ کرنے والے اور وصول کنندہ دونوں کا جگر اک سال میں ۱۰۰ فیصد تک واپس اپنی اصلی شکل میں آجاتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ انڈیا میں زیادہ تر جگر کی پیوند کاری زندہ عطیہ دہندگان سے کی جاتی ہے۔ آرگنائزیشن آف انڈیا کے مطابق سال ۲۰۲۴ میں ۹۵۲ جگر کی پیوند کاری مردہ عطیہ دہندگان سے اور ۳۹۴۶ جگر کی پیوند کاری ملک میں زندہ عطیہ دہندگان سے کی گئی۔ ڈاکٹر سبھاش گپتا کا کہنا ہے انڈیا میں اعضاء کے عطیہ کرنے کے بارے میں اتنی آگاہی موجود نہیں ہے جتنی کہ ہونی چاہئے۔ وہ کہتے ہیں اعضاء کا عطیہ بہت ضروری ہے اس سے بہت سی زندگیاں بچائی جاسکتی ہیں۔ آج کل زیادہ تر لوگ اسپتالوں میں مرجاتے ہیں اس کے باوجود اعضا کے عطیہ کی بہت زیادہ کمی ہے۔ لیور ٹرانسپلانٹ کے بعد یہ یقینی بنانا ضروری ہے کہ مریض کو ملنے والا جگر ٹھیک سے کام کر رہا ہے۔

آپ کو اپنے ڈاکٹر کے ساتھ باقاعدگی سے رابطے میں رہنے کی ضرورت ہے۔ ٹرانسپلانٹ کے بعد آپ کے ڈاکٹر اس بات کا اندازہ آپ کے معائنے سے لگا سکتے ہیں کہ پیوند کاری کار ہی یا کسی پیچیدگیکا سامنا تو نہیں کرنا پڑ رہا ہے۔ اعضا کو مسترد کرنے کا عمل اس وقت ہوتا ہے جب جسم کا مدافعتی نظام ٹرانسپلانٹ شدہ جگر کو کوئی پرانی یا جسم سے باہر کی چیز سمجھتا ہے اور اسے تباہ کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس بات کا امکان پیوند کاری کے پہلے تین سے چھ ماہ کے دوران زیادہ ہوتا ہے۔ یو ایس نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ کے مطابق غیر معمولی جگر کے خون ٹسٹ اعضاء کے جسم کی جانب سے مسترد ہونے کی پہلی علامت ہوسکتے ہیں۔ اعضاء کے مسترد ہونے کی علامت ہمیشہ فوری طور پر ظاہر نہیں ہوتیں۔ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ کے مطابق جب عضو کو جسم قبول نہیں کرتا تو اس علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ تھکاوٹ محسوس کرنا۔ پیٹ میں درد بخار۔ جلد کا زرد ہونا اور آنکھوں کی سفیدی، گہرے زرد رنگ کا پیشاب آنا، ہلکے رنگ کے پاخانے ہونا اور چند دیگر علامات شامل ہیں جسم کی جانب سے اس عمل سے بچنے کے لئے ڈاکٹر دوائیں تجویز کرتے ہیں جسے امیونو سوپریسنٹ کہتے ہیں۔ یہ دوائیں ٹرانسپلانٹ شدہ جگر کے خلاف مدافعتی نظام کے رد عمل کو کم کر کے اعضاء کے رد ہونے کو روکتی ہیں اور نئے عضو کرنے میں مدد کرتی ہیں۔ ڈاکٹر ویبھا بتاتی ہیں کہ ٹرانسپلانٹ کے بعد پہلے تین مہینے سب سے زیادہ اہم ہوتے ہیں کیوں کہ اس عرصے کے دوران امیونو سوپریسنٹ کی وجہ سے انفیکشن کا خطرہ سب سے زیادہ ہوتا ہے ان کے مطابق ایسی صورت حال میں مریض کو ان باتوں کا خیال رکھنا چاہئے۔ مریض کو ماسک پہننا چاہئے اور ہجوم یا آلودہ جگہوں پر جانے سے گریز کرنا چاہئے۔ اعضا کے مسترد ہونے کا خطرہ ہوسکتا ہے۔ جس کا پتہ خون کے ٹیسٹ یا بائیوپسی سے ہوتا ہے اور امیونو سوپریسنٹس کی خوراک کو ایڈجسٹ کر کے کیا جاتا ہے۔ اس مدت کے بعد فالو اپ آہستہ آہستہ کم ہوجاتے ہیں اور مریض اپنی معمول کی زندگی کے جانب واپس لوٹنے لگتا ہے۔ وقت پر ادویات لینا، ڈاکٹر کے مشورے کے مطابق خون کے ٹسٹ کروانا اور کسی بھی غیر معمولی علامات کی اطلاع دینا بہت ضروری ہے۔ ڈاکٹر ویبھا ورما کا کہنا ہے کہ زیادہ تر لوگ لیور ٹرانسپلانٹ کے بعد نارمل اور فعال زندگی گزارنے لگتے ہیں اور انہیں کسی بھی قسم کی پیچیدگی کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔

☆☆☆

منگل کوٹ آستانہ عالیہ میں 'غوث ثانی پاک' کا عرس مبارک

آستانہ عالیہ غوثِ ثانی پاک منگل کوٹ (ضلع بردوان) میں حضرت سید شاہ ذاکر علی القادری البغدادیؒ المعروف ''غوثِ ثانی'' کا سالانہ عرس مبارک گزشتہ جمعہ کی شام 5/ذی الحجہ 1447 ہجری بمطابق 22/مئی 2026ء کو روایتی شان وشوکت سے منایا گیا۔ محفل عرس کا آغاز ان کے مزار سے متصل مسجد قادریہ میں میلاد غوثیہ سے ہوئی۔ حال ہی میں سجادہ نشیں حضور پاک حضرت سید شاہ یعسوب علی القادری البغدادی کے زیر سرپرستی غوثِ ثانی پاک' کے مزار شریف پر نہایت ہی عالیشان گنبد پاک کی تعمیر گئی جس سے مزار پاک کے احاطے وصحن نہایت خوب صورت اور جاذبِ نظر لگ رہے ہیں۔ عرس کے موقع پر منگل کوٹ شہر میں سلسلہ قادریہ کے مریدوں اور عقیدت مندوں کا ایک جم غفیر دیکھا گیا۔ حضرت سید شاہ ذاکر علی القادری البغدادیؒ کا تعلق براہ راست غوث پاک شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی نسل پاک سے ہے جو اٹھارہویں صدی میں اپنے والد سید شاہ عبداللہ الجلیؒ اور چھوٹے بھائی سید شاہ روشن علی القادریؒ کے ہمراہ ایران سے قصبہ جیلان سے ہندستان آئے تھے اور پھر یہیں منگل کوٹ (بردوان) میں مقیم ہوگئے۔ آپ نے منگل کوٹ سے فیضانِ سلسلہ قادریہ کے چراغ کو روشن کیا جو آج بھی جاری ہے۔ بعد ازاں مدنا پور سلسلۂ قادریہ کا مرکز بنا اور پھر کلکتہ اور بنگال کے مختلف اضلاع میں اس کی شاخیں قائم ہوئیں۔ کلکتہ کے 4 نمبر حاجی محمد محسن اسکوائر میں مقیم سلسلہ قادریہ کے موجودہ سرپرست اعلیٰ حضرت سید شاہ یعسوب علی القادری البغدادی کی رہنمائی میں سلسلہ قادریہ کے تمام مراکز میں عرس پاک کا انعقاد کیا گیا۔ (پروفیسر ڈاکٹر سیدین خان)

حشمت کمال پاشا کی عظمت شعری..................بچوں کے حوالے سے

ازقلم: **ڈاکٹر پروفیسر وہاب اشرفی**

حشمت کمال پاشا سے میں اتنا واقف نہیں جتنا ہونا چاہئے۔ سچی بات یہ ہے کہ بچوں اور بچوں کے ادب پر لکھنے والے خال خال ہی ملتے ہیں۔ دراصل ایسے لوگ عمومی طور پر وہ شہرت حاصل نہیں کر پاتے جو ان کا حق ہوتا ہے۔ یہ صورت اردو میں کچھ زیادہ ہی ہے۔ معروف شعرا وادبا پر مضامین لکھنے والوں کی کمی نہیں بلکہ یہ کہنا مناسب ہوگا کہ ان پر کتاب لکھنے والے بھی خاصی تعداد میں موجود ہیں۔ لیکن بچوں اور بچوں کے ادب سے واسطہ رکھنے والوں کی تعداد انگلیوں پر گنی جاسکتی ہے۔ اس لئے ان کی پزیرائی تو ہونی چاہئے۔

میرا ذاتی خیال یہ ہے کہ وہی شخص بچوں کے ادب پر کچھ بھی لکھ سکتا ہے جو ان کی نفسیات سے آگاہ ہو۔ پھر یہ بھی ہے کہ لکھنے والوں کو یہ بھی احساس ہونا چاہئے کہ وہ ان کی ذہنی سطح تک پہونچ کر ایسی تحریر پیش کرے جو پرکشش بھی ہو اور پر اثر بھی۔ یہ مرحلے بے حد مشکل ہیں اور جن پر کھرا اترنا مشکل امر ہے۔

مجھے خوشی ہے کہ حشمت کمال پاشا کی تخلیقات، لڑکوں کے باب میں اس لئے اہم ہے کہ موصوف تمام متعلقات سلات کی خبر رکھتے ہیں۔ وہ تقریباً 35 سال سے زیادہ عرصہ سے ادب اطفال سے دلچسپی لیتے رہے ہیں اور مسلسل تصنیفات پیش کرتے رہے ہیں۔ مثلاً یہ جو کتاب میرے پیش نظر ہے وہ "ننھی بیلیں" ہیں۔ یہ کتاب 2007 میں شائع ہوئی ہے۔ اس سے پہلے وہ "معصوم کرنیں" اور "گاتے حروف" لکھ چکے تھے۔ معصوم کرنیں بچوں کے کلام کا مجموعہ ہے۔ یہ 1985 میں شائع ہوا تھا۔ پھر وہ "نرسری رائمز" کی طرف متوجہ ہوئے اور دوسال کے بعد "گاتے حروف" جیسی کتاب سامنے لائی۔ انہوں نے سلیم مٹیابرجی کا کلام بھی مرتب کیا تھا اور اس سلسلے کی کتاب "افکار سلیم" شائع ہوچکی ہے۔ ان کتابوں سے اندازہ ہوتا ہے کہ موصوف کس حد تک ادبی طور پر فعال ہیں۔

"ننھی بیلیں" کی اکثر نظمیں رواں اور مترنم ہیں۔ بچوں کی شاعری کے لئے پہلی شرط یہ ٹھہرتی ہے کہ اس میں حد درجہ کی روانی ہو اور اس روانی کے ساتھ ساتھ اس میں موسیقیت بھی پائی جا؟ "ننھی بیلیں" دراصل ایک ایسے قلمکار اور شاعر کی نظموں کا مجموعہ ہے جو اخلاقیات کے رموز بھی سمجھتا ہے۔ کہیں کہیں نظموں میں تمثیلی انداز بھی پایا جاتا ہے۔ محسوس ہوتا ہے کہ وہ مثبت قدروں کے شاعر ہیں اور یہ قدریں بچوں کے لئے اتنی ہی اہم ہیں جو خود ان کے لئے۔ بعض واقعاتی نظمیں ہیں۔ ایسی نظموں میں کھیل تماشے کی کیفیت ہے۔ لیکن اس تیور میں بھی وہ سطح سے نیچے نہیں آتے بچوں کی آپس کی رفاقت۔ ان کی چھوٹی موٹی آپسی اور عارضی رنجش۔۔۔۔۔۔ یہ سب ان کی نگاہ میں ہیں۔ جنہیں وہ شعر میں ڈھال دیتے ہیں۔ کئی نظمیں آپ کی توجہ چاہتی ہیں۔ مثلاً "کاش کہ میں بھی پنچھی ہوتا"۔ "بی للو"" گنبد کی آواز"" معصوم سوال"" ہمسفر"" آج کا جگنو کل کا سورج" اور "بوڑھوں کے استاد" وغیرہ۔

حشمت کمال پاشا نے بچوں کے لئے "نثری نظمیں بھی کہیں ہیں۔ "ننھی بیلیں" میں ایسی پانچ نظمیں ہیں جن کے عنوانات ہیں۔ "کہا تو تھا"" پیاری امی"" بچوں کا میجر"" فریاد" اور "چاچا نہرو" یہ بھی محسوس ہوتا ہے کہ حشمت کمال پاشا نئ صنفوں کی طرف بھی مائل ہیں۔ چنانچہ ان کی نظم "ماہیئے" کے عنوان سے ہے۔ کہہ سکتے ہیں کہ حشمت کمال پاشا ایک کامیاب اور درد مند بچوں کے شاعر ہیں۔ ان کی نظموں کی جتنی بھی پزیرائی کی جائے کم ہے اس کے علاوہ انھوں نے "گاتے حروف" کے عنوان سے دو مختصر مختصر کتابیں شائع کی ہیں جن میں بہت سی نظمیں ہیں اور واقعہ یہ ہے کہ ان کے حروف گاتے نظر آتے ہیں اور یہ اہم بات ہے۔

ڈاکٹر پروفیسر وہاب اشرفی
پتہ: ہاروں کلونی سیکٹر۔ پی۔او۔ پھلواری شریف
پٹنہ 801505

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: وزیر اعظم نریندر مودی

مارکو روبیو کا 4 روزہ ہندوستان دورہ دونوں ممالک کے تعلقات کے لحاظ سے کافی اہم مانا جارہا ہے۔ کیونکہ اس میں تجارت، ٹیکنالوجی، دفاعی تعاون، توانائی کی سیکورٹی اور کواڈ ممالک کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری جیسے اہم امور پر تبادلہ خیال کیا جانا ہے۔

قابل ذکر ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی امریکی وزیر خارجہ سے ملاقات پر خوشی کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے 'ایکس' پر پوسٹ کرتے ہوئے لکھا کہ ''امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کا خیر مقدم کرتے ہوئے مجھے انتہائی خوشی ہوئی۔ ہم نے ہندوستان–امریکہ جامع عالمی اسٹریٹجک شراکت داری میں مسلسل ہو رہی پیش رفت اور علاقائی وعالمی امن اور سیکورٹی سے متعلق امور پر تبادلہ؟ خیال کیا۔ ہندوستان اور امریکہ عالمی بھلائی کے لیے مل کر کام کرتے رہیں گے۔''

بقیہ: دستاویزات میں خامیوں

ہے۔

اعداد وشمار کے مطابق وقف کی سب سے زیادہ منسوخ کی گئی جائیدادیں جونپور ضلع میں ہیں۔ یہاں 1938 وقف جائیدادوں کا رجسٹریشن منسوخ ہوا ہے۔ اس کے علاوہ بارہ بنکی میں 1521، مظفر نگر میں 1510، علی گڑھ میں 1061 اور بستی میں 1000 وقف جائیدادیں منسوخ کی گئی ہیں۔ ان کے علاوہ اناؤ، سیتاپور، ہردوئی، اعظم گڑھ اور لکھنؤ میں بھی بڑے پیمانے پر وقف جائیدادوں کا رجسٹریشن منسوخ ہوا ہے۔ منسوخ کی گئی جائیدادوں کے بعد کئی قبرستانوں اور درگاہوں پر خطرہ منڈلانے لگا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ شروع میں رجسٹریشن کرانے کے لیے 6 مہینے کا وقت دیا گیا تھا۔ لیکن اتر پردیش سنی اور شیعہ سنٹرل وقف بورڈ کی اپیل پر وقف ٹریبیونل نے رجسٹریشن کرانے کی مدت میں مزید 6 مہینے کا اضافہ کردیا تھا۔ یہ اضافی وقت اگلے مہینے 5 جون کو ختم ہو رہا ہے۔ اب تک پورٹل پر درج کل 118302 جائیدادوں میں سے محض 53711 کو منظوری مل سکی ہے، جبکہ 20546 جائیدادوں کے دستاویزات کی جانچ آخری مرحلے میں ہے۔

قانون کے مطابق رجسٹریشن کے وقت کی حد بڑھانے کا نظام محدود ہے۔ سپریم کورٹ کے اسٹے والے التزامات کے باوجود ٹریبونل پہلے ہی زیادہ وقت دے چکا ہے۔ اب متولیوں کو ذاتی طور پر ٹریبونل جانا پڑے گا، جو کہ قانونی طور پر ایک پیچیدہ اور وقت طلب عمل ہے۔ حالانکہ وقف بورڈ کے افسران کا یہ بھی کہنا ہے کہ متولیوں کے پاس اب بھی 5 جون تک کا وقت ہے۔ وہ درست دستاویزات کے ساتھ دوبارہ جائیداد کی تفصیلات اپلوڈ کرسکتے ہیں۔ اگر اس مدت کے دوران خامیاں دور نہ کی گئیں تو متعلقہ جائیدادیں پورٹل سے باہر ہوجائیں گی۔ ریاست میں 'یوپی سنی وقف بورڈ' کے تحت 1.26 لاکھ سے زیادہ وقف ادارے آتے ہیں۔ یہ پورا عمل مرکزی حکومت کے 'امید' پورٹل کے ذریعے چلایا جارہا ہے، جسے جون 2025 میں وقف جائیدادوں کا ڈیجیٹل ریکارڈ تیار کرنے اور ان کے انتظام میں شفافیت لانے کے مقصد سے لانچ کیا گیا تھا۔ اس پورٹل پر رجسٹریشن کرانا وقف (ترمیم) ایکٹ، 2025 کے تحت لازمی قرار دیا گیا ہے، جو 5 اپریل کو نافذ ہوا تھا۔

بقیہ: چین میں کوئلے

کوششوں کے باوجود کوئلہ توانائی کا ایک بڑا ذریعہ ہے، اور صوبہ شانسی ملک کا سب سے بڑا کوئلہ پیدا کرنے والا علاقہ ہے جو ملک کی کل پیداوار کے چوتھائی سے زیادہ حصے پر مشتمل ہے۔ چین میں مائننگ انڈسٹری کا سیفٹی ریکارڈ ماضی میں کافی خراب رہا ہے اور یہاں متعدد ہلاکت خیز حادثات پیش آچکے ہیں۔ اگرچہ 2000 کی دہائی کے بعد سے حفاظتی انتظامات میں بہتری آئی ہے۔ لیکن حکومتی سختی کے باوجود ایسے واقعات کا سلسلہ ختم نہیں سکا۔ اس سے قبل 2023 میں بھی اندرونی منگولیا میں ایک کان بیٹھنے سے 53 مزدور ہلاک ہوگئے تھے۔ حکام کے مطابق یہ دھماکا مقامی وقت کے مطابق جمعے کی شام ساڑھے 7 بجے اس وقت ہوا جب 247 مزدور زمین کے نیچے کام کر رہے تھے۔ شینہوا نیوز کے مطابق ہفتے کی صبح 6 بجے تک کم از کم 201 افراد کو بحفاظت نکال لیا گیا تھا، جبکہ دھماکے کی اصل وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات کا آغاز کردیا گیا ہے۔

بقیہ: 2 پین کارڈ معاملہ

پر دونوں فریقین کے دلائل مکمل ہونے کے بعد عدالت نے ہفتہ کے روز فیصلہ سنایا۔ عدالت نے فریق استغاثہ کی دلیلوں کو قبول کرتے ہوئے اعظم خان کی سزا اور جرمانے دونوں میں اضافہ کردیا۔ اس سے قبل 16 مئی کو 2019 کے لوک سبھا انتخابات کے دوران رامپور کے ضلع مجسٹریٹ (ڈی ایم) کو 'تنخواہ دار' کہتے ہوئے ان سے جوتے صاف کرانے سے متعلق بیان دینے کے کیس میں عدالت نے سماجوادی پارٹی لیڈر اعظم خان کو 2 سال قید کی سزا سنائی تھی۔ اس معاملہ میں اعظم خان پر 20 ہزار روپے جرمانہ بھی عائد کیا گیا تھا۔ سابق ضلع مجسٹریٹ سے متعلق بیان کے کیس میں سزا سنائے جانے کے دوران اعظم خان جیل سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے عدالتی کارروائی سے منسلک رہے۔ الزام تھا کہ 2019 کے لوک سبھا انتخابات کے دوران ایک روڈ شو کے دوران انہوں نے عوام کے درمیان یہ بیان دیا تھا۔ اس وقت کا انتخاب ایس پی–بی ایس پی اتحاد کے تحت لڑا جارہا تھا اور رامپور لوک سبھا سیٹ سے اعظم خان امیدوار تھے۔ متنازعہ بیان دیتے وقت کی اعظم خان کی ویڈیو وائرل ہوگئی تھی، جس کے بعد الیکشن کمیشن نے ریاستی الیکشن کمیشن سے رپورٹ طلب کی تھی۔ ریاستی الیکشن کمیشن نے ضلع الیکشن افسر سے رپورٹ مانگتے ہوئے کارروائی کے احکامات دیے تھے۔ اس حکم کے بعد چمراوا اسمبلی حلقہ کے اے آر او اور ٹانڈا کے ایس ڈی ایم گھنشیام ترپاٹھی نے 11 مئی 2019 کو مقدمہ درج کرایا تھا۔ مقدمہ درج ہونے کے بعد پولیس نے عدالت میں چارج شیٹ داخل کی تھی۔ ایم پی–ایم ایل اے مجسٹریٹ کورٹ میں سماعت مکمل ہونے کے بعد ایم پی–ایم ایل اے مجسٹریٹ شوبھت بنسل کی عدالت نے اس معاملے میں ایس پی رہنما اعظم خان کو قصوروار قرار دیا۔ اس کے بعد عدالت نے اعظم خان کو 2 سال قید اور 20 ہزار روپے جرمانہ ادا کرنے کی سزا سنائی۔

بقیہ: جنگ بندی کے باوجود

قصبے ہناوے پر ہونے والے ایک اور اسرائیلی حملے میں حزب اللہ سے منسلک اسلامی ہیلتھ کمیٹی کے 4 امدادی کارکن شہید ہوئے۔ یہ ہلاکتیں ایسے وقت ہوئیں جب جنگ بندی کے باوجود اسرائیل کی جانب سے لبنان میں حملے جاری ہیں۔ ادھر اسرائیلی فوج نے جمعے کی صبح کہا کہ اس نے سرحد کے قریب 2 افراد کو ہلاک کیا ہے۔ اسرائیلی فوج کے مطابق آئی ڈی ایف کی نگرانی میں 2 مسلح افراد کو اسرائیلی حدود سے چند سو میٹر کے فاصلے پر مشکوک انداز میں حرکت کرتے ہوئے دیکھا گیا، جس کے بعد فضائی حملے میں انہیں نشانہ بنا کر ہلاک کردیا گیا۔ دوسری جانب حزب اللہ نے کہا ہے کہ اس نے لبنان کے اندر اور سرحد کے قریب شمالی اسرائیل میں اسرائیلی فوجی دستوں اور تنصیبات کو نشانہ بنایا۔

☆☆☆

ہیمنت حکومت کے عوامی فلاحی منصوبے کا سیدھا فائدہ عوام کو مل رہا ہے

منصوبوں کو ہر گھر و گاؤں تک لے جانے کا مطالبہ، بی جے پی کی عوام دشمن پالیسیوں کا جواب دیا جائے گا: مزمل احمد

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: جھارکھنڈ کی سیاست میں اپنی تنظیمی طاقت کو مزید مضبوط کرنے کی جدوجہد میں، جھارکھنڈ مکتی مورچہ (جے ایم ایم) نے لوہردگا میں ایک بڑا سیاسی پیغام بھیجنے کی تیاری تیز کر دی ہے۔ پارٹی کے مرکزی جنرل سکریٹری اور آزادانہ چارج کے ساتھ ریاستی وزیر ونود کمار پانڈے کے منصوبہ بند دورہ اور 25 مئی کو لوہردگا ٹاؤن ہال میں منعقد ہونے والی ورکرس کانفرنس کے سلسلے میں ہفتہ کو جے ایم ایم کی ضلعی کمیٹی کی ایک اہم میٹنگ ضلع دفتر میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ کی صدارت ضلع صدر مزمل احمد نے کی۔ تنظیمی توسیع، بوتھ کمیٹیوں کو مضبوط بنانے، کارکنوں کی فعال شرکت اور کانفرنس کو تاریخی بنانے کے لیے تفصیلی حکمت عملی تیار کی گئی۔ پروگرام کی کامیابی کو یقینی بنانے کے لیے استقبالیہ کے انتظامات، اسٹیج کے انتظامات، کارکنان کی ذمہ داریوں اور مختلف کمیٹیوں کی تشکیل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ضلعی صدر مزمل احمد نے اپنے خطاب میں کہا کہ جے ایم ایم نے ہمیشہ اپنے نچلی سطح کے کارکنوں کی طاقت سے ترقی کی ہے اور مرکزی جنرل سکریٹری کا دورہ لوہردگا میں تنظیمی اتحاد کا مضبوط پیغام جائے گا۔ انہوں نے تمام پارٹی کارکنوں پر زور دیا کہ وہ پوری لگن، نظم وضبط اور عزم کے ساتھ پروگرام کی کامیابی کو یقینی بنائیں۔ مزمل احمد نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کی قیادت میں جھارکھنڈ حکومت گاؤں، غریبوں، کسانوں، مزدوروں، خواتین، نوجوانوں، اور قبائلی مقامی کمیونٹی کے فائدے کے لیے مسلسل تاریخی اور عوامی فلاحی کام کر رہی ہے۔ ریاستی حکومت کی اسکیموں کے فوائد براہ راست عام لوگوں تک پہنچ رہے ہیں، جس سے جے ایم ایم پر عوام کا اعتماد مسلسل مضبوط ہو رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہیمنت سورین حکومت نے تعلیم، صحت، روزگار، کسانوں کی بہبود، خواتین کو بااختیار بنانے اور سماجی تحفظ کے شعبوں میں کئی اہم اسکیموں کو نافذ کرکے ترقی کی ایک نئی مثال قائم کی ہے۔ حکومت غریبوں، قبائلیوں، دلتوں اور پسماندہ طبقات کے حقوق کے تحفظ کے لیے پوری عزم کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ مرکزی بی جے پی حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے مزمل احمد نے کہا کہ بی جے پی کی عوام دشمن پالیسیوں کی وجہ سے ملک میں مہنگائی، بے روزگاری اور معاشی عدم مساوات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مرکزی حکومت بنیادی عوامی مسائل سے توجہ ہٹا رہی ہے، جب کہ جھارکھنڈ میں ہیمنت سورین حکومت عوام کے درمیان رہ کر ترقی اور عوامی بہبود کو ترجیح دے رہی ہے۔ اس دوران خواتین کی ضلعی صدر رادھا ٹرکی نے کہا کہ تنظیم کو مضبوط بنانے میں خواتین کا کردار اہم ہے۔ آئندہ کانفرنس میں خواتین کارکنوں کی وسیع پیمانے پر شرکت کو یقینی بنایا جائے گا اور تمام کارکنان اس پروگرام کو تاریخی بنانے کے لیے مل کر کام کریں گے۔ میٹنگ میں مرکزی کمیٹی کے ارکان، ضلع کمیٹی کے عہدیداران، مختلف فورموں اور محاذوں کے نمائندوں، بلاک اور پنچایت سطح کے صدور اور سکریٹریوں سمیت کارکنوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ تمام نے متفقہ طور پر کانفرنس کو کامیاب بنانے اور ہر گاؤں میں تنظیم کو مضبوط کرنے کا عزم کیا۔ اس موقع پر ضلع سکریٹری انیل اوراوں، یوتھ ضلع صدر اجے اوراوں، مرکزی کمیٹی کی رکن سریتا بھگت، نیرد شانتی بھگت، خواتین ضلع سکریٹری سرسوتی کشیپ، جوائنٹ سکریٹری فاطمہ پروین، افروز عالم، بلاک صدر راج کشور رام، پرویز انصاری، شنکر اوراوں، سجاد انصاری، کرشنا انصاری، سٹی صدر کرشنا اوراوں، سٹی صدر راجکشور رام اور دیگر موجود تھے۔

لاتیہار میں 5 لاکھ کا انعامی نکسلی سمیت ایریا کمانڈر بھی گرفتار

سب زونل کمانڈر پر 24 اور ایریا کمانڈر پر 2 معاملے درج ہیں

لاتیہار: جھارکھنڈ کے لاتیہار ضلع کی پولس کو نکسل مخالف مہم میں بڑی کامیابی ملی ہے۔ پولس نے جے جے ایم پی کے سب زونل کمانڈر اور پانچ لاکھ روپئے کے انعامی نکسلی شیو نارائن سنگھ عرف شیو سنگھ عرف شیوجی عرف شیوا عرف کٹیلا کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولس نے اس کو جمعہ کی شب صدر تھانہ علاقہ سے گرفتار کیا۔ گرفتاری کے بعد اس کی نشاندہی پر جے جے ایم پی کے ایریا کمانڈر رسول دیو اوراوں کو بھی گرفتار کر جیل بھیج دیا ہے۔ اس سلسلے میں پولس سپرنٹنڈنٹ کمار گورو نے پریس کانفرنس میں صحافیوں کو جانکاری دی۔ ایس پی نے بتایا کہ پولس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ جے جے ایم پی کا سرگرم سب زونل کمار شیوا سنگھ اپنے دستے کے ساتھ صدر تھانہ علاقہ میں گھوم رہا ہے۔ اور کسی بڑی واردات کو انجام دینے کے فراق میں ہے۔ اطلاع ملتے ہی پولس انسپکٹر پرمود کمار سنہا کی قیادت میں ایک خصوصی چھاپہ ماری ٹیم تشکیل دی۔ ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے صدر تھانہ علاقہ کے دھنکارا موڑ کے پاس گھیرابندی کرتے ہوئے صدر تھانہ علاقہ کے دھنکارا موڑ کے پاس گھیرابندی کر شیوا سنگھ کو گرفتار کر لیا۔ پولس نے جب اس سے پوچھ تاچھ کی تو اس کی نشاندہی پر صدر تھانہ علاقہ کے سمریا ٹانڈ تو پوکھر دعلاقہ سے جے جے ایم پی کے ایریا کمانڈر رسول دیو اوراوں کو بھی گرفتار کیا۔ ایس پی نے بتایا کہ گرفتار نکسلی شیوا سنگھ لمبے عرصے سے جے جے ایم پی تنظیم کے لئے سرگرم کام کر رہا تھا۔ اس کے خلاف لاتیہار سمیت چترا، پلامو اور رانچی ضلع کے مختلف تھانوں میں کل چوبیس معاملے درج ہیں۔ ان معاملوں میں رنگداری، دھمکی، نکسلی سرگرمیاں اور دیگر سنگین جرائم بھی شامل ہیں۔ وہیں گرفتار ایریا کمانڈر رسول دیو اوراوں کے خلاف لاتیہار ضلع میں دو معاملے درج بتائے گئے ہیں۔ پولس افسروں کے مطابق دونوں کی گرفتاری سے جے جے ایم پی تنظیم کو بڑا جھٹکا لگا ہے۔

ایس پی کمار گورو نے کہا کہ شیوا سنگھ کی گرفتار کے بعد ضلع میں جے جے ایم پی تنظیم لگ بھگ ختم ہونے کے قریب ہے۔ انہوں نے کہا کہ لگاتار چلائی جا رہی نکسلی مہمات کی وجہ سے نکسلی تنظیم کمزور پڑ چکی ہے۔ انہوں نے جنگلوں میں سرگرم بچے ہوئے نکسلیوں کو خود سپردگی کرنے کی اپیل بھی کی۔ ایس پی نے کہا کہ اگر نکسلی مین اسٹریم میں لوٹنا چاہتے ہیں تو سرکاری کی آزاباد کاری پالیسی کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اس مہم میں ایس ڈی پی او سندیپ کمار بھی موجود تھے۔ وہیں چھاپہ ماری ٹیم میں سب انسپکٹر وکرانت کمار اوپادھیائے، کانتا کمار، سنتوش کمار، پولیس منوج کمار پاسوان اور دیپک کمار سنگھ شامل رہے۔

بجلی، پانی اور اسپتال کے بدانتظامات کو لے کر مہواڈانڈ بند کا اعلان

عوامی نیوز نمائندہ

لاتیہار مہواڈانڈ: مہوا ڈانڈ کے باشندے اب بجلی کی مسلسل غائب ہونے، کم وولٹیج، پینے کے پانی کی قلت اور نیا اسپتال نہ کھولنے پر اپنے غصے کا اظہار کر رہے ہیں۔ مہوا ڈانڈ اتھان کمیٹی کی طرف سے محکمہ اور انتظامیہ کو دیے گئے انتباہ کی معیاد ختم ہونے کے بعد 2 جون بروز منگل مہواڈانڈ بلاک بند کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔ کمیٹی نے تمام عوامی نمائندوں، سماجی تنظیموں اور عام شہریوں سے احتجاج میں شامل ہونے اور آندولن کا ساتھ دینے کی اپیل کی ہے۔ کمیٹی کے ارکان نے بتایا کہ شدید گرمی کے دوران علاقے میں بجلی کے مسلسل غائب ہونے کا سامنا ہے۔ گھنٹوں بجلی کی آنکھ مچولی اور انتہائی کم وولٹیج نے عام زندگی کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ بچوں کی پڑھائی متاثر ہو رہی ہے، مریضوں اور بزرگوں کو مشکلات کا سامنا ہے، کاروباری سرگرمیاں بھی متاثر ہو رہی ہیں۔ لوگوں کا الزام ہے کہ بار بار کی شکایات کے باوجود محکمہ بجلی مسئلہ کا مستقل حل تلاش کرنے میں سنجیدہ نہیں ہے۔ مظاہرین نے یہ بھی کہا کہ جل نل یوجنا کے تحت ہر گھر کو پانی کی باقاعدگی سے فراہمی کے دعووں کے باوجود، بہت سے محلوں اور دیہاتوں کو اب بھی پینے کے پانی کی قلت کا سامنا ہے۔ گرمیوں کے موسم میں پانی کا مسئلہ مزید بڑھ گیا ہے، جس سے دیہاتیوں اور شہر کے باشندوں میں ناراضگی بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے کالا کورو، مہواڈانڈ میں کروڑوں روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والی ہسپتال کی نئی عمارت کو نہ کھولنے پر بھی برہمی کا اظہار کیا۔ باشندوں کا کہنا ہے کہ ہسپتال کے کھلنے سے مہواڈانڈ اور گردونواح کے دیہی علاقوں کے عوام کو صحت کی بہتر سہولیات میسر آ سکتی ہیں لیکن عمارت کی تعمیر کے باوجود عوام اس کے فائدے تک رسائی سے قاصر ہیں۔ اتھان کمیٹی نے 2 جون کو شاستری چوک مہواڈانڈ میں احتجاج کا اعلان کیا ہے۔ احتجاج کے دوران مہواڈانڈ بند رہے گا، اور گاڑیوں کی آمدورفت متاثر ہو سکتی ہے۔ کمیٹی نے واضح طور پر خبردار کیا ہے کہ اگر بجلی کی باقاعدہ فراہمی، مناسب وولٹیج، ہر گھر کو پانی کی فراہمی اور نئے ہسپتال کا آپریشن جلد شروع نہ کیا گیا تو تحریک کو مزید وسیع شکل دی جائے گی۔ تحریک کی حمایت میں علاقے کے نوجوانوں، سماجی کارکنوں اور مختلف تنظیموں نے بھی لوگوں سے زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہونے کی اپیل کی ہے۔

فلاح امت آرگنائیزیشن کے تحت چار روزہ تعلیمی وتربیتی ورکشاپ کا آغاز

عوامی نیوز نمائندہ

جگسلائی: آج بعد مغرب نسیم پیلیس جگسلائی میں فلاح امت آرگنائیزیشن کی جانب سے چار روزہ تعلیمی وتربیتی ورکشاپ کا شاندار آغاز ہوا۔ جسمیں اسکول کے سینکڑوں طلباء کے ساتھ ساتھ کچھ بچوں کے گارجین حضرات بھی شریک ہوئے۔ آج خصوصی خطاب مولانا ابوہریرہ مصباحی نے فتنہ ارتداد وتحفظ عقائد کے عنوان پر کیا۔ جسمیں انہوں نے کہا کہ والدین اپنے بچوں کی فکری اور اخلاقی تربیت پر خصوصی توجہ دیں، اسلامی تہذیب وثقافت اور دینی امور پر اپنے بچوں کو چلنے کی عادت ڈالیں، اسلامی زندگی گزارنے پر دھیان دیں، تاکہ وہ جدید دور کے فتنوں اور پروپیگنڈے سے محفوظ رہ سکیں۔ ساتھ ہی علماء سے کسی بھی قسم کے فکری یا مذہبی ابہام کی صورت میں خود فیصلہ کرنے کے بجائے مستند اور جید علماء کرام سے رہنمائی حاصل کریں۔ پروگرام قاضی مشتاق احمد کی سرپرستی میں ہوا۔ مفتی صلاح الدین صاحب قبلہ نظامی نے آخیر میں بچوں کے سوال کے تشفی بخش جوابات عنایت کئے۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں حافظ ساجد اقبال، محمد فیاض، محمد نوید، محمد ارمان، محمد نسیم وغیرہ نے نمایاں کردار ادا کیا۔ وہیں ورکشاپ میں شرکت کر فائدہ اٹھانے کی اپیل کی گئی ہے۔

بجلی کا بڑا ابحران، عوام پریشان، ذمہ دار کون؟

عوامی نیوز نمائندہ

بیرمو: گرمی کا موسم آتے ہی بجلی، پانی اور دیگر بنیادی سہولیات کا فقدان شروع ہو جاتا ہے۔ ہر سال، جیسے ہی بوکارو میں موسم گرما آتا ہے، ایک مسئلہ ابھر آتا ہے جو روزمرہ کی زندگی سے لے کر کاروبار اور بچوں کی تعلیم تک ہر چیز کو متاثر کرتا ہے یعنی بجلی کا بحران۔ اس بار بھی صورتحال مختلف نہیں ہے۔ گھنٹوں بجلی کا غائب ہونا، بار بار ٹرپنگ اور بے ترتیب سپلائی نے لوگوں کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ جیسے جیسے عوامی غصہ بڑھتا ہے سیاسی جماعتوں کے درمیان الزام تراشی کا کھیل بھی تیز ہوتا جاتا ہے۔ کچھ ریاستی حکومت پر الزام لگا رہے ہیں تو کچھ مرکزی حکومت پر سوال اٹھا رہے ہیں۔ لیکن سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ اس پرانے مسئلے کا اصل ذمہ دار کون ہے؟ یہ بحران صرف بوکارو تک محدود نہیں ہے۔ راجدھانی رانچی سمیت جھارکھنڈ کے کئی علاقے بجلی کی قلت سے دوچار ہیں۔ صارفین کی بڑھتی ہوئی عدم اطمینان کے درمیان، محکمہ توانائی نے غیر ضروری شٹ ڈاؤن کو کم کرنے اور سپلائی کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے ہدایات جاری کی ہیں۔ اب سوال ایک ذمہ داری کا ہے۔ آئین کے مطابق، بجلی کنکرنٹ فہرست میں ایک موضوع ہے، یعنی اس میں مرکزی اور ریاستی حکومتوں کا کردار ہے۔ مرکزی حکومت بجلی کی پیداوار، قومی پالیسی، کوئلے کی سپلائی، اور بڑے پاور پروجیکٹس کی ذمہ دار ہے، جبکہ ریاستیں گھروں اور صنعتوں تک بجلی پہنچانے، تقسیم کے نظام، لائنوں، ٹرانسفارمرز اور مقامی سپلائی سسٹم کے انتظام کے لیے ذمہ دار ہیں۔ پھر بڑا سوال یہ ہے کہ کیا ملک میں بجلی کی قلت ہے یا صارفین تک بجلی کی مناسب فراہمی کا نظام دستیاب ہونے کے باوجود کمزور ہے؟ اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ ملک کو اب پہلے کی طرح بجلی کی کمی کا سامنا نہیں ہے، اور پیداواری صلاحیت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ اب فیصلہ عوام کو کرنا ہے کہ مسئلہ بجلی کی کمی ہے یا نظام کی کمزوری؟ بوکارو کے لوگ جواب چاہتے ہیں، کیونکہ اس بار سوال صرف بجلی کا نہیں بلکہ نظام کا بھی ہے۔

ڈی سی نے چکردھرپور بلاک آفس کا معائنہ کر منصوبوں کی جانکاریاں لیں

عوامی نیوز نمائندہ

چائباسا: ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نیز ڈپٹی کمشنر منیش کمار نے آج چکردھرپور بلاک نیز زونل آفس کا معائنہ کیا۔ پوڑاہاٹ- چکردھرپور سب ڈویژنل آفیسر شروتی راج لکشمی موجود تھیں۔ معائنہ کے دوران، ڈپٹی کمشنر نے سب سے پہلے زونل آفس کے ذریعے کی جانے والی مختلف سرگرمیوں سے متعلق رپورٹس کا جائزہ لیا، جیسا کہ میوٹیشن، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، اور مختلف سرٹیفکیٹس کا اجراء، بشمول آمدنی رہائشی ر ذات کے سرٹیفکیٹ۔ انہوں نے بلاک آفس کے ذریعے کی جانے والی سرگرمیوں کا بھی جائزہ لیا، جیسے کہ رہائش، پنشن، اور انتخابی کام وغیرہ۔ معائنہ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے دونوں دفاتر میں رکھے گئے الگ الگ رجسٹروں کا معائنہ کیا جس میں اسٹاف کی حاضری، ڈیوٹی روسٹر اور ٹیبل کی دیکھ بھال شامل تھی۔ انہوں نے پورے احاطے کا دورہ بھی کیا اور دفتر میں آنے والوں کے لیے انتظامات کا جائزہ لیا۔

معائنہ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر اور سرکل آفیسر کو تمام دفتری عملے کی میزوں پر ناموں کی تختیوں کی دیکھ بھال اور رضا کارانہ مشقت کے ذریعے دفتر کے پورے احاطے کی صفائی کے حوالے سے مناسب ہدایات دیں۔ بلاک آفس کے آڈیٹوریم میں تمام عملے کے ساتھ ایک میٹنگ بھی کی گئی، جہاں 'عوامی شراکت مہم-سب سے دور، سب سے پہلے' کے کامیاب انعقاد، مردم شماری 2027 کے تحت گھروں کی گنتی اور ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی کے لیے تفصیلی ہدایات فراہم کی گئیں۔ مزید برآں، تمام عملے کو نظم وضبط برقرار رکھنے اور اپنے کام کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی۔ میٹنگ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے جے ایس ایل پی ایس کے ذریعے پنچایت کی مضبوطی، خون کے عطیہ کیمپ، ناری شکتی، اور برتنوں کے بینک کے بارے میں بھی رہنمائی فراہم کی۔ میٹنگ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے عوامی شراکت مہم کے تحت دو معذور افراد میں ٹرائی سائیکلیں تقسیم کیں اور سیلف ہیلپ گروپس کے زیر انتظام پلاش دیدی کیفے کا معائنہ کیا۔ میٹنگ میں ڈپٹی کمشنر نے موجود تمام لوگوں سے ملک کی ترقی اور معاشرے کی بہتری میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کا حلف لیا اور شمار کنندگان میں مردم شماری کی کٹس تقسیم کی گئیں۔

ڈپٹی کمشنر نے چائباسہ شہری علاقوں میں پولنگ بوتھوں کا معائنہ کیا

عوامی نیوز نمائندہ

چائی باسہ: مغربی سنگھ بھوم کے ضلع الیکشن افسر نیز ڈپٹی کمشنر منیش کمار نے چائی باسہ اسمبلی حلقہ کے تحت چائباسا شہری علاقے میں پولنگ بوتھوں کا معائنہ کیا اور پولنگ بوتھوں پر بغیر میپ شدہ ووٹر لسٹوں کی اشاعت سے متعلق کام کا جائزہ لیا۔ انہوں نے بوتھوں پر موجود بی ایل اوز کو SIR-2026 کے تحت ہونے والی سرگرمیوں کے بارے میں بریفنگ دی اور انہیں شفافیت کے ساتھ کام مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ ووٹر لسٹ میں نئے ووٹروں کو شامل کرنے کے ساتھ ساتھ ووٹر لسٹ کو بھی اپ ڈیٹ کرنا ضروری ہے۔ غیر حاضر، منتقلی، فوت شدہ، اور ڈپلیکیٹ ووٹروں کی شناخت، فزیکلی طور پر تصدیق، اور ووٹر لسٹ سے ان کے ناموں کو ہٹا دیا جانا چاہیے۔ اس سلسلے میں اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ کسی اہل ووٹر کا نام ووٹر لسٹ سے نہ نکالا جائے۔ ایک غلطی سے پاک، صاف اور اپ ڈیٹ ووٹر لسٹ آزادانہ، منصفانہ اور شفاف انتخابات کی بنیاد ہے۔ تمام بوتھ لیول افسران کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ وہ اپنے فرائض پوری لگن اور ذمہ داری کے ساتھ ادا کریں۔ پولنگ بوتھ کے معائنہ کے دوران ڈپٹی الیکشن آفیسر اور صدر سرکل آفیسر موجود تھے۔

ٹاٹی پنچایت میں کانگریس کارکنوں کی میٹنگ

عوامی نیوز نمائندہ

جلڈیگا: ضلع کے جلڈیگا بلاک کی ٹاٹی پنچایت میں کانگریس کارکنوں اور گاؤں والوں کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ ایم ایل اے نمن وکسال کونگاڑی نے شرکت کی۔ بلاک صدر سشیل جڈیا، ایم ایل اے کے نمائندے راول لکرا، سنیل سورین، نیلن جوجو، اور کئی دیگر کانگریسی کارکنان موجود تھے۔ میٹنگ میں سڑک، پینے کے پانی، عوامی بہبود کے منصوبوں اور دیگر مقامی مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دیہاتیوں نے بھی اپنے علاقے کے کانگریسی لیڈروں کے سامنے اپنی باتیں رکھیں۔ ایم ایل اے نمن وکاس کونگاڑی نے کارکنوں پر زور دیا کہ وہ کانگریس پارٹی کی پالیسیوں اور اصولوں کو ہر گاؤں تک پہنچائیں۔ بی جے پی اور آر ایس ایس پر نشانہ لگاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دونوں تنظیمیں سماج کو تقسیم کرنے کا کام کر رہی ہیں، جب کہ کانگریس سماجی اتحاد اور بھائی چارے کو مضبوط کرنے میں یقین رکھتی ہے۔ میٹنگ میں ایس آئی آر اور بھارت کی 2027 کی مردم شماری پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ایم ایل اے نے کہا کہ مردم شماری کے دوران کسی بھی شخص کا نام نہیں چھوڑنا چاہئے۔ اس کے لیے کارکنوں کو فعال کردار ادا کرنا ہوگا۔ تنظیم کو مضبوط بنانے اور عوامی رابطہ مہم کو تیز کرنے پر بھی زور دیا گیا۔

ڈپٹی کمشنر نے ای وی ایم گودام کا معائنہ کیا

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نیز ڈپٹی کمشنر ابھجیت سنہا نے ای وی ایم گودام کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران انہوں نے ای وی ایم گودام میں نافذ امن وامان اور حفاظتی انتظامات کا تفصیل سے جائزہ لیا۔ اس سلسلے میں انہوں نے گودام کے حفاظتی انتظامات کے بارے میں معلومات لیتے ہوئے سی سی ٹی وی کیمروں، کنٹرول روم اور دیگر حفاظتی آلات کی کارکردگی اور دیکھ بھال کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر نے احاطے کا دورہ کیا اور بجلی نظام، فائر فائٹنگ آلات، مسلح سیکورٹی فورسز کی تعیناتی اور دیگر ضروری انتظامات کا بھی مشاہدہ کیا۔ معائنہ کے دوران انہوں نے گودام میں تعینات سیکورٹی فورسز کو ہدایت دی کہ وہ اپنے فرائض کے حوالے سے چوکس اور متحرک رہیں اور انہیں سونپی گئی ذمہ داریوں کو پوری لگن کے ساتھ نبھائیں۔

انا امرت فاؤنڈیشن کے مزدوروں نے ڈی سی سے انصاف کا مطالبہ کیا

چائی باسہ (نمائندہ): جھارکھنڈ جنرل کامگار یونین کے مرکزی صدر جان میرون منڈا کی قیادت میں مزدوروں نے آج ڈپٹی کمشنر کو انا امرت فاؤنڈیشن مڈ ڈے میل، چائی باسہ کے ڈسٹرکٹ اسکول میں واقع مرکزی باورچی خانے میں کام کرنے والے مزدوروں کو کم از کم اجرت کی ادائیگی کے بارے میں ایک میمورنڈم پیش کیا۔ میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ مڈ ڈے میل پر کام کرنے والے مزدوروں کو کم از کم اجرت کی شرح ادا نہیں کی جا رہی ہے۔ انہیں صرف 5000-7000 روپے دیے جا رہے ہیں۔ اس سے قبل، 2023 میں، کم از کم اجرت کی ادائیگی کا مطالبہ چائی باسا میں لیبر سپرنٹنڈنٹ کو پیش کیا گیا تھا۔ تحقیقات کے بعد، ایک دعویٰ دائر کیا گیا اور جمشید پور میں ڈپٹی لیبر کمشنر کی طرف سے کیس کی سماعت کی جا رہی ہے، لیکن ادائیگی ابھی تک کم از کم اجرت کی شرح پر نہیں کی جا رہی ہے۔ انتظامیہ کا دعویٰ ہے کہ ان کا کام ایک این جی او کے تحت چلایا جا رہا ہے، اس لیے کم از کم اجرت کی شرح لاگو نہیں ہوتی۔ ان کا موقف ہے کہ حکومت انہیں فی بچہ 6 روپے ادا کرتی ہے، جس سے کم از کم اجرت کی شرح ادا کرنا ناممکن ہو جاتا ہے۔ مرکزی صدر جان میرون منڈا نے کہا کہ 2011 کے شیڈول میں این جی اوز کو بھی کم از کم اجرت ایکٹ کے تحت لایا گیا، اس لیے مزدوروں کو اس کے فائدے ملنا چاہیے۔ انہوں نے ڈپٹی کمشنر پر زور دیا کہ وہ بے روزگاری اور مہنگائی کے مسئلے کا نوٹس لیں، جبکہ حکومت کی کم از کم اجرت کی شرح پر بھی توجہ دیں۔ انہوں نے ڈپٹی کمشنر سے مطالبہ کیا کہ مزدوروں کو انصاف فراہم کیا جائے۔

لوہردگا: عیدالاضحی کی نماز عیدگاہ میں 28 مئی کو صبح 8 بجے ادا کی جائے گی

ایک دوسرے کا خیال رکھیں اور بقرعید پر امن طریقے سے منائیں: عبدالرؤف انصاری

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: شہر کے علاقے میں 28 مئی کو عیدالاضحی (بقرعید) کی نماز چار اجتماعات میں ادا کی جائے گی۔ انجمن اسلامیہ کے صدر عبدالرؤف انصاری اور سکریٹری شاہد احمد بیلو نے مشترکہ طور پر اس حوالے سے ایک پریس بیان جاری کیا۔ انہوں نے بتایا کہ پہلی جماعت صبح 6:30 بجے مسجد احسانی اور [illegible] کی امامت مساجد کے امام کریں گے۔ جامع مسجد اور بلال مسجد کے علاوہ تمام مساجد کے اماموں کی امامت میں عیدالاضحی کی نماز صبح 7 بجے ادا کی جائے گی۔ تیسری جماعت عیدگاہ میں صبح 8 بجے ادا کی جائے گی جس کی امامت جامع مسجد کے امام مولانا قاری تمیم رضوی کریں گے۔ چوتھی اور آخری جماعت صبح 8:15 پر جامع مسجد اور بلال مسجد میں ادا کی جائے گی۔ جامع مسجد میں حافظ معراج عالم اور بلال مسجد میں حافظ عبدالحمید صاحب نماز کی امامت کرائیں گے۔ انجمن اسلامیہ کے صدر عبدالرؤف انصاری اور سکریٹری شاہد احمد بیلو نے ضلع کے باشندوں سے اپیل کی ہے کہ وہ قانون کا احترام کرتے ہوئے پر امن اور ہم آہنگی کے ماحول میں بقرعید کا تہوار بھائی چارے اور پر امن طریقے سے منائیں۔ نیز قربانی احتیاط کے ساتھ اور پردے کے پیچھے کریں اور ایک دوسرے کا خیال رکھتے ہوئے عیدالاضحیٰ منائیں۔ قربانی کی تصویر یا ویڈیو کسی بھی سوشل میڈیا پر شیئر نہ کریں۔

ترقی سے محروم پاٹا امبا ٹولہ: سڑک اور پانی کے بغیر، دیہی زندگی اجیرن

عوامی نیوز نمائندہ

لاتیہار مہواڈانڈ: مہواڈانڈ بلاک کے گڑھ بدھنی پنچایت کے تحت، پاٹا امبا ٹولہ گاؤں اب بھی بنیادی سہولیات کی شدید کمی کے ساتھ جدوجہد کر رہا ہے۔ دیہاتی پندیو برجیا کے مطابق، ابھی تک گاؤں تک پکی سڑک نہیں بنائی گئی ہے، جس کی وجہ سے پورا علاقہ مرکزی دھارے کی ترقی سے بہت دور ہے۔ بارش کے موسم میں گاؤں کا مین سڑک سے مکمل رابطہ منقطع ہو جاتا ہے۔ ایسے حالات میں دیہاتیوں کے لیے مریضوں کو اسپتال پہنچانا انتہائی مشکل ہو جاتا ہے۔ اکثر، بیمار افراد کو چارپائیوں یا کندھوں پر اٹھا کر مین سڑک پر لے جانا پڑتا ہے، جس سے بروقت علاج مشکل ہو جاتا ہے۔ گاؤں میں پینے کے پانی کا نظام مکمل طور پر درہم برہم ہے۔ یہاں نہ تو پانی کی ٹنکی ہے اور نہ ہی پینے کے پانی کا نل دستیاب ہے۔ حکومت کی نل جل یوجنا کا فائدہ ابھی تک گاؤں تک نہیں پہنچا ہے۔ دیہاتی ندی اور دیگر ذرائع سے آلودہ پانی استعمال کرنے پر مجبور ہیں جس سے بیماریوں کا مستقل خطرہ ہے۔ ان مسائل کے حل نہ ہونے کی وجہ سے گاؤں والوں میں شدید مایوسی پھیل گئی ہے۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ سے فوری طور پر سڑکوں کی تعمیر، نل جل یوجنا کے تحت جل مینار لگانے اور پینے کا پانی فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ گاؤں کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کا وقت آ گیا ہے۔

سلسلہ ٹوٹا نہیں ہے سائنسی، انسانی اور خاندانی خدمات کا

کیوری جوڑی کے بعد بیٹی داماد کی جوڑی

(رات میں سونے سے پہلے اپنے اسمارٹ فون کو کم از کم دس فیٹ دوری پر رکھیں)

انجینئر محمود اقبال

میری کیوری (Marie Curie) اوران کے شوہر پیَرے کیوری (Pierre Curie) نے 1903 کا فزکس کا نوبل انعام اپنے پیشترو گایڈ وساتھی پروفیسر ہنری بیکوریل (Henri Becquerel) کے ساتھ ساجھا تھا۔ 1906 میں اپنے شوہر کے گزرجانے کے بعد میری نے ہمت نہیں ہاری تھی اور بیٹی داماد کے ساتھ مل کرتابکاری (Radiation) پرکام جاری رکھا تھا۔

بیٹی ایرین جولیٹ۔کیوری (Irene Joliot-Curie) اور دامادفریڈرک جولیٹ (Frederic Joliot) نے انکے کام میں ہاتھ بٹایا تھا۔آخرکارمیری کی محنتیں رنگ لائیں اوروہ 1911 کے کیمسٹری کے نوبل انعام کی حقدارٹھہریں۔4 جولائی، 1934 کو 66 سال کی عمرپاکر میری کیوری خودتابکاری کا شکار ہوکرچل بسیں۔مگر، سلسلہ ٹوٹا نہیں خاندانی سائنسی اور انسانی خدمات کا... بیٹی ایرین اور داماد جولیٹ نے عناصر ریڈیم اور پولونیم پر کام جاری رکھا۔پہلی جنگِ عظیم کے دوران ایک نوجوان خاتون کے طور پر، ایرین جولیٹ۔کیوری نے اپنی والدہ میری کیوری کے ساتھ مل کر زخمی فوجیوں کے لیے موبائل ایکس رے یونٹس فراہم کرنے کا کام بھی کیا تھا۔ایرین، جو 12 ستمبر، 1897، میں پیدا ہوئی تھیں، بعد میں 1935 میں اپنے شوہر فریڈرک جولیٹ کے ساتھ کیمیاء کا نوبل انعام مشترکہ طور پر حاصل کیا تھا۔کیمسٹری کا نوبل انعام 1935ء میں مشترکہ طور پر فریڈرک جولیٹ اور ایرین جولیٹ کیوری کو دیا گیا۔وجہ؟ ''نئے تابکار عناصر کی ترکیب کے اعتراف میں''۔یہ اعزاز انہیں نئے تابکار عناصر کی تیاری پر دیا گیا، جسے مصنوعی (Artificial Radioactivity یا القائی تابکاری (Induced Radioactivity) کہا جاتا ہے۔اس دریافت میں بوران (Boron) اور ایلومینیم (Aluminium) جیسے عناصر پر الفا ذرّات (Alpha Particles) کی بمباری کی گئی، جس کے نتیجے میں نئے، قلیل العمر تابکار ''ہم جا'' آئسوٹوپس (Isotopes) پیدا ہوئے تھے۔جن کی اہمیت یہ ہے کہ ان کے کام نے تابکار ماڈوں کی تیاری کو ممکن بنایا، جس سے نیوکلیئر فزکس اور میڈیسن کے شعبہ میں نمایاں پیش رفت ہوئی تھی۔ ایرین، میری اور پیئر کیوری کی بیٹی تھیں۔اس طرح وہ اور انکے شوہر (اپنے والدین کے بعد) نوبل انعام حاصل کرنے والا دوسرا شادی شدہ جوڑا بنے اور ایک نئی تاریخ رقم کی۔کیوری خاندان کی خاندانی سائنسی وانسانی خدمات میں مزید اضافہ ہوا۔اورآگے چل کر آج بھی یہ سلسلہ نسل درنسل جاری وساری ہے.....ایک عام قاری کے لیے اب ہم آسان الفاظ میں 'ایٹم' کو سمجھ لیتے ہیں۔(نوٹ: عام قاری کورونا وایرس کا تصور کرلے، جسے میڈیا والے لاکھوں گنا بڑا کر کے اپنے اسکرین پر پیش کرتے تھے۔فرق صرف ایک زہر کی تھیلی کے بجائے دو ذرات کا ہے۔ پروٹون، مثبت چارج اور نیوٹرون۔ پانی کے بلبلہ کی طرح نیوکلیس جس کے اطراف مساوی تعداد میں الیکٹران، منفی چارج گردش کرتے رہتے ہیں)۔

کرہ ارض پر یا کائینات میں موجود سارے ایٹمی مرکزے (Atomic Nucleus) پائیدار نہیں ہوتے ہیں۔ان میں کچھ فالتو یا زائید توانائی موجود ہوتی ہے۔ناپائیدار ایٹمی مرکزے اپنی کچھ توانائی خارج کر کے نسبتاً زیادہ پائیدار بن جاتے ہیں یا پرسکون ہو جاتے ہیں۔قدرت کا کمال ہے کہ یہ عمل خود بخود انجام پاتا ہے، اور یہ ''تابکاری'' کہلاتی ہے۔ خارج ہونے والی توانائی ایٹمی ذرات کی شکل میں بھی ہوسکتی ہے یا گاما شعاؤں کی شکل میں بھی۔تابکاری کو (Radioactive Decay) یا (Nuclear Decay) بھی کہا جاتا ہے۔کیونکہ اکثر تابکاری کے نتیجہ میں ایک ایٹمی مرکزہ کسی دوسرے ایٹمی مرکزہ میں تبدیل ہوجاتا ہے۔کسی ایک عنصر کا کسی دوسرے عنصر میں تبدیل ہونا (Nuclear Transmutation) کہلاتا ہے۔دراصل الفا، بیٹا ذرات (Alha & Beta Particles) اور گاما شعائیں (Gamma Rays) تابکاری کی تین بنیادی اقسام ہیں۔جو ریڈیوایکٹیو مادوں سے خارج ہوتی ہیں۔دراصل الفا ذرات تابکار مواد کے خراب یا بوسیدہ ہونے پر ان سے خارج ہونے والے ذرات ہوتے ہیں۔یہ دو نیوٹرون اور دو پروٹون پر مشتمل ہوتے ہیں۔الفا کے بعد بیٹا ذرہ اور گاما شعاؤں کو بھی سمجھ لیتے ہیں، یہ کیمسٹری کی بنیادی اکائیاں ہیں۔بیٹا ذرات تیز رفتار الیکٹران یا پوزیٹران ہوتے ہیں۔(الیکٹران کا اینٹی پارٹیکل)۔الفا ذرہ سے ہلکے ہوتے ہیں، ان پر منفی یا مثبت چارج ہوتا ہے۔گاما شعائیں، یہ دراصل برقی مقناطیسی لہریں ہوتی ہیں، نہ کہ ذرات۔جن میں کوئی چارج نہیں ہوتا ہے۔یہ سب سے زیادہ توانائی والی اور تیز رفتار ہوتی ہیں۔

ایرین اور فریڈرک جولیوٹ، جو میاں بیوی کی حیثیت سے ایک سائنسی ٹیم تھے، کو تابکار آئسوٹوپس (Radioactive Isotopes) کی مصنوعی تیاری پر نوبل انعام ملا تھا۔''مصنوعی'' یا ''محرک'' ''تابکاری کی ان کی دریافت کے نتیجے میں تابکار ایٹم نسبتاً کم خرچ میں تیار کیے جاسکتے تھے، جوہری طبیعیات (Nuclear Physics) اور طب یا میڈیسن کی ترقی کے لیے یہ ایک بڑی نعمت ثابت ہوئی تھی۔بچپن میں ایرین کو دو برس تک ایک ایسے خصوصی اسکول میں تعلیم حاصل کرنے کا غیر معمولی موقع ملا تھا جو سائنسی تعلیم پر زور دیتا تھا۔یہ اسکول اس کی والدہ میری کیوری، اور میری کے سائنسی دوستوں نے اپنے بچوں کے لیے قائم کیا تھا۔

ایرین ابھی نوعمر ہی تھی کہ پہلی عالمی جنگ کے دوران اس نے اپنی نوبل انعام یافتہ والدہ کے ساتھ ریڈیوگرافی کور میں بھی کام کیا۔جنگ کے بعد اس نے پیرس کے ریڈیم انسٹی ٹیوٹ میں اپنی والدہ کی معاونت کی اور اسی دوران اپنی ڈاکٹریٹ ڈگری بھی مکمل کی تھی۔ اس نے فریڈرک جولیوٹ سے شادی کی، جو ایک نوجوان طبیعیات دان تھا اور اس کی والدہ کے ساتھ لیب میں مددگار کے طور پر کام کرتا تھا۔

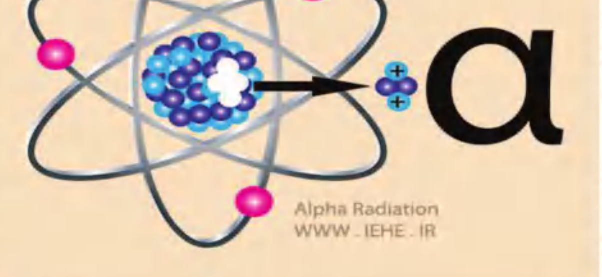

جولیوٹ۔کیوری جوڑے نے 1935ء میں کیمیا کا نوبل انعام اس بات پر حاصل کیا تھا کہ انہوں نے الفا ذرات (ہیلیم نیوکلیس) کے ذریعے مختلف ہلکے عناصر پر بمباری کر کے نئے تابکار عناصر مصنوعی طور پر تیار کیے تھے۔انہوں نے بمباری کے ختم ہوجانے کے بعد بھی پازیٹرون کے مسلسل اخراج کی درست تشریح یہ کی کہ معروف عناصر کے ''تابکار آئسوٹوپس'' بن چکے تھے۔اس سے پہلے تابکار عناصر حاصل کرنے کا واحد طریقہ یہ تھا کہ انہیں بڑی محنت اور زیادہ لاگت کے ساتھ قدرتی معدنی ذخائر سے نکالا جاتا تھا۔ جولیوٹ-کیوری کی اس دریافت کے بعد مفید تابکار آئسوٹوپس نسبتاً آسانی سے اور کم خرچ میں تیار کیے جانے لگے ہیں، اور وہ تیزی سے حیاتیاتی طبی تحقیق اور کینسر کے علاج میں اہم اوزار بن گئے ہیں۔نوبل انعام کمیٹی نے کہا تھا: ''آپ کی تحقیقات کے نتائج خالص سائنس کے لیے نہایت اہم ہیں، لیکن اس کے علاوہ ماہرینِ فعلیات، ڈاکٹرز اور پوری رنج والم میں مبتلا انسانیت آپ کی دریافتوں سے بے حد قیمتی علاج کی امید رکھتی ہے''۔جولیوٹ۔کیوری جوڑے کے دو بچے تھے، ایک بیٹا اور ایک بیٹی۔پئر اور ہیلین (Pierre & Helien)۔آگے چل کر دونوں بھی سائنس دان بنے اور یوں ایک مشہور سائنسی خدمات کے سلسلے کو آگے بڑھایا تھا۔ایرین اور فریڈرک کا انتقال دو برس کے فرق سے پیرس میں ہوا تھا فریڈرک جولیٹ 19 مارچ، 1900 کو پیرس فرانس میں پیدا ہوئے تھے اور 14 اگست، 1958 کو پیرس ہی میں انتقال کر گئے تھے۔فریڈرک سے پہلے ایرین 17 مارچ، 1956 کو گزر گئیں تھیں۔دونوں کے بیٹا بیٹی آج بھی اوپر والے کے کرم سے نوے سال اور پر کی لمبی عمریں پاکر بقید حیات ہیں۔بیٹا، ایک بہت بڑا ریسرچر اور بیالوجسٹ ہے تو بیٹی ایک نامور نیوکلیئر طبعیاتی سائینسداں۔

اسمارٹ فون کی تابکاری یا ریڈیوفریکونسی (Radio Frequency, RF) توانائی کو عام طور پر صحت عامہ کی بڑی تنظیمیں محفوظ کرتی ہیں۔لیکن، بین الاقوامی ایجنسی فار ریسرچ ان کینسر (IARC) نے لیبارٹری کے کچھ غیر نتیجہ خیز مطالعات کی روشنی میں ایک ''ممکنہ'' درجہ بندی بھی کی ہے۔اسمارٹ فون کے صحت پر منفی اثرات میں نیند میں خلل، بینائی کی کمزوری، سر درد، موٹاپا، ذہنی دباؤ، توجہ کی کمی اور دیگر سماجی مسائل شامل ہیں۔بچوں میں اس کا زیادہ استعمال انکی نشونما اور خود اعتمادی کو متاثر کر سکتا ہے۔ سیانے ڈاکٹرز اور سائینسداں کہتے ہیں کہ لیٹتے یا بیٹھتے وقت اسمارٹ فون کو چھاتی پر رکھنے سے گریز کیا جایئے۔بہتر ہے اسمارٹ فون کو رات میں سونے سے پہلے کچھ فاصلے پر رکھ کر آرام کریں۔دن کے وقت شرٹ کی سامنے کی چھاتی والی جیب میں رکھنے سے گریز کیا جائے۔ناگہانی بیماریوں سے بچنے اور صحت مند زندگی کے لیے احتیاطی تدابیر بھی لازمی ہیں۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | اتوار، ۲۴ مئی ۲۰۲۶ء

ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کا الیکشن دسمبر میں
وزیراعلیٰ نے ہوڑہ کے آثار وقرائن کا جائزہ لیا

ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کا الیکشن جو مختلف وجوہات کی بناء پر التوا میں پڑا ہوا تھا اور سابق بورڈ کا اختتام جو 2018 میں ہوا تھا اس کے بعد ممتا بنرجی حکومت نے کئی مرتبہ ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کا الیکشن کرانے کی کوشش کی تھی لیکن کسی نہ کسی وجہ سے الیکشن ممکن نہ ہوسکا تھا، لیکن مغربی بنگال کے نئے وزیراعلیٰ شوبھیندو ادھیکارری نے اپنے ایک بیان میں بتایا کہ وہاں الیکشن اسی سال 2026 کے دسمبر میں ہوگا۔ ادھیکاری کے مطابق انہوں نے انتظامیہ کو ہدایت کردی ہے کہ ہوڑہ میں جتنے بھی تعمیری کام التوا میں پڑے ہوئے ہیں انہیں جلد از جلد نپٹالیا جائے تاکہ میونسپل کارپوریشن الیکشن کرانے میں کوئی پریشانی نہ ہو اور نہ ہی کسی کو کوئی تنقید کرنے کا موقع بھی ملے۔ ادھیکاری نے کہا وہ ایک سیاسی پارٹی کی حیثیت رکھتے ہیں جو جمہوریت پر یقین رکھے۔ عوام کو اپنے کارپوریشن سے کوئی مدد اور کوئی سہولت نہیں مل سکتی جب تک کہ اس کا الیکشن نہ کرالیا جائے۔ کارپوریشن الیکشن جس میں تمام سیاسی پارٹیاں شریک ہوں اور تمام لوگ جو ووٹر ہیں وہ اس الیکشن میں حصہ لے۔ اور جب تک سبھی لوگ مع سیاسی پارٹیاں الیکشن میں شریک نہ ہوتو پھر، اس کارپوریشن سے کسی کو بھی فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔ ادھیکاری نے کہا جب ہم دیکھ لیں گے کہ سبھی کام مناسب طریقے سے ہوا ہے اور کسی بھی کام میں کوئی کھوٹ نہیں ہے تو پھر ہم اس کارپوریشن کا الیکشن کرائیں گے اور فیصلہ عوام پر چھوڑ دیں گے کہ وہ کس کے حق میں فیصلہ سناتے ہیں۔ جب اسی دسمبر میں وہاں الیکشن کرالیا گیا جائے تب ہم ہوڑہ میونسپل بورڈ جو الیکشن کے بعد تشکیل عمل میں آئے گا اس کو ہم مبارکباد دیں گے جب وہاں جمہوری طرز پر میونسپل بورڈ کی تشکیل ہوگی اور جو بورڈ غیر جانبدارانہ طور پر تشکیل عمل میں آئے گا اس کا کام بھی غیر جانبدارانہ ہوگا اور اسے ہر مستحق کے ساتھ انصاف کرنا ہوگا۔ واضح رہے کہ ہوڑہ اور بالی میونسپل بورڈ کا الیکشن بیک وقت ہوسکتا ہے۔ ہوڑہ اور بالی میونسپل کارپوریشن کے الیکشن کی نشاندہی کردی گئی ہے۔ ہوڑہ میونسپل کارپوریشن میں آخری مرتبہ 2013 میں الیکشن ہوا تھا جس کے بعد 2018 میونسپل بورڈ تحلیل کردیا گیا کہ اب نئے الیکشن کے بعد اس دفتر میں نئے چہرے سامنے آئیں گے۔ یہاں پر اس کا ذکر کردینا ضروری ہے کہ ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کو تحلیل کرنے کے بعد ایک منتخب حکمراں افسر کی نگرانی میں دیدیا گیا جو 2018 سے 2026 میں اب تک کارپوریشن کے تمام کاج کو بڑی آسانی سے سمجھ میں لاتا چلا گیا۔ تین سال قبل جبکہ بورڈ کی معیاد قریب الختم تھی اس وقت ممتا بنرجی حکومت نے 2015 میں بالی میونسپل کارپوریشن کو ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کے ساتھ انضمام کردیا جس سے سیٹوں کی تعداد بڑھ کر 50 سے 66 ہوگئی۔ 2021 میں ممتا حکومت نے بالی کو کارپوریشن سے الگ کردینے کی کوشش کی۔ جس سے وارڈوں کی تعداد گھٹ کر پھر سے 50 ہوگئی۔ لیکن اس علاحدگی کے بعد لیجس لیٹیو بل کی پیشی میں تاخیر ہوئی جس سے احتجاج ہونا شروع ہوا اور بنگال کے سابق گورنر کے ساتھ ممتا بنرجی حکومت کے تنازعات بڑھتے چلے گئے۔ اس وقت ہوڑہ اور بالی میونسپل کارپوریشن کو کم از کم 4 اہم مسئلے کو حل کرنا ہے جو غیر ضروری تاخیر کی وجہ سے نہیں ہوسکا۔ جس میں (1) پینے کا صاف پانی (2) بیت الخلاء (3) نکاسی اور دیگر بلدیاتی سہولتیں (4) کارپوریشن کے ذریعہ چلنے والے اداروں، ہیلتھ سینٹرس اور تعلیمی مراکز پر خصوصی توجہ۔ نومنتخب وزیراعلیٰ شوبھیندو ادھیکاری نے ہوڑہ کے سنیئر افسروں کے ساتھ ایک کوآرڈی نیشن میٹنگ کی جس میں ضلع مجسٹریٹ اور ہوڑہ سٹی پولس کے کمشنروں نے شرکت کی، ساتھ ہی سی ایم ڈی اے اور ریلوے افسران بھی اس میٹنگ میں شریک ہوئے۔ انہوں نے مطلع کردیا کہ ضلع مجسٹریٹوں کی قیادت میں کوآرڈی نیشن کمیٹی کی تشکیل کردی گئی ہے جبکہ میونسپل امور کے سکریٹری اور شہری ترقیاتی افسر ان مل جل کر اسے دیکھیں گے۔ اس موقع پر ان شکایتوں پر بھی غور کیا گیا کہ ایک طبقہ کے ڈیولپرس نے ناجائز تعمیرات کی حد کردی ہے اور اس شکایت پر ایک حقیقت حال معلوم کرنے والی کمیٹی کی تشکیل بھی کردی گئی ہے ادھیکاری نے اشارہ دیا کہ جب تک ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کا الیکشن نہیں ہوجاتا ہے اس وقت تک ہم اگلے تین ماہ کی منصوبہ سازی تیار کرلیں گے۔ اس موقع پر ادھیکاری نے یہ الزام بھی عائد کیا کہ 1700 جز وقتی مزدوروں کو کارپوریشن نے کام پر رکھا تھا جس میں سے 500 مزدور ایسے ہیں جو کوئی بھی کام کئے بغیر صرف اپنی تنخواہ اٹھاتے رہے ہیں وہ لوگ آٹھ گھنٹے کام کیا کرتے، وہ آٹھ منٹ بھی کام نہیں کرتے تھے کیونکہ وہ ایک مضبوط سیاسی پارٹی کی چھتر چھایہ میں تھے۔ ادھیکاری نے یہ بھی کہا کہ مزدوروں کو صرف اپنا کام کرنا چاہئے اور اس کی محنت کا معاوضہ ادا کیا جائے گا لہذا آپ اس حقیقت کو بھول کر صرف اپنے کام پر دھیان دیں کہ آپ کس پارٹی کی حمایت کرتے رہے ہیں لہذا اسے دھیان میں رکھیں کہ صرف آپ کی محنت کا معاوضہ آپ کو ملے گا اور کام کے بجائے صرف دھوکہ دھڑی کرنے سے کچھ نہیں ملے گا۔ (خ الف ف)

کاکروچ، نوجوان اور خوف زدہ نظام

'کاکروچ جنتا پارٹی'— نئی نسل کا طنزیہ احتجاج یا خاموش انقلاب کی تمہید؟

از: عبدالحلیم منصور

یہ داغ داغ اُجالا، یہ شب گزیدہ سحر
وہ انتظار تھا جس کا، یہ وہ سحر تو نہیں

ہندوستان کی موجودہ سیاسی فضا میں ''کاکروچ جنتا پارٹی'' محض ایک سوشل میڈیا ٹرینڈ یا وقتی میم نہیں رہی، بلکہ یہ تیزی کے ساتھ ایک ایسے عوامی اور نفسیاتی احتجاج کی شکل اختیار کرتی جارہی ہے جس نے اقتدار، عدلیہ، میڈیا اور ریاستی اداروں کے تعلق سے نوجوان نسل کے اندر بڑھتی ہوئی بے چینی کو بے نقاب کردیا ہے۔ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ جس لفظ کو تحقیر، تمسخر اور بے توقیری کے لیے استعمال کیا گیا تھا، آج وہی لفظ ایک علامت، ایک شناخت اور ایک اجتماعی مزاحمت میں تبدیل ہوتا دکھائی دے رہا ہے۔

سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سوریا کانت کے متنازعہ ریمارکس کے بعد شروع ہونے والی یہ تحریک اب صرف بے روزگار نوجوانوں کے ردعمل تک محدود نہیں رہی۔اس کے دائرے میں تعلیمی بحران، امتحانی بدعنوانیاں، پیپر لیک، ادارہ جاتی عدم اعتماد، میڈیا کی غیر جانبداری، فرقہ وارانہ سیاست، عدالتی وقار، انتخابی شفافیت اور ریاستی طاقت کے استعمال جیسے کئی اہم سوالات شامل ہوچکے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس تحریک کو محض ''آن لائن شرارت'' قرار دینا اب ممکن نہیں رہا۔

سب سے اہم پہلو یہ ہے کہ حکمران جماعت اور اس سے وابستہ حلقے اب اس تحریک کو ہندو مسلم زاویے سے دیکھنے اور دکھانے کی کوشش کررہے ہیں۔ بعض بیانات میں یہ دعویٰ کیا گیا کہ اس مہم کے پیچھے ''غیر ملکی طاقتیں''، ''دشمن ممالک'' یا ''منظم سازش'' کارفرما ہے۔ کچھ حلقوں نے اسے اپوزیشن جماعتوں کی خفیہ مہم قرار دیا، جبکہ کچھ نے یہ الزام بھی لگایا کہ اس تحریک کو بیرونی فنڈنگ حاصل ہورہی ہے۔

لیکن دلچسپ حقیقت یہ ہے کہ ان الزامات کے باوجود اب تک کوئی مستند ثبوت سامنے نہیں آسکا۔ دوسری طرف یہ تحریک جن سوالات کو اٹھارہی ہے، وہ براہِ راست عوامی زندگی سے جڑے ہوئے مسائل ہیں۔ بے روزگاری، امتحانی دھاندلی، مہنگائی، ادارہ جاتی جانبداری، میڈیا پر کارپوریٹ اثر، نفرت انگیز سیاست، اقلیتوں کے تحفظ اور نوجوانوں کے مستقبل جیسے موضوعات وہ مسائل ہیں جن سے ملک کا عام آدمی روزانہ دوچار ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ''کاکروچ جنتا پارٹی'' کو غیر معمولی عوامی توجہ حاصل ہورہی ہے۔اس تحریک کی مقبولیت کا اندازہ صرف اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ چند ہی دنوں میں اس کے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر فالوورز کی تعداد حیرت انگیز رفتار سے بڑھی۔ انسٹاگرام پر اس کے فالوورز کی تعداد نے کئی مرحلوں پر ملک کی بڑی سیاسی جماعتوں کے آفیشل اکاؤنٹس کو بھی پیچھے چھوڑ دیا۔ سیاسی مبصرین اس بات کی طرف اشارہ کررہے ہیں کہ جس مقبولیت کے لیے روایتی سیاسی جماعتیں برسوں کی انتخابی مہم، کروڑوں روپے کے اشتہارات اور منظم آئی ٹی سیل استعمال کرتی ہیں، وہ مقبولیت اس تحریک نے محض چند دنوں میں حاصل کرلی۔

یہ محض ڈیجیٹل اعداد وشمار نہیں بلکہ ایک نفسیاتی تبدیلی کا اظہار ہے۔ نوجوان نسل اب روایتی سیاسی بیانیوں سے مطمئن نہیں۔ وہ طنز، میمز، آن لائن مہمات اور علامتی احتجاج کے ذریعے اپنی بے چینی ظاہر کررہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اب صرف نوجوان ہی نہیں بلکہ عمر رسیدہ افراد بھی سوشل میڈیا پر خود کو طنزیہ انداز میں ''کاکروچ'' قرار دے رہے ہیں۔ کئی مقامات پر لوگ یہ لکھتے ہوئے نظر آئے کہ ''اگر سوال پوچھنا جرم ہے تو ہم سب کاکروچ ہیں''۔ یہ دراصل ایک علامتی اعلان ہے کہ عوام اب خود کو طاقتور سیاسی و ادارہ جاتی ڈھانچوں کے مقابل ایک کمزور مگر زندہ قوت کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ کاکروچ کی علامت کو اسی لیے اپنایا جارہا ہے کہ وہ ہر دباؤ، ہر زہر اور ہر تباہی کے باوجود زندہ رہنے کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ نئی نسل اس استعارے کے ذریعے یہ پیغام دے رہی ہے کہ خوف، نفرت، دھمکی اور پروپیگنڈے کے باوجود سوال پوچھنے والے ختم نہیں ہوں گے۔

اس تحریک نے مختلف ریاستی اداروں اور ایجنسیوں پر حکمران جماعت کی مبینہ اجارہ داری کے سوال کو بھی شدت کے ساتھ اٹھایا ہے۔ نوجوانوں کے درمیان یہ احساس تیزی سے بڑھ رہا ہے کہ اہم ادارے اپنی غیر جانبداری کھو رہے ہیں اور سیاسی دباؤ کے تحت کام کررہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اب عدالتوں، تحقیقاتی ایجنسیوں، میڈیا اداروں اور انتخابی عمل پر عوامی اعتماد کے فقدان کی بحث کھل کر سامنے آنے لگی ہے۔

یہاں ایک اہم حقیقت کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ کسی بھی جمہوری نظام میں اداروں پر اعتماد سب سے بڑی طاقت ہوتا ہے۔ جب نوجوان نسل اداروں کی غیر جانبداری پر سوال اٹھانا شروع کردے تو یہ صرف سیاسی بحران نہیں رہتا بلکہ جمہوری ساکھ کا مسئلہ بن جاتا ہے۔ ''کاکروچ جنتا پارٹی'' دراصل اسی بڑھتے ہوئے عدم اعتماد کا علامتی اظہار بنتی جارہی ہے۔

تحریک کے بانی ابھجیت دیپکے کو ملنے والی قتل کی دھمکیوں اور آن لائن ہراسانی نے بھی اس بحث کو مزید سنگین بنادیا ہے۔ مختلف رپورٹس کے مطابق انہیں شدید ٹرولنگ، گالیوں، دھمکیوں اور کردار کشی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مگر اس کے باوجود تحریک سے وابستہ نوجوان مسلسل یہ دعویٰ کررہے ہیں کہ ان کا مقصد صرف عوامی مسائل کو اجاگر کرنا اور خوف کے ماحول میں سوال پوچھنے کے حق کا دفاع کرنا ہے۔

اہم بات یہ بھی ہے کہ یہ تحریک صرف احتجاج نہیں کررہی بلکہ مختلف عوامی مسائل پر منظم مہمات بھی چلارہی ہے۔ نیٹ امتحان کے مبینہ پیپر لیک معاملے پر مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے کا مطالبہ ہو، یا تعلیمی بدعنوانیوں اور بے روزگاری کے خلاف آن لائن مہم — ہر جگہ نوجوان پہلے سے زیادہ منظم اور نڈر دکھائی دے رہے ہیں۔

اس تحریک کی ایک اور نمایاں خصوصیت اس کا غیر فرقہ وارانہ اور وسیع سماجی کردار ہے۔ اس کے پلیٹ فارمز پر مذہبی نفرت اور پولرائزیشن کی کھلی مخالفت کی جارہی ہے۔ اقلیتی مسلم نوجوانوں سمیت مختلف طبقات کے لوگ اس تحریک میں شامل ہورہے ہیں کیونکہ وہ اسے صرف سیاسی احتجاج نہیں بلکہ سماجی انصاف، جمہوری آزادی اور آئینی حقوق کی آواز سمجھ رہے ہیں۔

جمہوریت میں اختلافِ رائے کو دشمنی نہیں سمجھا جاتا۔ نوجوان سوال پوچھیں، حکومت سے جواب مانگیں، عدلیہ پر تنقید کریں یا نظام کی ناکامیوں کی نشاندہی کریں، یہ سب جمہوری معاشرے کا حصہ ہے۔ اگر ہر سوال اٹھانے والے کو ''پیراسائٹ'' یا ''کاکروچ'' سمجھا جائے تو مسئلہ سوال پوچھنے والوں میں نہیں بلکہ اس ذہنیت میں ہوگا جو اختلاف کو برداشت کرنے کے لیے تیار نہیں۔

آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ملک کی عدالتیں، حکومت اور سیاسی قیادت نوجوانوں کے غصے کو محض شور سمجھ کر نظر انداز نہ کریں۔

یہ کہنا قبل از وقت ہوگا کہ ''کاکروچ جنتا پارٹی'' مستقبل میں واقعی ایک منظم سیاسی جماعت بنے گی یا نہیں، مگر ایک حقیقت اب بالکل واضح ہوچکی ہے: ہندوستان کی نئی نسل اب صرف خاموش تماشائی بن کر رہنے کو تیار نہیں۔ وہ سوال پوچھ رہی ہے، احتجاج کر رہی ہے، طنز کو ہتھیار بنارہی ہے، اور خوف کے ماحول میں بھی اپنی آواز بلند کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ اقتدار کے لیے اصل چیلنج یہی ہے۔ کیونکہ جب عوام ایک تحقیر آمیز لفظ کو مزاحمت کی علامت میں تبدیل کردیں تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ مسئلہ صرف ایک بیان یا ایک جماعت کا نہیں رہا، بلکہ سماج کے اندر کوئی گہری بے چینی جنم لے چکی ہے۔

تاہم اس پورے معاملے کا دوسرا رخ بھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ سوشل میڈیا کی سیاست ہمیشہ پائیدار نہیں ہوتی۔ ڈیجیٹل جذبات اکثر تیزی سے ابھرتے اور اتنی ہی تیزی سے ختم بھی ہوجاتے ہیں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ ''کاکروچ جنتا پارٹی'' چند ہفتوں بعد محض ایک انٹرنیٹ میم بن کر رہ جائے۔ لیکن اس امکان کے باوجود اس تحریک کو معمولی سمجھنا غلط ہوگا، کیونکہ اس نے ایک بڑی حقیقت کو بے نقاب کردیا ہے: ہندوستان کا نوجوان اب صرف خاموش تماشائی بن کر رہنے کے لیے تیار نہیں۔

یہ تحریک اس حقیقت کا اعلان ہے کہ نئی نسل اب روایتی سیاسی زبان سے مطمئن نہیں۔ وہ طنز کو ہتھیار بنارہی ہے، میمز کو منشور میں بدل رہی ہے، اور ڈیجیٹل پلیٹ فارموں کو احتجاج کی سڑک بنارہی ہے۔ اقتدار کے لیے اصل خطرہ شاید یہی ہے، کیونکہ ایسی تحریکیں روایتی قیادت کے بغیر بھی پھیلتی ہیں اور ان کا مرکز کسی دفتر یا اسٹیج کے بجائے نوجوانوں کی اجتماعی نفسیات ہوتی ہے۔

آج ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت، عدلیہ اور سیاسی جماعتیں اس ابھرتی ہوئی بے چینی کو سنجیدگی سے لیں۔ نوجوانوں کے سوالات کو محض ''ملک دشمنی''، ''سازش'' یا ''آن لائن شرارت'' قرار دینا مسئلے کا حل نہیں۔ سوال یہ نہیں کہ نوجوان طنز کیوں کررہے ہیں؛ اصل سوال یہ ہے کہ وہ اس قدر مایوس کیوں ہیں؟

اگر ایک تعلیم یافتہ نوجوان اپنے مستقبل سے ناامید ہوجائے، اگر اسے نظام پر اعتماد نہ رہے، اگر وہ خود کو غیر متعلق محسوس کرنے لگے، تو پھر احتجاج لازمی ہے۔ کبھی وہ سڑکوں پر ہوتا ہے، کبھی شاعری میں، کبھی نعرے میں، اور کبھی ''جیرلے'' کی علامت میں۔ یہی وجہ ہے کہ ''کاکروچ جنتا پارٹی'' کو صرف ایک میم سمجھ کر نظر انداز کرنا شاید سیاسی طور پر بڑی غلطی ہوگی۔ کیونکہ کئی بار تاریخ میں مذاق کے طور پر شروع ہونے والی آوازیں ہی بعد میں سنجیدہ سیاسی حقیقتوں میں تبدیل ہوئی ہیں۔

اسلام کے دس اہم شعبوں اور معاشرے کا باہمی تعلق اور تمثیل

مفتی قیام الدین قاسمی، سیتامڑھی

جب تک اسلام کے اہم احکامات کو ہم ایک لڑی میں پرو کر معاشرے اور سماج کا اٹوٹ حصہ نہیں بنادیتے تب تک ہم اسلام کے کچھ جزئیات کو یا پھر اپنے میدانِ عمل کو ہی تبدیلی کی بنیاد سمجھ بیٹھیں گے اور تبدیلی کے ارادے وعمل کے باوجود خاطر خواہ تبدیلی نہیں لا پائیں گے چلئے آج بطور تمثیل اس بات کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں کہ اگر ہم معاشرے کو ایک انسان تصور کریں تو اسلام کے کون سے اجزاء اور شعبے معاشرے کے کون سے اعضاء بنیں گے: 1 معاشرے کا دل = ایمان: ہم مسلمانوں کی ترقی کا اصول اللہ نے "وانتم الاعلون ان کنتم مؤمنین کہ کر کچھ ایسا ہی طے کر رکھا ہے کہ چاہے ہم مادی ترقی کرتے ہوئے مریخ تک کیوں نہ پہنچ جائیں اگر ایمان ہمارا پختہ نہیں ہے تو ہمیں اللہ کبھی عروج وعزت نہیں بخشیں گے۔2 معاشرے کا دماغ = علم: اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو علم دے کر فرشتوں سے بہتر دکھایا، طالوت کو غربت کے باوجود بادشاہت عطا کرنے کی وجہ بسطۃً فی العلم بتایا، اور ھل یستوی الذین یعلمون والذین لا یعلمون اور انما یخشی اللہ من عبادہ العلماء کے ذریعے علم کو تفوق وبرتری کا ذریعہ بنایا، اس سے علم کی اہمیت معلوم ہوتی ہے اور اسی وجہ سے اس امت کو سب سے پہلا درس اقرا کا دیا گیا، اور دماغ کی مانند اس اسلامی معاشرے کا پورا نظام چلانے کی ذمہ داری علماء کو دی گئی۔اور دماغ غور وفکر اور تجزیہ اسی وقت کرتا ہے جب حواس خمسہ کے ذریعے اس کے اندر معلومات پہنچ رہی ہوتی ہیں لہٰذا تعلیمی نظام کی تجسیم وتمثیل حواس خمسہ کے ذریعے کی جاسکتی ہے، جس طرح انسان جو دیکھتا اور سنتا ہے ویسا ہی سوچتا ہے اسی طرح تعلیمی نظام میں وہ طاقت ہوتی ہے کہ معاشرے کے رخ کو جس طرف چاہے موڑ دے، اب جتنا کمزور یہ تعلیمی نظام ہوتا جائے گا اتنا ہی کمزور اس معاشرے کا دماغ ہوتا چلا جائے گا، اور جتنے اچھے طریقے سے وہ حواس خمسہ کو استعمال کرے گا اتنا ہی بہترین تعلیمی نظام کہلائے گا اور پھر اتنا ہی ذہین معاشرہ وجود میں آئے گا۔ 3 معاشرے کا خون = مال: کسی بھی مادی چیز کی اہمیت کا اندازہ اس کے زرِ مبادلہ کے ذریعے کیا جاتا ہے، کوئی چیز مہنگی اسی لئے ہوتی ہے کہ اس کی قیمت، ویلیو، ڈیمانڈ اور اہمیت زیادہ ہوتی ہے اور مال کا زرِ مبادلہ اللہ نے ان اللہ اشتری من المؤمنین انفسھم و اموالھم بان لھم الجنۃ کے ذریعے جنت کو قرار دیا، بس یہ ایک آیت مال کی اہمیت کو بتانے کے لیے کافی ہے، اسی طرح اللہ نے متعدد جگہوں پر اقامت صلوٰۃ کے ساتھ ایتاء زکوٰۃ کا بھی ذکر فرمایا ہے، اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کے بعد سب سے پہلے مواخات کے ذریعے صحابہ کے معاشی مسائل کا سولوشن نکالا، انسان کے پیدا ہونے کے بعد سب سے پہلے جو حصار اس کو اپنے گھیرے میں لیتا ہے وہ ہے بھوک یعنی اس کے معاشی مسئلے کا حصار، و کاد الفقر ان یکون کفرا۔اگر مادی وسائل نہ ہوں تو انسان کی فکریں دھری کی دھری رہ جائیں۔ 4 معاشرے کی سانس اور پھیپھڑے = عبادات: ایک چیز جو انسان سے کسی حالت میں جدا نہیں ہوسکتی وہ ہے سانس، مطلب آدمی نہ بولے نہ سوچے نہ کوئی کام کرے کچھ نہ کرے سوتا رہے تو بھی زندگی گزر سکتی ہے مگر کسی بھی صورت اس کو سانس سے مفر نہیں، بالکل یہی حیثیت معاشرے میں عبادات کی ہے، اسی وجہ سے اللہ نے وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون کہا، ہمیں اس سے دو باتیں سمجھ میں آتی ہیں ایک تو یہ کہ عبادت ہمارا مقصد زندگی ہے اب عبادت کے اصل معنی تو اللہ کی بندگی کے ہیں جس کا ظاہری مطلب یہ ہے کہ آدمی چوبیس گھنٹے اللہ کے در پر پڑا رہے مگر اللہ تعالیٰ نے اس کی تعیین حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے کروائی کہ کب کس وقت کیا کرنا عبادت ہے، اور دوسری چیز یہ بھی سمجھ میں آتی ہے کہ ایمان کی گہرائی کو جاننا یہ تو ہمارے اختیار میں نہیں البتہ اس کے مظاہر عبادات کو اللہ نے اس کا قائم مقام بنادیا ہے اب کوئی قلب کے ایمان پر پختہ ہونے کا کتنا بھی دعویٰ کرلے لیکن اگر وہ عبادت نہیں کرتا تو دنیا کی حد تک اس کا دعوائے ایمان جھوٹا اور کھوکھلا ہے، اور اسی وجہ سے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے من ترک الصلاۃ متعمدا فقد کفر جیسی سخت وعید سنائی ہے کہ جو شخص یا معاشرہ عبادت نہیں کرتا وہ کافر اور مردہ ہے۔5 معاشرے کے گردشِ خون کی نسیں = خدمت خلق: یہ دو قسم کی نسیں ہیں جو دل سے نکل کر بدن کے ہر حصے تک پھیلی ہوئی ہوتی ہیں اور دل کے پمپ کردہ تازہ آکسیجن والے خون کو پہنچاتی ہیں(artillery یا پھر پہلے سے موجود خون کو واپس دل تک پہنچاتی ہے (veins). یہ نسیں اگر نہ ہوں تو دل اپنا کام کرکے بھی بدن کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا، بالکل یہی صورت حال خدمت خلق کی ہے، کہ اگر ہمارے اندر خدمتِ امت کا جذبہ نہیں ہے تو ہم ایمان والے ہوکر بھی ایک صالح معاشرہ نہیں بن سکتے اور معاشرے کے لیے رحمت نہیں بن سکتے حالاں کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تو صرف ایمان والے نہیں بل کہ رحمۃ للعالمین بناکر بھیجے گئے تھے، اب قرآن کی اس آیت واما ماینفع الناس فیمکث فی الارض حدیث قدسی ان کنتم تریدون رحمتی فارحموا خلقی اور حدیث الخلق کلھم عیال اللہ و أحب خلقہ الیہ انفعھم لعیالہ من قضی لاخیہ حاجۃ کان کمن عبد اللہ عمرہ اور الدین النصیحۃ کو پڑھئے اور پھر اندازہ لگایئے کہ کتنی اہمیت ہے اسلام میں خدمتِ خلق کی۔6 معاشرے کی ریڑھ کی ہڈی = سیاست و حکومت: سیاست کے بجائے اسے قیامِ عدل و انصاف بھی کہہ سکتے ہیں، اس کی اہمیت ریڑھ کی ہڈی کی مانند اس وجہ کر ہے کہ اسلام کے حدود اور اس جیسے کئی احکام کا نفاذ حکومت کے بغیر ممکن نہیں، یہ حد درجہ اہم اس لیے بھی ہے کہ اللہ نے ہمیں واعدوا لھم ما استطعتم من قوۃ کا فارمولا اور فلسفہ دیا ہے، اور اس وقت تعلیمی ادارے، ذرائع ابلاغ، ترقیاتی کام، عدالتی نظام، داخلی و خارجی سلامتی، نظم ونسق غرض زندگی کے اکثر گوشوں کا اختیار وقوت حکومتوں کے ہاتھ میں ہے جو سیاست کے ذریعے حاصل کی جاتی ہے، تو اگر سیاست ہمارے معاشرے کے ایجنڈے میں شامل نہیں ہے تو گویا یہ معاشرہ زندہ تو ہے مگر کھڑا نہیں ہے اپاہج بنا ہوا ہے۔7 معاشرے کے جسم کی ہڈیاں = جہاد: جہاد پورے جسم کی ہڈیاں ہے بشمول سر کی کھوپڑی اور پسلیوں کے جو اعضائے رئیسہ دل، دماغ اور پھیپھڑوں وغیرہ کی حفاظت کرتی ہیں، طاغوت کو سب سے زیادہ خوف اور چڑھ اسلام کے اسی حکم سے ہے اسی لیے انہوں نے مکمل سازش کے ساتھ دہشت گردی اور جہاد کو مترادف بنادیا ہے، بہرحال نظریاتی بحث کرنے کے بجائے ہندوستان میں اس پر فی الحال محدود عمل اس طرح کیا جاسکتا ہے کہ ہر گاؤں میں اسکاؤٹ ٹریننگ کا انتظام ہو اور قانون کے دائرے میں رہ کر جو بھی آلات دفاع استعمال کئے جاسکتے ہیں ان کی تربیت دی جائے اور اتنی ہمت پیدا کی جائے کہ جب کبھی شرپسندوں کی جانب سے مڈبھیڑ کی نوبت آئے تو دفاع کے وقت ہم یہ نہ سوچیں کہ میرے بعد میرے گھر والوں کا کیا بنے گا، ہمارے دلوں میں مرنے کے خوف پر مارنے کے حوصلے اور تدبیر کا غلبہ ہو، جس کی اجازت ہمیں آئینِ ہند بھی دیتا ہے، اگر اتنی ہمت ہمارے معاشرے میں نہیں ہے تو پھر ہمارا معاشرہ بغیر ہڈی کے بس زندہ گوشت کا لوتھڑا ہے اور کچھ نہیں، اور اسی کم ہمتی کی وجہ سے ہمارے مسلم آئی اے ایس اور آئی پی ایس بن کر بھی قوم پر ہو رہے ظلم کے خلاف کچھ کر یا بول نہیں پا رہے ہیں، یہ اسی وقت ہوسکتا ہے جب بطور معاشرہ ہم ہر ایک کو تحفظ فراہم کریں یہ یقین دلائیں کہ تمہاری پشت پر پورا سماج کھڑا ہے۔8 معاشرے کی زبان، ہاتھ اور پاؤں = معاملات و معاشرت: یہی وہ اعضاء ہیں جن کے ذریعے آدمی اپنے اعمال انجام دیتا ہے یعنی انسان کے بدن میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والی چیزیں یہی ہیں، اسی طرح سے اسلام میں معاملات ومعاشرت کا باب سب سے وسیع اور اکثر احکام کو شامل ہے، اور اس کی اہمیت کا اندازہ اس چیز سے لگایا جاسکتا ہے کہ قرآن جیسی ابدی کتاب جب معاملات اور معاشرت کو بیان کرتی ہے تو ایسی چھوٹے چھوٹے احکام کا بھی تذکرہ کرتی ہے جن کا فرائض و واجبات سے کوئی لینا دینا نہیں ہوتا اور جنہیں ہم آداب سے زیادہ اہمیت نہیں دیتے مثلاً تین وقت غلاموں اور نابالغ لڑکوں کا گھر میں داخلے سے پہلے اجازت لینا، کسی کے بھی گھر میں داخل ہونے سے پہلے اجازت لینا اور سلام کرنا، اگر لوٹنے اور بعد میں آنے کے لئے کہا جائے تو لوٹ جانا، یہیں سے ایک بات سمجھ میں آتی ہے اسلام کو جب ہم ایک نظام حیات کے طور پر قبول کرتے ہیں تو پھر فرائض وواجبات حرام ومکروہ تحریمی سے لے کر سنن و مستحبات اور آداب و اخلاق وغیرہ ساری چیزیں اہم ہوجاتی ہیں، ورنہ تو اللہ تعالیٰ قرآن میں صرف فرائض وواجبات اور حرام اور ناجائز چیزوں کا تذکرہ کرتے مستحبات و آداب کا نہیں۔ 9 معاشرے کی چمڑی، خدوخال اور حلیہ = اخلاق: جس طرح انسان کی چمڑی اس کی بدصورتی کو چھپاتی اور اس کے حسن کی تکمیل کرتی ہے بعینہ اسی طرح اخلاق ایک معاشرے کو حسین بنا کر اسے مکمل کرتے ہیں، انسان جب کسی کو دیکھتا ہے تو اولا اس کی ظاہری شکل وشباہت دیکھ کر ہی مرعوب ہوتا اور اپنی پسند ناپسند، دل چسپی عدم دل چسپی کا فیصلہ کرتا ہے، یہی حال اخلاق کا ہے کہ لوگ ہمارے اخلاق اور برتاؤ کو دیکھ کر یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ یہ معاشرہ کیسا ہے اور اسلام کیسا مذہب ہے۔ 10 معاشرے کی غذا = دعوت و تبلیغِ دین: جس طرح انسان بغیر غذا کے زیادہ دن زندہ نہیں رہ سکتا اسی طرح ایک اسلامی معاشرہ بغیر دعوت کے زیادہ دن زندہ نہیں رہ سکتا، جس طرح غذا جسم کے لیے ہر قسم کی تقویت کا سامان بنتی ہے اسی طرح دعوت وتبلیغ سے امت مسلمہ کو ہر قسم کی تقویت پہنچتی ہے، افسوس ہے کہ ہم نے آج اسے اپنی ترجیحات میں شامل نہیں کر رکھا ہے۔اسلام میں اسی دعوت وتبلیغ کے تحت آتا ہے ذرائع ابلاغ یا میڈیا (تبادلہ خیال، ترسیل اور آگاہی کے ذرائع مثلاً ریڈیو، ٹی وی، نیوز پیپر، میگزین، انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا جو انسانوں کو بڑے پیمانے پر خبریں پہنچاتی اور متاثر کرتی ہیں)، اس تعریف سے یقیناً یہ بات سمجھ میں آجاتی ہے کہ صحافی صرف ترسیل نہیں بلکہ تاثیر بھی کر رہا ہوتا ہے اس لیے صحافت کا کام صرف حقائق پیش کرنا نہیں بلکہ اچھی باتوں کو اس طرح پیش کرنا ہے کہ اس کی طرف رغبت ہو اور بری باتوں کو صرف اتنا اور اس طرح بیان کرنا کہ اس سے دل میں نفرت پیدا ہو نہ کہ محض حقائق سے واقفیت جیسا کہ آج کل کی نام نہاد صحافت محض حقائق کا آئینہ دکھانے کو اپنی معراج اور کل کائنات سمجھتی ہے اور جس کے نتیجے میں برائیوں کی گفت وشنید اتنی عام ہوگئی ہے کہ اس کی قباحت ہمارے دلوں سے رفتہ رفتہ نکلتی ہی نہیں جارہی بلکہ اس کی طرف دھیرے دھیرے رغبت بھی بڑھ رہی ہے۔اور چوں کہ انسان کا ذہن وہی سوچتا اور کرتا ہے جو وہ دیکھتا اور سنتا ہے اس لیے مظاہر کو بدلنا اور غلط مظاہر پر قابو پانا بے حد ضروری ہے۔خلاصہ کلام یہ کہ جس طرح انسان کے لیے اس کے جسم کا ہر حصہ اہمیت رکھتا ہے اسی طرح جب ہم مجموعی تقویتِ امت کی بات کرتے ہیں تو ہمارے لئے ضروری ہے کہ معاشرے کے ہر فرد کو اجتماعیتِ اسلام کا حصہ بنائیں اور اسلام کے ہر شعبے اور اس سے منسلک حضرات کی معاونت کے ساتھ کام کریں نہ کہ اس طرح کہ اگر آپ اس شعبے میں کام کر رہے ہیں تو کسی دوسرے شعبے میں کام نہیں کرسکتے یا ایک تحریک سے جڑنے کے بعد کسی دوسری تحریک سے نہیں جڑ سکتے۔یہ معاشرے اور پروجیکٹ تقویتِ امت پر لکھے گئے مضامین کی چھٹی قسط ہے مفتی قیام الدین قاسمی سیتامڑھی، استاذ یونیک ریسرچ سینٹر پالن پور گجرات، پرسنالٹی ڈیولپر۔

نیا سال مسجدوں کی باجماعت نمازوں پر پابندی کیوں لایا؟

ابونصر فاروق

گزرے ہوئے سال کے آخری دن جمعہ کی نماز کے ساتھ مسجدوں میں پنجگانہ نمازیں بھی پڑھی گئیں۔لیکن جیسے ہی نیا سال شروع ہوا جنوری کی سات تاریخ سے مسجد میں جمعہ کی نمازیں پڑھنے پر حکومت نے پابندی لگا دی۔اس سے پہلے بھی کورونا کے نام پر مسجدوں کی باجماعت نمازوں پر پابندیاں لگتی رہی ہیں۔ہمارے ملک میں جب سے یہاں مسلمان آباد ہیں یہ پہلا موقع ہے کہ مسجد کی باجماعت نمازوں پر پابندیاں لگ رہی ہیں۔کیا نماز پڑھنے والوں نے کبھی یہ سوچا کہ ایسا کیوں ہو رہا ہے ؟ جو ایمان سے محروم ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ اس کے پیچھے اسلام اور مسلم دشمن طاقتوں کا ہاتھ ہے۔یا وبائی امراض پیدا ہونے کی وجہ سے ایسا ہو رہا ہے۔لیکن جو ایمان والے ہیں وہ کبھی ایسا سوچ ہی نہیں سکتے ہیں۔اُن کا ایمان اس بات پر ہے کہ دنیا میں جو کچھ بھی ہوتا ہے وہ اللہ کے فیصلے کے بعد ہوتا ہے۔چنانچہ مسجد کی باجماعت نمازوں پر پابندیاں بھی اللہ کے فیصلے اور اُس کی اجازت کے بعد ہی لگی تھی اور ابھی بھی لگی ہے۔سمجھنے کی بات یہ ہے کہ اللہ نے ایسا فیصلہ کیوں کیا اور ایسی بات کی اجازت کیوں دی ؟ چونکہ دنیا میں اس وقت سچے ایمان والے نہیں کے برابر ہیں اس لئے کسی کو اس پہلو سے اس معاملہ پر غور کرنے کی فرصت اور ضرورت ہی نہیں ہے۔اب جو لوگ چوری چھپے یا زبردستی قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے مسجد میں نمازیں پڑھیں گے، اُن کی نماز قابل قبول نہیں ہوگی۔اس لئے کہ عبادت چوری چھپے یا مجرمانہ نفسیات کے ساتھ ادا نہیں کی جاسکتی ہے۔اور ملکی قانون کی خلاف ورزی کرنے کی بھی اسلام اجازت نہیں دیتا ہے۔آیئے میں آپ کو قرآن وسنت کی روشنی میں یہ مضمون سمجھاتا ہوں۔

پہلی بات یہ کہ قرآن کے فرمان کے مطابق اللہ تعالیٰ جب کسی بندے پر فضل فرماتا ہے اور بندہ اپنے رب کے فضل کی قدر نہیں کرتا ہے تو اللہ بندے سے وہ فضل چھین لیتا ہے۔کسی بھی مسلم آبادی میں جتنے مسلمان رہتے ہیں، وہاں کی مسجدوں میں جتنے نمازی پائے جاتے ہیں وہ کل آبادی کا ۲ فیصد ہوتے ہیں۔ یعنی ۹۸ فیصد مسلمان نماز پڑھتے ہی نہیں ہیں۔جبکہ دیکھئے نماز کے متعلق قرآن وسنت میں کیا حکم موجود ہے۔

نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور جو لوگ میرے آگے جھک رہے ہیں ان کے ساتھ تم بھی جھک جاؤ۔(البقرہ: ۴۳) صبر اور نماز سے مدد لو، بے شک نماز ایک سخت مشکل کام ہے، مگر ان فرمانبردار بندوں کے لئے مشکل نہیں ہے() جو سمجھتے ہیں کہ آخرکار انہیں اپنے رب سے ملنا اور اسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔(البقرہ :۴۵-۴۶) اے لوگو جو ایمان لائے ہو، صبر اور نماز سے مدد لو۔اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔(البقرہ: ۱۵۳) اپنی نمازوں کی نگہداشت رکھو، خصوصاً ایسی نماز کی جو محاسن صلوٰۃ کی جامع ہو۔اللہ کے آگے اس طرح کھڑے ہو، جیسے فرماں بردار غلام کھڑے ہوتے ہیں۔(البقرہ : ۲۳۸) جو ایمان لے آئیں اور نیک عمل کریں اور نماز قائم کریں، اور زکوٰۃ دیں ان کا اجر بے شک ان کے رب کے پاس ہے اور ان کے لئے کسی خوف اور رنج کا موقع نہیں۔(البقرہ : ۲۷۷) نماز درحقیقت ایسا فرض ہے جو پابندی وقت کے ساتھ اہل ایمان پر لازم کیا گیا ہے۔(النساء:۱۰۳)

قرآن میں جتنی آیتوں میں نماز کا مختلف طریقے سے جو حکم دیا گیا ہے اُن میں سے کچھ آیتیں اوپر دی گئی ہیں۔جو لوگ نماز نہیں پڑھتے ہیں وہ ان آیتوں یعنی خدا کے حکم کی کھلم کھلا نافرمانی اور انکار کرتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندگی اور کفر کے بیچ فرق کرنے والی چیز نماز ہے۔(مسلم) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز دین کا ستون ہے۔جس نے نماز قائم کی اس نے دین قائم کیا، جس نے نماز ڈھادی اس نے دین ڈھا دیا (مؤطا امام مالکؒ)

جان بوجھ کر سوچ سمجھ کر نماز نہیں پڑھنے والے اللہ اور رسول ﷺ کے نزدیک مسلمان ہیں ہی نہیں۔ایسے لوگوں کو مسلمانوں کی جھوٹی ہمدردی جتانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔جو خود مسلمان نہ بن پایا وہ مسلمانوں کا خیر خواہ کیسے ہوگا ؟ مسلم آبادی کے اس ۹۸ فیصد آبادی نے مسلمانوں کی بھلائی کا کوئی کام نہیں کیا ہے اور اگر کیا ہے تو مسلمانوں کے لئے نہیں اپنے فائدے کے لئے کیا ہے۔ان کا ریکارڈ اللہ کے یہاں کس طرح تیار ہو رہا ہے اس حدیث میں پڑھیے: حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس رات اور دن کے فرشتے باری باری آتے ہیں ... فجر اور عصر کی نمازوں میں اکٹھا ہوتے ہیں ... پھر جو فرشتے تمہارے پاس رہے تھے وہ اوپر جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان سے پوچھتا ہے کہ تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا؟ وہ کہتے ہیں کہ ہم جب ان کے پاس پہنچے تو ان کو نماز پڑھتے ہوئے پایا اور جب انہیں چھوڑا تو نماز پڑھتے ہوئے چھوڑا۔(بخاری، مسلم)

مشرکین کو قتل کرو جہاں پاؤ اور اُنہیں پکڑو اور گھیرو اور ہر گھات میں اُن خبر لینے کے لئے بیٹھو۔(۴) پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو اُنہیں چھوڑ دو۔اللہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔(التوبہ:۵) پھر تباہی ہے اُن نماز پڑھنے والوں کے لیے (۴) جو اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں۔(الماعون :۴-۶) قرآن کا حکم ہے کہ جب سلامی حکومت قائم ہو جائے تو چونکہ یہ اللہ کی حکومت ہوگی اس لئے اللہ کے باغی مشرکوں کو قتل کر دو، لیکن یہ اگر ایمان لے آئیں نماز کی پابندی اور زکوٰۃ ادا کرنے لگیں تو پھر اُنہیں چھوڑ دو۔یعنی انہوں نے جب حکومت کے دستور کو مان لیا تو اب یہ ملک کے شہری بن گئے۔اگر کئی ۹۸ فیصد بے نمازی کسی اسلامی سلطنت میں ہوتے تو ان کا کیا انجام ہوتا ؟ زمین پر حکومت چاہے کسی کی ہو اصل حکومت تو اللہ کی ہے۔اس لئے زمین پر جو بھی بے نمازی ہے اور شریعت کا پابند نہیں ہے وہ اللہ کا باغی، کافر، مشرک اور دشمن ہے اور قیامت میں اس کا انجام بھڑکتی ہوئی جہنم کی آگ ہوگی۔

... نماز پڑھنے والوں میں ان کا کیا حال ہے؟ اس کو بھی ملاحظہ فرمالیں: جب یہ (منافق) نماز کے لیے اٹھتے ہیں تو کسمساتے ہوئے محض لوگوں کو دکھانے کی خاطر اٹھتے ہیں اور خدا کو کم ہی یاد کرتے ہیں۔(النساء:۱۴۲) نماز قائم کرو، یقیناً نماز فحش اور برے کاموں سے روکتی ہے (العنکبوت:۴۵) (پرہیزگار وہ ہیں) جو غیب پر ایمان لاتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے ان کو دیا ہے، اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔(البقرہ:۳) جھوٹ بولنا، وعدہ خلافی کرنا، عہد کی خلاف ورزی کرنا، امانت میں خیانت کرنا، حرام مال کمانا، وراثت میں بے ایمانی کرنا، لین دین میں بے ایمانی کرنا، حق سے زیادہ لینا اور حق سے کم دینا، ناجائز شہوانی تعلق رکھنا، غیبت اور چغل خوری کرنا، تاک جھانک کرنا اور دوسروں کی ٹوہ میں لگے رہنا، زکوٰۃ پابندی سے ادا نہیں کرنا، زکوٰۃ کے علاوہ اپنا فاضل مال مجبور محتاج لوگوں پر خرچ نہیں کرنا، یتیم و نادار کے نام پر زکوٰۃ وصول کرکے خود کھا جانا، ان سب برائیوں کو شریعت میں فحش اور منکر کہا جاتا ہے۔یہ ۲ فیصد نمازی ان سب برائیوں میں یا ان میں سے بیشتر برائیوں میں ملوث پائے جاتے ہیں۔اس کا مطلب یہ ہوا کہ یہ نماز پڑھتے ہیں لیکن ان کی نمازیں رائگاں چلی جاتی ہیں۔گویا یہ بھی نمازی نہیں ہیں۔یعنی ان کی نمازیں شوق، جذبے اور خوش دلی کے ساتھ نہیں بے دلی اور ناپسندیدہ عمل جیسی ہوتی ہیں۔

عبد اللہ ؓ بن قُرط کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کا حساب لیا جائے گا، اگر بندہ اس میں پورا اترا تو بقیہ اعمال میں بھی کامیاب ہوگا۔اور اگر نماز میں ناکام ہوگیا تو سارے اعمال خراب ہوجائیں گے۔(طبرانی) گویا نماز نہیں پڑھنے والے کافر کی طرح سیدھے جہنم میں جائیں گے۔

جو جنتوں میں ہوں گے() وہ مجرموں سے پوچھیں گے۔() تمہیں کیا چیز دوزخ میں لے گئی؟() وہ کہیں گے "ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے۔() اور مسکین کو کھانا نہیں کھلاتے تھے۔() اور حق کے خلاف باتیں بنانے والوں کے ساتھ مل کر ہم بھی باتیں بنانے لگتے تھے۔() اور روز جزا کو جھوٹ قرار دیتے تھے۔(المدثر:۴۰/۴۶) جنت والوں کو ایک آزادی یہ بھی ہوگی کہ وہ جہنم میں جھانک کے جہنمیوں کو دیکھیں گے۔وہ اپنے رشتہ دار، دوست احباب اور پڑوسیوں کو وہاں جلتے ہوئے دیکھ کر پوچھیں گے کہ تم جہنم میں کیسے چلے گئے تو وہ جو جواب دیں گے اُسے قرآن میں نقل کیا گیا ہے۔

حضرت انسؓ کہتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا: مجھے دنیا کی دو چیزیں بہت محبوب ہیں .... خوشبو اور نماز تو میری آنکھوں کا نور اور دل کی ٹھنڈک بن گئی ہے۔(نسائی) جو بدنصیب نماز کی پابندی نہیں کرتا یا دکھاوے کی نماز پڑھتا ہے ، وہ پیارے نبی ﷺ کے سات کیسا سلوک کرتا ہے ؟ کیا اس بدنصیب کو رسول اللہ ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی ؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین آدمی کی نماز ان کے سروں سے ایک بالشت بھی اوپر نہیں اٹھتی۔(یعنی قبول نہیں ہوتی) وہ امام جسے لوگ ناپسند کرتے ہوں۔وہ عورت جس کا شوہر اس سے ناراض ہو۔وہ بھائی جو اپنے بھائی سے تعلق توڑے ہوئے ہو۔(ابن ماجہ)............ یہ تین برائیاں ایسی ہیں جن کے ہوتے ہوئے آدمی کی نماز قبول ہوتی ہی نہیں ہیں۔فتویٰ دیجئے کہ کیا آج کے نمازی ان برائیوں سے بچے ہوئے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو فال دیکھنے والے سے کچھ معلوم کرے چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔(مسلم) ان دنوں عام طور پر مسلمانوں میں فال دیکھنے کا رواج ہے۔کیا نبی ﷺ صحیح بات فرما رہے ہیں۔ یا فال دیکھنے والے اور دکھانے والے نبی ﷺ سے زیادہ خدا کی فرماں برداری کر رہے ہیں ؟

حضرت ابوسعید انصاریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز کے لئے (صفیں سیدھی کرنے کے لئے) ہمارے کندھوں پر ہاتھ پھیرتے اور فرماتے برابر ہوجاؤ (صف بندی میں) انتشار واختلاف نہ پیدا کرو، ورنہ تمہارے دلوں میں بھی پھوٹ پڑ جائے گی، تم میں سے جو عقل وفہم والے ہیں وہ مجھ سے قریب رہیں، پھر جو ان سے قریب ہیں، پھر جو ان سے قریب ہیں۔(مسلم)

مسجد میں یا جنازہ کی نماز میں جو لوگ نماز میں شامل ہوتے ہیں کیا اُن کو نماز صحیح ڈھنگ سے ادا کرنے کے لئے شریعت کا یہ حکم معلوم ہے ؟ اور کیا مسجد کے امام حضرات نمازیوں کو اس کی تاکید کرتے ہیں ؟ یہ سب اس لئے ہوتا ہے کہ نماز سے نمازیوں کو کوئی دلچسپی اور تعلق نہیں ہے۔جس طرح ناپسندیدہ کام جیسے تیسے کرلیا جاتا ہے ویسے ہی ۲ فیصد نمازی بھی دکھاوے کی یا عادت کے طور پر یا مذہبی ہونے کا ڈھونگ کرنے کے لئے نمازیں پڑھ رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے فیصلہ کرلیا کہ ایسے ڈھونگیوں کو نماز کا مذاق اڑانے کی اب اجازت نہیں دی جائے گی۔جو سچے نمازی ہیں ان کو اگر مسجد نہ ملے تو وہ کہیں بھی نمازیں ادا کر لیتے ہیں۔مسجدوں کے بند ہونے کی فریاد بے نمازی کرتے ہیں سچے نمازی نہیں۔

جنت کا حقدار بننے کے لئے ہدایت یافتہ ہونا شرط ہے۔بندے کو ہدایت صرف اللہ دیتا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی دوسرا نہیں دے سکتا ہے۔نبی ﷺ چاہنے کے باوجود کسی کو ہدایت نہیں دے سکے۔جس کو اللہ ہدایت نہ دے وہ نہ ایمان والا ہوگا نہ ہدایت یافتہ ہوگا اور نہ جنت کا حقدار ہوگا۔ ہدایت یافتہ ہونے کے لیے، دینی علوم سے واقف ہونا، نماز کا پابند ہونا، مال خرچ کرنے والا ہونا، متقی یعنی خدا سے ہر حال میں ڈرتے رہنے والا ہونا، نیکی کے کام میں آگے بڑھنے والا، چھوٹی سے چھوٹی برائی سے بچنے والا شرط ہے۔جس آدمی کو ان چیزوں کی معلومات نہیں ہیں اور وہ ان باتوں کو جاننے اور ان پر عمل کرنے کی کوشش اور جدوجہد نہیں کرتا ہے تو وہ مسلمان بننا نہیں چاہتا ہے۔ایسا آدمی نماز کے لئے مسجد میں آنا جانا کرتا رہے تو وہ اپنے نمازی ہونے کا فریب انسانوں کو تو دے سکتا ہے، اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو نہیں دے سکتا ہے۔

موجودہ مسلمان شریعت کی پابندی کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔بے دینی کی زندگی گزار رہے ہیں اور اسلام مخالف ہونے کا ثبوت دے رہے ہیں۔لیکن ساتھ ہی ساتھ مذہبی ہونے کا ڈھونگ بھی رچا رہے ہیں۔اس عمل کے لئے سب سے آسان چیز نماز ہے۔غیر شرعی اور بے دینی کی نماز پڑھ کر یہ لوگ انسانوں اور خدا کو یہ ویسے ہی دھوکہ دے رہے ہیں جیسے مدینہ میں منافقین رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نمازیں پڑھا کرتے تھے۔

محبوب رب جو ہوتے ہیں دنیا میں آدمی
ملتی نہیں کبھی انہیں فرصت نماز سے
دنیا سے اس قدر بھی نہ دل کو لگایئے
جس کی وجہ سے کیجئے غفلت نماز سے
گمراہ جو بھی ہیں انہیں صارمؔ بتایئے
ملتی ہے آدمی کو ہدایت نماز سے

مشتعل ہونے سے بچیے

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی

ملک کی فرقہ پرست طاقتیں چاہتی ہیں کہ اقلیتوں کے مذہبی جذبات کو بھڑکا کر ملک میں فسادات کی آگ پھیلا دی جائے اور اس ذریعہ سے مسلمانوں کے قتل عام کا ماحول بنا دیا جائے، ہری دوار میں اس قسم کے اشتعال انگیز بیانات کے نتیجے میں کئی جوانوں نے اسلحوں کے ساتھ حلف لیا کہ مسلمانوں کا قتل عام کیا جائے گا، اقلیتوں کی طرف سے احتجاج کے نتیجے میں اف آئی آر درج ہوا اور کئی لوگوں کی گرفتاری بھی عمل میں آئی ہے۔

ایک دوسرا واقعہ پنجاب کے گولڈن ٹیمپل میں پیش آیا، ایک دن کسی نے سکھوں کی مذہبی کتاب گروگرنتھ صاحب کی بے حرمتی کی کوشش کی اور ٹھیک اس کے دوسرے دن پنجاب کے کپورتھلہ میں سکھوں کے "نشان صاحب" کی توہین کا واقعہ پیش آیا، دونوں کو لوگوں نے پیٹ پیٹ کر مار ڈالا، واقعہ کا

افسوسناک پہلو یہ ہے کہ دوسرے دن والے واقعہ میں ملزم کو پولیس تحویل سے نکال کر مار ڈالا گیا، قابل ذکر یہ ہے کہ یہ دونوں دہلی سے آئے تھے، سوال یہ ہے کہ ان کو کس نے بھیجا اور کس لیے بھیجا، ظاہری سی بات ہے دونوں صوبوں میں انتخاب ہونا ہے اور کوشش کی جارہی ہے کہ اقلیتوں کے جذبات کو بھڑکا کر نفرت کی فضا بنائی جائے اور ووٹوں کی تقسیم کرکے اسے اپنے حق میں کرنے کی کوشش کی جائے۔۲۰۱۵ء میں بھی مذہبی جذبات بھڑکا کر دو آدمی کو مار ڈالا گیا تھا، یہ سلسلہ جن پانچ ریاستوں میں انتخاب ہونے ہیں اس میں دراز ہوسکتا ہے، اس لیے اقلیتوں کو خصوصا مسلمانوں کو مشتعل ہونے سے بچنا چاہیے، اشتعال انسانوں کی انفعالی کیفیت کو بتاتا ہے اور یہ کمزوری کی نشانی ہے، ان حالات کے دفاع کے لیے بہت سوچ سمجھ کر قائدین کے مشورے سے منصوبہ بندی کی ضرورت ہے، جن حالات کا ہمیں سامنا ہے، اس کے بارے میں قرآن نے پہلے ہی یہ پیش گوئی کر رکھی ہے کہ تمہیں ضرور بالضرور اہل کتاب اور مشرکین سے ایسی باتیں سننی ہوں گی جن سے تمہیں سخت تکلیف پہونچے گی، ایسے موقعوں سے ہمیں ہدایت دی گئی ہے کہ صبر سے کام لو اور اللہ سے ڈرو، صبر وتقویٰ بزدلوں کا کام نہیں اولوالعزم لوگوں کا کام ہے، یہ خدائی فرمان ہے، جو ایسے موقعوں کے لیے ہمیں دیا گیا ہے۔

پیٹرول، ڈیزل، سی این جی پھر مہنگی

نئی دہلی، 23 مئی (یو این آئی) پیٹرول، ڈیزل اور سی این جی کی قیمتوں میں ہفتہ کو ایک بار پھر اضافہ کر دیا گیا۔ ملک کی سب سے بڑی تیل مارکیٹنگ کمپنی انڈین آئل کارپوریشن کے مطابق، قومی دارالحکومت دہلی میں آج سے پیٹرول 87 پیسے اور ڈیزل 91 پیسے فی لیٹر مہنگا کیا گیا ہے۔ دیگر شہروں میں بھی تقریباً اسی تناسب سے اضافہ کیا گیا ہے۔ ... اس سے قبل 15 مئی کو بھی کمپنی نے سی این جی کی قیمت میں دو روپے فی کلوگرام اضافہ کیا تھا۔ دہلی میں آج سے ایک لیٹر پیٹرول کی قیمت ... کولکاتا میں آج سے پیٹرول کی قیمت 94 پیسے بڑھ کر 110.64 روپے اور ڈیزل کی قیمت 95 پیسے بڑھ کر 97.02 روپے فی لیٹر ہو گئی ہے۔ ... اس سے قبل 19 مئی کو بھی پیٹرول 87 پیسے اور ڈیزل 91 پیسے فی لیٹر مہنگا کیا گیا تھا۔ ... مغربی ایشیا میں جاری بحران اور سپلائی میں رکاوٹوں کی وجہ سے بین الاقوامی بازار میں خام تیل کی قیمتوں میں اضافے اور ڈالر کے مقابلے میں روپے کی مسلسل گراوٹ کے سبب تیل مارکیٹنگ کمپنیوں کی لاگت ...

نہرو پلیس پارک میں لگے غیر قانونی بکرا بازار کے تعلق سے ریکھا سے ملا بی جے پی کا وفد

نئی دہلی، 23 مئی (یو این آئی) دہلی پردیش بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رہنما ... کی قیادت میں ... ایک وفد نے ہفتہ کو وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا سے ملاقات کی ... نہرو پارک میں لگے غیر قانونی بکرا بازار ...

روبیو کواڈ، توانائی اور دفاع سے متعلق بات چیت کے لیے پہنچے نئی دہلی

نئی دہلی، 23 مئی (یو این آئی) امریکہ کے وزیر خارجہ مارکو روبیو ہفتہ کو کولکاتا کا اپنا دورہ ختم کرنے کے بعد نئی دہلی پہنچے جہاں وہ وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کریں گے۔ مسٹر روبیو وزیر خارجہ ایس جے شنکر کے ساتھ دو طرفہ بات چیت کریں گے نیز ہندوستان میں امریکی سفارت خانے کی جدید ترین انیکس عمارت کا افتتاح کریں گے اور روزویلٹ ہاؤس میں امریکی سفیر سرجیو گور کی جانب سے منعقدہ استقبالیہ تقریب میں خطاب کریں گے۔ یہ دورہ 26 مئی کو نئی دہلی میں ہونے والی کواڈ وزرائے خارجہ کی میٹنگ سے پہلے ہو رہا ہے، جہاں ہندوستان، ریاستہائے متحدہ امریکہ، جاپان اور آسٹریلیا کی جانب سے ہند-بحرالکاہل سیکورٹی اور مغربی ایشیا میں علاقائی پیش رفت پر تبادلہ خیال کیے جانے کی امید ہے۔ مسٹر روبیو اپنی اہلیہ جینیٹ ڈی روبیو اور امریکی پرنسپل ڈپٹی نیشنل سیکورٹی ایڈوائزر رابرٹ گیبریل کے ساتھ کولکاتا سے دہلی کے لیے روانہ ہوئے۔ کولکاتا میں مسٹر روبیو نے مشنریز آف چیریٹی کے ہیڈکوارٹر کا دورہ کیا اور مدر ٹریسا کی سمادھی پر کچھ وقت گزارا۔ قومی راجدھانی کے لیے روانہ ہونے سے پہلے انہوں نے ہوائی اڈے کے حکام اور ملازمین سے مختصر گفتگو بھی کی۔ سفیر گور نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، "امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کے ساتھ مشنریز آف چیریٹی کے دورے کے لیے کولکاتا میں شامل ہوا۔ ایسے لمحات ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ امریکہ-ہندوستان شراکت داری نہ صرف مضبوط پالیسیوں پر، بلکہ مشترکہ اقدار اور بے لوث خدمت کے جذبے پر بھی ٹکی ہے جو سرحدوں سے بالاتر ہے۔" مشنریز آف چیریٹی کی جنرل سکریٹری سسٹر کولیٹیا نے مسٹر روبیو کے دورے کو ذاتی اور فکری قرار دیا۔ کولکاتا کا دورہ کرنے والی آخری امریکی وزیر خارجہ ہلیری کلنٹن تھیں، جنہوں نے مئی 2012 میں یہ دورہ کیا تھا۔ مسٹر روبیو اپنے دورہ ہند کے دوران آگرہ اور جے پور بھی جائیں گے۔ امریکی وزیر خارجہ نے دورے سے قبل اشارہ دیا تھا کہ توانائی کا تعاون ہندوستانی رہنماؤں کے ساتھ بات چیت کا بنیادی مرکز ہوگا، کیونکہ ریاستہائے متحدہ امریکہ دنیا کی سب سے تیزی سے بڑھتی ہوئی توانائی کی مارکیٹوں میں سے ایک میں برآمدات بڑھانے کی کوشش کر رہا ہے۔ سویڈن اور ہندوستان کے لیے روانہ ہونے سے پہلے میامی میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا، "امریکہ اتنی ہی توانائی فروخت کرنا چاہتا ہے جتنی ہندوستان خریدے گا۔ ہم پیداوار اور برآمدات کی تاریخی سطح پر ہیں۔ ہم مزید کرنا چاہتے ہیں۔" مسٹر روبیو نے کہا کہ امریکہ پہلے ہی ہندوستانی حکام کے ساتھ توانائی کے تعلقات کو مضبوط کرنے کے لیے بات چیت کر رہا ہے، کیونکہ آبنائے ہرمز کے آس پاس کے تناؤ سے عالمی ایندھن کی سپلائی میں رکاوٹیں پیدا ہوئی ہیں۔ ان کا یہ دورہ 26 مئی کو نئی دہلی میں ہونے والی کواڈ وزرائے خارجہ کی میٹنگ سے پہلے ہو رہا ہے، جہاں ہندوستان، امریکہ، جاپان اور آسٹریلیا کی جانب سے ہند-بحرالکاہل سیکورٹی اور مغربی ایشیا میں علاقائی پیش رفت پر تبادلہ خیال کیے جانے کی امید ہے۔ دورے سے قبل مسٹر روبیو نے کہا، "اس اہم دورے کے دوران کئی موضوعات پر بات چیت ہوگی، جن میں کواڈ شراکت داروں کے ساتھ اہم ملاقاتیں بھی شامل ہیں۔"

لیہ کے پاس فوج کا چیتا ہیلی کاپٹر حادثے کا شکار، تین افسران کو آئیں معمولی چوٹیں

نئی دہلی، 23 مئی (یو این آئی) لیہ کے پاس مشرقی لداخ کے ... فوج کا ایک چیتا ہیلی کاپٹر حادثے کا شکار ہو گیا ... تین افسران کو معمولی چوٹیں آئیں ...

پی ایم مودی نے 19ویں روزگار میلے میں 51,000 تقرر نامے تقسیم کیے، کہا کہ دنیا ہندوستان کے ترقیاتی سفر میں شامل ہونا چاہتی ہے

نئی دہلی، 23 مئی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کو 19ویں روزگار میلے کے تحت مختلف سرکاری محکموں اور اداروں میں نئے بھرتی ہونے والے نوجوانوں کو 51,000 سے زیادہ تقرر نامے تقسیم کیے ... وزیر اعظم نے کہا، "ہندوستان کے نوجوان وکست بھارت کی جانب سفر کو تیز کرنے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ روزگار میلہ ہماری حکومت کے اس عزم کو ظاہر کرتا ہے جس کے تحت نوجوانوں کو نئے مواقع کے ساتھ بااختیار بنایا جا رہا ہے۔" ہندوستان پر بڑھتے ہوئے عالمی اعتماد کو اجاگر کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ دنیا ملک کے نوجوان ٹیلنٹ اور تیز رفتار تکنیکی ترقی کی وجہ سے ہندوستان کے ساتھ شراکت داری کے لیے بے تاب ہے۔ انہوں نے کہا، "دنیا ہندوستان کے نوجوانوں اور ہندوستان کی تکنیکی ترقی کے بارے میں بہت پرجوش ہے۔ آج دنیا ہندوستان کے ترقیاتی سفر کا حصہ بننا چاہتی ہے۔" وزیر اعظم نے کہا کہ کلین انرجی، اہم معدنیات، گرین ہائیڈروجن اور پائیدار مینوفیکچرنگ جیسے شعبوں میں تیزی سے توسیع ہو رہی ہے، جس سے نوجوان ہندوستانیوں کے لیے نئے ... انہوں نے مزید کہا کہ انفراسٹرکچر، ٹیکنالوجی اور ابھرتی ہوئی صنعتوں میں سرمایہ کاری روزگار کی پیداوار میں تعاون دے رہی ہے۔ وزیر اعظم نے دیہی ہندوستان میں آنے والی واضح تبدیلی کی طرف بھی اشارہ کیا اور کہا کہ بہتر رابطے (کنیکٹیویٹی) سے کسانوں، چھوٹے تاجروں اور طلبہ کے لیے نئے مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، "آج گاؤں والوں میں بھی تیز رفتار تبدیلی دکھائی دے رہی ہے۔ بڑھتے ہوئے رابطے کے ساتھ کسانوں، چھوٹے تاجروں اور طلبہ کے لیے نئی راہیں کھل گئی ہیں۔" نئے بھرتی ہونے والے نوجوانوں سے پبلک سروس (عوامی خدمت) کو قومی خدمت کا ذریعہ سمجھنے کی اپیل کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ ہندوستانی نوجوان دنیا بھر میں ہر شعبے میں اپنی شناخت بنا رہے ہیں اور اسی جذبے اور توانائی کو گورننس میں بھی لانا چاہیے۔ انہوں نے کہا، "آج ہندوستان کے ... 19واں روزگار میلہ ملک بھر میں 47 مقامات پر منعقد کیا گیا۔ نئے بھرتی ہونے والے امیدوار مختلف وزارتوں اور محکموں میں شامل ہوں گے، جن میں وزارت ریلوے، وزارت داخلہ، وزارت صحت اور خاندانی بہبود، محکمہ مالیاتی خدمات اور محکمہ اعلیٰ تعلیم شامل ہیں۔ حکومت کے مطابق، اس اقدام کے آغاز کے بعد سے اب تک منعقد کیے گئے 18 روزگار میلوں کے ذریعے تقریباً 12 لاکھ تقرر نامے تقسیم کیے جا چکے ہیں۔ روزگار میلہ سرکاری محکموں میں اسامیوں کو مقررہ وقت پر پُر کرنے اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع بڑھانے کے مقصد سے مرکز کے فلیگ شپ بھرتی مہم میں سے ایک بن کر ابھرا ہے۔ بھرتی کا یہ تازہ ترین دور عوامی شعبے میں بھرتیوں، ہنرمندی کے فروغ اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے پر حکومت کے مسلسل زور دینے کا حصہ ہے، جو کہ اس کے وسیع تر معاشی اور گورننس ایجنڈے کا ایک اہم حصہ ہے۔

سنگین مالی اور انتظامی بحران کی طرف بڑھ رہا ہے پنجاب: آر پی سنگھ

نئی دہلی، 23 مئی (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے قومی ترجمان آر پی سنگھ نے پنجاب حکومت پر تشہیر اور دکھاوے کی سیاست کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا ہے کہ ریاست وزیر اعلیٰ بھگونت مان اور عام آدمی پارٹی (عآپ) کی قیادت میں سنگین مالی اور انتظامی بحران کی طرف بڑھ رہی ہے۔ مسٹر سنگھ نے سوشل میڈیا 'ایکس' پر سلسلہ وار پوسٹس کے ذریعے ہفتہ کو عآپ اور مسٹر مان کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ سال 2022 میں جب آپ اقتدار میں آئی تھی، تب بھی پنجاب پر تقریباً 2.7 لاکھ کروڑ روپے کا قرض تھا، جو اب 2027 تک 4.5 لاکھ کروڑ روپے کی خوفناک سطح کی طرف بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اب صرف حساب کتاب کا معاملہ نہیں رہ گیا ہے۔ پنجاب میں مالیاتی تناؤ کے واضح آثار دکھائی دے رہے ہیں۔ حکومت ہر سال قرض لے رہی ہے۔ ریاست کی آمدنی کا بڑا حصہ صرف پرانے قرضے اور سود چکانے میں جا رہا ہے۔ ترقی پر ہونے والے اخراجات مسلسل گھٹ رہے ہیں۔ تنخواہوں، پنشن اور گرانٹس میں تاخیر ہو رہی ہے اور مختلف شعبوں میں فلاحی اسکیموں کے بقایاجات بڑھتے جا رہے ہیں۔ انہوں نے لکھا کہ رپورٹوں کے مطابق، 2026-27 میں پنجاب کو صرف قرض کی ادائیگی پر ہی 42,000 کروڑ روپے سے زیادہ خرچ کرنے پڑ سکتے ہیں، جس میں تقریباً 29,000 کروڑ روپے صرف سود کی ادائیگی کے لیے ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب کے اپنے وزیر خزانہ نے بھی اعتراف کیا ہے کہ نئے قرض کا بڑا حصہ پرانے قرضے چکانے میں ہی خرچ ہو رہا ہے۔ بی جے پی رہنما نے کہا کہ لدھیانہ اور پٹیالہ کالجوں کے اساتذہ گرانٹ میں تاخیر کی وجہ سے جدوجہد کر رہے ہیں۔ امرتسر کا ہندو کالج سنگین مالی بحران کا سامنا کر رہا ہے۔ پنجاب یونیورسٹی کو بھی بار بار فنڈنگ کے تنازعات اور گرانٹس میں تاخیر کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری ملازمین ڈی اے کے بقایاجات کو لے کر مسلسل مظاہرے کر رہے ہیں۔ پنشن ہولڈرز اپنے حقوق کے لیے انتظار کر رہے ہیں۔ شریا کے کارکن تنخواہ میں تاخیر کی شکایت کر رہے ہیں۔ آشا ورکرز زیر التوا ترغیبی رقم اور اعزازیہ کے لیے مظاہرے کر رہی ہیں۔ شگون اسکیم کے مستفیدین کو امداد کے لیے لامتناہی انتظار کرنا پڑ رہا ہے۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ یہ صرف "خراب حکمرانی" نہیں ہے- یہ گہرے نظری بحران اور انتظامی جمود کی تصویر پیش کرتا ہے۔ کبھی خوشحالی، زراعت، صنعت اور تعلیم کے لیے پہچانے جانے والا پنجاب آج ایسے حالات میں پہنچ گیا ہے جہاں یونیورسٹیوں، کالجوں، مزدوروں، پنشن ہولڈرز اور فلاحی اسکیموں کے مستفیدین کو غیر یقینی صورتحال میں دھکیلا جا رہا ہے، جبکہ حکومت کروڑوں روپے تشہیر اور سیاسی دکھاوے پر خرچ کر رہی ہے۔

بھارتیہ کوآپریٹو ہاؤس بلڈنگ سوسائٹی کے سکریٹری منی لانڈرنگ کے معاملے میں گرفتار

نئی دہلی، 23 مئی (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے بھارتیہ کوآپریٹو ہاؤس بلڈنگ سوسائٹی کے سکریٹری اے سہگل کو منی لانڈرنگ کے ایک معاملے میں گرفتار کیا ہے۔ ای ڈی حکام نے ہفتہ کو یہ معلومات دی۔ انہوں نے بتایا کہ سہگل کو جمعہ کو گرفتار کیا گیا۔ یہ معاملہ پنجاب حکومت سے ٹن ٹیک سٹی پروجیکٹ کے لیے دھوکہ دہی سے زمین کے استعمال میں تبدیلی (سی ایل یو) حاصل کرنے کے لیے جعلی رضامندی خط جمع کرانے سے جڑا ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم نے پی ایم ایل اے اور زمین کے استعمال میں تبدیلی سے جڑے گھوٹالے میں ایک گرفتاری کی ہے۔" ای ڈی نے پنجاب پولیس کی طرف سے درج کی گئی ایف آئی آر کی بنیاد پر جانچ شروع کی تھی۔ یہ ایف آئی آر ان کسانوں سے ملی شکایت کی بنیاد پر درج کی گئی تھی، جن کی رضامندی کو سی ایل یو حاصل کرنے کے لیے جعلی بنایا گیا تھا۔ ای ڈی کی جانچ میں انکشاف ہوا کہ سہگل نے 15 زمین مالکان کی 30.5 ایکڑ زمین کے سلسلے میں جعلی رضامندی خط تیار کیے تھے۔ ان جعلی رضامندی خطوط کی بنیاد پر ملزم اداروں/ اشخاص کو ٹن ٹیک سٹی نام کا ایک ریئل اسٹیٹ میگا پروجیکٹ تیار کرنے کے لیے سی ایل یو دیا گیا تھا۔ سی ایل یو حاصل کرنے کے لیے یہ رضامندی خط زمین مالکان کے جعلی دستخط اور انگوٹھے کے نشان کے ساتھ تیار کیے گئے تھے۔ اس سے پہلے ای ڈی نے انڈین کوآپریٹو ہاؤس بلڈنگ سوسائٹی اور اے بی ایس ٹاؤن شپ پرائیویٹ لمیٹڈ سے جڑے آٹھ ٹھکانوں پر تلاشی مہم چلائی تھی۔ تلاشی کی کارروائی کے دوران ہیرا پھیری کرنے والے تاجر متن گوئل کی بالکونی سے 21 لاکھ روپے کی نقدی نیچے سڑک پر پھینک دی گئی تھی، جو وہاں بکھر گئی۔ بعد میں ای ڈی کے حکام نے وہ نقدی برآمد کر لی۔ رہائشی پلاٹوں کے علاوہ، اے سہگل نے جعلی رضامندی خطوط کی بنیاد پر حاصل کیے گئے سی ایل یو کا استعمال کرکے لاکھیلا نامی ایک رہائشی کثیر المنزلہ کمپلیکس اور ڈسٹرکٹ 7 نامی ایک تجارتی کمپلیکس بھی تیار کیا تھا۔

ہندوستانی زبانوں کو بااختیار بنانے کے لیے سہ لسانی فارمولہ بنے تعلیم کی بنیاد

نئی دہلی، 23 مئی (یو این آئی) مرکزی ثانوی تعلیمی بورڈ (سی بی ایس ای) کی جانب سے سہ لسانی فارمولا (تھری لینگویج فارمولہ) نافذ کرنے کے خلاف سپریم کورٹ میں دائر مفاد عامہ کی درخواست (پی آئی ایل) کے درمیان ہندوستانی زبانوں اور تعلیمی پالیسی کو لے کر بحث تیز ہو گئی ہے۔ تعلیمی حلقوں اور ماہرین لسانیات کا ماننا ہے کہ یہ صرف نصاب کا موضوع نہیں، بلکہ لسانی شناخت، ثقافتی تسلسل اور تعلیمی مساوات سے جڑا مسئلہ ہے۔ ماہرین تعلیم کا کہنا ہے کہ بیشتر طلبہ آٹھویں جماعت تک کسی ہندوستانی زبان کا مطالعہ کرتے ہیں، اس لیے انہیں نویں اور دسویں جماعت میں بھی اسی زبان کو جاری رکھنے کا موقع ملنا چاہیے۔ ان کا ماننا ہے کہ مادری زبان اور ہندوستانی زبانوں میں تعلیم طلبہ کی ذہنی ترقی، خود اعتمادی اور تخلیقی صلاحیتوں کو مضبوط کرتی ہے۔

ماہرین کے مطابق سہ لسانی فارمولہ قومی تعلیمی پالیسی 2020- کی روح کے عین مطابق ہے، جس میں مادری زبان پر مبنی تعلیم، کثیر لسانیت اور ہندوستانی زبانوں کے تحفظ و فروغ پر زور دیا گیا ہے۔ ان ماہرین نے ہندوستانی زبانوں کی اہمیت کے تعلق سے عوامی بیداری کی مہم چلانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 23 مئی (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 24 مئی کے اہم واقعات درج ذیل ہیں۔

- 1819 ملکہ وکٹوریہ، برطانیہ اور آئرلینڈ کی ملکہ کی پیدائش ہوئی۔
- 1875 سرسید احمد خان نے محمڈن اینگلو اورینٹل اسکول کی بنیاد رکھی جو بعد میں اے ایم یو بن گیا۔
- 1883 نیویارک کا مشہور بروکلین پل ٹریفک کے لیے کھول دیا گیا۔
- 1931 پہلی ایئر کنڈیشنڈ مسافر ٹرین امریکہ میں بالٹی مور، اوہائیو کے راستے پر چلی۔
- 1941 دوسری جنگ عظیم کے دوران جرمن جنگی جہاز بسمارک نے برطانوی بحری بیڑے کے جنگی جہاز ایچ ایم ایس ہڈ کو ڈبو دیا۔
- 1955 ہندی فلموں کے مشہور موسیقار راجیش روشن کی پیدائش ہوئی۔
- 1959 ایمپائر ڈے کا نام کامن ویلتھ ڈے رکھا گیا۔
- 1969 ہندوستانی فوج کے بہادر سپاہیوں میں سے ایک سدھیر کمار والیا کی پیدائش ہوئی۔
- 1994 سعودی عرب کے منیٰ میں حج کے دوران بھگدڑ مچنے سے 250 سے زائد عازمین جاں بحق ہو گئے۔
- 1994 نیویارک میں 1993 کے ورلڈ ٹریڈ سینٹر پر بم دھماکے کے الزام میں چار افراد کو 240 سال قید کی سزا سنائی گئی۔
- 1999 ہندوستان کے پہلے ریسلنگ کوچ اور پہلوان گرو ہنومان کا انتقال ہو گیا۔
- 2000 اسرائیلی افواج 22 سالہ خونریز دور کا خاتمہ کرتے ہوئے جنوبی لبنان سے واپس آ گئیں۔
- 2000 ہندی فلموں کے معروف گیت نگار اور شاعر مجروح سلطان پوری کا انتقال ہوا۔
- 2001 - 15 سالہ نیپالی شیرپا ٹیمبا شیری ماؤنٹ ایورسٹ کو سر کرنے والے سب سے کم عمر کوہ پیما بن گئے۔
- 2002 نیپال میں، نیپالی کانگریس نے وزیر اعظم شیر بہادر دیوبا کو نیپالی کانگریس پارٹی سے معطل کر دیا۔
- 2003 اسرائیلی وزیر اعظم ایریل شیرون نے مغربی ایشیا امن منصوبے کو قبول کیا۔
- 2004 شمالی کوریا نے موبائل فون پر پابندی لگا دی۔
- 2023 ہندوستانی ریاست لداخ کے معروف روحانی اور سیاسی رہنما رنپوچے کا انتقال ہوا۔

2000 ہندی فلموں کے معروف گیت نگار اور شاعر مجروح سلطان پوری کا انتقال ہوا۔

پاک فوج کے سربراہ فیلڈ مارشل عاصم منیر دورہ ایران پر

تہران، 23 مئی (یو این آئی) مشرقِ وسطیٰ کی جنگ کے بارے میں سفارتکاری تیزی پکڑ رہی ہے تو ایران ایک نئے امریکی امن منصوبے کا جائزہ لے رہا ہے۔ یہ خبردار کر رہا ہے کہ کسی معاہدے کے راستے میں تا حال گہرے تنازعات موجود ہیں۔ ایرانی وزارتِ خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے جمعہ کو خبردار کیا کہ فیلڈ مارشل عاصم منیر کا دورہ اس بات کا اشارہ نہیں کہ "ہم نے کوئی سنگِ میل یا فیصلہ کن صورتحال حاصل کر لی ہے۔ "ایران کی خبر رساں ایجنسی ایس این اے کے مطابق انہوں نے مزید کہا کہ ایران اور امریکہ کے درمیان اختلافات " گہرے اور وسیع " ہیں۔ دریں اثنا، امریکی میڈیا نے رپورٹ کیا کہ امریکہ، ایران پر نئے فوجی حملوں کا جائزہ لے رہا ہے۔ سی بی ایس نے نام ظاہر نہ کرنے والے ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ کیا کہ ممکنہ حملوں کے پیشِ نظر امریکی فوج اور خفیہ اداروں کے ارکان تعطیلات کے منصوبے منسوخ کر رہے تھے۔ امریکی سیکرٹری خارجہ مارکو روبیو نے پہلے جنگ ختم کرنے کی جانب پیش رفت کی امید ظاہر کی تھی۔ 8 اپریل کی ایک جنگ بندی نے حملوں کو روک دیا، لیکن مذاکرات –جن میں اسلام آباد میں رو برو بات چیت بھی شامل ہے– ابھی تک کوئی پائیدار معاہدہ سامنے نہیں لا سکے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ان رک رک مذاکرات کو ایک معاہدہ اور دوبارہ حملوں کے درمیان "سرخ پٹی" پر جھولتے ہوئے بیان کیا ہے۔ پاک فوج کا کہنا ہے کہ فیلڈ مارشل "جاری ثالثی کوششوں کے حصہ کے طور پر تہران گئے ہیں۔ "انہیں ایران کے وزیرِ داخلہ اسکندر مومنی اور پاکستان کے محسن نقوی نے خوش آمدید کہا۔ نقوی نے ہفتے میں دوسری مرتبہ بدھ کو ایران کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے صدر مسعود پزیشکیان اور وزیر خارجہ عباس عراقچی سے ملاقات کی۔ بقائی نے کہا کہ جمعہ کو ایک قطری وفد نے بھی ایران کے وزیرِ خارجہ سے ملاقات کی۔ انہوں نے کہا، "حال ہی میں بہت سے ممالک –خطی اور غیر خطی– جنگ ختم کروانے کی کوشش کر رہے ہیں... تاہم پاکستان باضابطہ ثالث کا کردار ادا کر رہا ہے۔ "منیر نے اسی دور میں مرکزی کردار ادا کیا، دونوں وفود سے ملاقات کی اور امریکی نائب صدر جے ڈی وینس کے ساتھ عوامی طور پر گرم جوشی دکھائی۔ لیکن بات چیت ناکام رہیں، ایران نے واشنگٹن پر "بہت زیادہ مطالبات " کرنے کا الزام لگایا۔ تب سے، دونوں اطراف نے باری باری تجاویز پیش کی ہیں جبکہ بار بار جنگ کے خطرے کا سایہ موجود رہا ہے۔ نیٹو کی ایک میٹنگ کے دوران سویڈن میں گفتگو کرتے ہوئے روبیو نے کہا کہ بات چیت میں " کچھ پیش رفت " ہوئی ہے، مگر خبردار کیا کہ واشنگٹن تا حال مطلوبہ سطح تک نہیں پہنچا۔ روبیو نے کہا کہ "یہ بدل بھی سکتا ہے یا نہیں بھی"۔ ہم ایک بہت مشکل گروپ کے ساتھ معاملہ کر رہے ہیں اور اگر یہ نہیں بدلا، تو صدر نے واضح کر دیا ہے کہ ان کے پاس دوسرے اختیارات بھی ہیں۔ روبیو نے کہا کہ ٹرمپ "مذاکراتی راستہ پسند کرتے ہیں " مگر انہوں نے تشویش بھی ظاہر کی کہ کوئی معاہدہ "شاید ممکن نہ ہو۔ " انہوں نے یہ بھی کہا کہ نیٹو اتحادیوں کی جانب سے ایران کی جنگ میں حمایت کی کمی پر ٹرمپ کی "مایوسی " کو دور کرنے کی ضرورت ہوگی۔ روبیو نے کہا کہ یورپی ممالک کو جنگ طویل ہونے کی صورت میں آبنائے ہرمز کو کھلوانے کے لیے ایک "پلان بی " کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ تہران نے۔ امریکی-اسرائیلی حملوں کے بدلے میں موثر طور پر اس اہم جہاز رانی راستے کو بند کر دیا، جو عام طور پر تیل اور گیس کے بڑے حجم کی ترسیل کرتا ہے۔ ہرمز کا مستقبل ایک بڑا تنازعہ بنی ہوا ہے، خدشات بڑھ رہے ہیں کہ عالمی معیشت پری جنگ تیل کے ذخائر کم ہونے کے ساتھ متاثر ہوسکتی ہے۔ تاہم مارکیٹوں کو سفارتکاری سے کچھ تسکین ملی، وال اسٹریٹ جمعہ کو بڑھا اور ڈاؤ جونز نے لگاتار دوسرے دن ریکارڈ بند کیا کیونکہ سرمایہ کاروں نے قیاس کیا کہ بات چیت بالآخر کسی راستہ کار پر پہنچ سکتی ہے۔ تاہم تیل کی قیمتیں بھی بڑھیں، جس سے یہ خدشہ نمایاں ہوتا ہے کہ ہرمز میں خلل مہنگائی کو مزید ہوا دے گا۔ امریکی صارفین کا حوصلہ 1952 میں ریکارڈ شروع ہونے کے بعد اپنی کم ترین سطح پر آ گیا، جب کہ بلند قیمتیں اب بھی مقامی مالیاتی امور کو کمزور کر رہی ہیں۔ یورپی یونین کے ممالک نے جمعہ کو ہرمز بند کرنے میں ملوث ایرانی حکام اور دیگر پر پابندیوں کی طرف پیش رفت کی۔ بقائی نے کہا کہ ہرمز اور ایرانی بندرگاہوں پر امریکی محاصرے پر بھی تبادلۂ خیال ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا، "تمام محاذوں پر جنگ ختم کرنے کا معاملہ، بشمول لبنان، بہت اہم ہے۔"

ایران جنگ سے قبل 27 ممالک بحرانی فنڈز تک رسائی کو یقینی بنانے کی کوشش میں ہیں: عالمی بینک

واشنگٹن، 23 مئی (یو این آئی) اور رویٹرز نیوز ایجنسی نے ورلڈ بینک کی ایک داخلی دستاویز کے مطابق اطلاع دی ہے کہ ایران کی جنگ شروع ہونے کے بعد سے ستائیس ممالک نے جو ورلڈ بینک کے موجودہ پروگرامز سے تیزی سے فنڈنگ تک رسائی کے لیے بحرانی میکانزم کی راہ اپنائی ہے۔ ایجنسی نے ورلڈ بینک کے ان دستاویز کے حوالے سے ممالک یا ممکنہ طور پر مطلوبہ مجموعی فنڈز کی رقوم کو ظاہر نہیں کیا۔ دستاویز سے پتہ چلتا ہے کہ 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیل کے ایران پر حملے شروع ہونے کے بعد سے تین ممالک نے فنانشیل ماڈلز کی منظوری دے دی تھی، جب کہ دیگر ممالک اس عمل کو مکمل کر رہے تھے – یہ جنگ اور عالمی توانائی منڈیوں میں ہونے والا خلل عالمی سپلائی چین کو متاثر کر چکا ہے اور اس سے ترقی پذیر ممالک تک کھاد کی ترسیل رک گئی ہے۔ کینیا اور عراق کے اہلکاروں نے تصدیق کی ہے کہ افریقی ملک میں ایندھن کی قیمتوں میں تیزی اور عراق میں تیل کی آمدنی میں بڑے پیمانے پر کمی کی بنا وہ ورلڈ بینک سے جنگ کے اثرات سے نمٹنے کے لیے فوری مالی مدد طلب کر رہے ہیں۔ یہ 27 ممالک ان 101 ممالک میں شامل ہیں جن کے پاس کسی نہ کسی شکل میں قبل از بحران طے شدہ مالیاتی معاہدوں کے تحت رسائی موجود تھی، جن میں سے 54 نے 'فوری ردعمل آپشن 'اختیار کیا تھا، جو ممالک کو ان کے غیر جاری شدہ فنڈز کے 10 فیصد تک استعمال کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ ورلڈ بینک کے صدر اجے بنگا نے پچھلے مہینے کہا تھا کہ بینک کے بحران کے ٹول کِٹ سے ممالک قبل از وقت طے شدہ مشروط مالیات، موجودہ منصوبوں کے بیلنس اور تیزی سے جاری کردہ امداد کے ذریعے اندازاً 20 بلین سے 25 بلین ڈالر تک رسائی حاصل کر سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بینک اپنی پورٹ فولیو کے بعض حصوں کو دوبارہ ترتیب دے کر یہ رقم چھ ماہ میں 60 بلین ڈالر تک پہنچا سکتی ہے، اور طویل مدتی مزید تبدیلیاں ممکنہ طور پر کل رقم کو تقریباً 100 بلین ڈالر تک لے جا سکتی ہیں۔ اسی دوران، بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کی سربراہ کرسٹالینا جورجیوا نے کہا تھا کہ انہیں توقع ہے کہ ایک درجن تک ممالک عالمی قرض دہندہ سے قریبی مدت میں 20 بلین سے 50 بلین ڈالر تک کی فوری مدد طلب کر سکتے ہیں۔ تاہم معاملے سے واقف تین ذرائع کے مطابق بہت کم درخواستیں درج کی گئی ہیں۔ بوسٹن یونیورسٹی کے گلوبل ڈیولپمنٹ پالیسی سینٹر کے ڈائریکٹر کیون گیلیگر نے کہا کہ ممالک، ورلڈ بینک کے فنڈز طلب کرنے میں آئی ایم ایف کے ساتھ مذاکرات کرنے کے مقابلے میں زیادہ آمادہ ہیں کیونکہ آئی ایم ایف کے پروگرام عام طور پر کفایت شعاری اقدامات کا تقاضا کرتے ہیں جو کینیا جیسے ممالک میں پہلے سے موجود سماجی بے چینی کو مزید بڑھا سکتے ہیں۔

پینٹاگون نے یو ایف او فائلوں کا دوسرا حصہ جاری کر دیا، غیر معمولی واقعات کے سنسنی خیز انکشافات

واشنگٹن، 23 مئی (یو این آئی) امریکی محکمہ دفاع (پینٹاگون) نے اڑن طشتریوں اور غیر شناخت شدہ اڑتی ہوئی اشیاء سے متعلق انتہائی خفیہ فائلوں کا دوسرا حصہ عام کر دیا ہے۔ پینٹاگون کی جانب سے جاری کردہ ان فائلوں میں آگ کے گولوں، چمکتی ہوئی ڈسکو اور بیماریوں سے شفایابی سے متعلق غیر معمولی سبز روشنی کے گولوں کا تذکرہ شامل ہے، جس نے دنیا بھر میں ایک نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ پینٹاگون کی جانب سے جاری کردہ 222 فائلوں میں عینی شاہدین اور مختلف لوگوں کے حوالہ جات شامل ہیں۔ ان میں سے ایک فائل خصوصی طور پر 116 صفحات پر مشتمل ہے، جس میں 1948 سے 1950 کے درمیان نیو میکسیکو کی ایک انتہائی خفیہ سرکاری تنصیب میں ہونے والے مشاہدات اور تحقیقات کا تفصیلی ریکارڈ موجود ہے۔ اس کے علاوہ امریکی محکمہ دفاع کی ان دستاویزات میں ملٹری بیسز کے قریب رپورٹ ہونے والے 209 مشاہدات کی تفصیلات بھی شامل کی گئی ہیں۔ اس اہم پیش رفت پر امریکی وزیر جنگ پیٹ ہیگسیتھ کا کہنا ہے کہ اب وقت آ گیا ہے کہ امریکی عوام خود ان تمام حقائق اور مشاہدات کو دیکھیں۔ دوسری جانب دفاعی اور سائنسی ماہرین کا کہنا ہے کہ یو ایف اوز سے متعلق جاری ہونے والی پہلی قسط کی طرح اس دوسرے حصے میں بھی کسی اجنبی ٹیکنالوجی یا خلائی مخلوق (ایلینز) کے وجود کا کوئی حتمی اور ٹھوس ثبوت فراہم نہیں کیا گیا۔

پاکستان کی ثالثی میں جاری مذاکراتی عمل میں ایٹمی پروگرام پر بات نہیں ہوگی: ایران

تہران، 23 مئی (یو این آئی) ایران نے اپنا مؤقف واضح کیا ہے کہ پاکستان کی ثالثی میں جاری مذاکراتی عمل میں ایٹمی پروگرام پر بات نہیں ہوگی۔ ایرانی مذاکراتی ٹیم کے ترجمان اسماعیل بقائی نے ایرانی سرکاری چینل سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی ثالثی میں جاری مذاکراتی عمل میں ایٹمی پروگرام پر بات نہیں ہوگی، فی الحال ہمارا فوکس جنگ کے خاتمے پر ہے جبکہ لبنان کی جنگ بندی ہمارے لیے انتہائی اہم ہے۔ اسماعیل بقائی نے کہا کہ ایٹمی پروگرام کے بارے میں ہمارا مؤقف بالکل واضح ہے، ہم این پی ٹی رکن ہیں اور یورینیم کی افزودگی ہمارا قانونی حق ہے، مذاکرات میں امریکہ نے ایٹمی پروگرام پر بات کرنے کی کوشش کی تو انہیں ناکامی ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ فی الحال ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ امریکہ سے معاہدے کے قریب پہنچ چکے ہیں، امریکہ اور ایران میں اختلافات انتہائی زیادہ اور گہرے ہیں، گزشتہ دو سے تین ماہ میں واشنگٹن ایسی چیزوں کا مرتکب ہوا جس سے خلیج بڑھی، یہ نہیں کہہ سکتے کہ چند بار کے آنے جانے یا چند ہفتوں کے مذاکرات سے کسی نتیجے پر پہنچ جائیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکا اور ایران کے درمیان سفارت کاری کے عمل کیلیے ابھی مزید وقت لگے گا، دونوں فریقین ہر مذاکراتی موقع سے اپنا مؤقف بیان کرنے کیلیے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ ترجمان ایرانی مذاکراتی ٹیم نے گفتگو میں یہ بھی بتایا کہ آج قطر سے بھی ایک مذاکراتی وفد تہران پہنچا لیکن ہمارے مذاکرات کا اصل ثالث پاکستان ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ آبنائے ہرمز کے امریکی محاصرے کا فوری خاتمہ چاہتے ہیں۔

امریکی نیشنل انٹیلی جنس کی ڈائریکٹر تلسی گبارڈ مستعفی

واشنگٹن، 23 مئی (یو این آئی) ٹرمپ کی کابینہ سے ایک اور استعفیٰ آ گیا، امریکی انٹیلی جنس کی اعلیٰ اہلکار تلسی گبارڈ نے کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ خبر ایجنسی رائٹرز کے مطابق تلسی گبارڈ نے جمعہ کو کہا کہ وہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی نیشنل انٹیلی جنس کی ڈائریکٹر کے طور پر اپنی ملازمت سے استعفی دے رہی ہیں۔ انہوں نے استعفے کی وجہ بتاتے ہوئے کہا کہ ان کے شوہر کو ہڈیوں کے کینسر کی ایک نایاب شکل کی تشخیص ہوئی ہے اور وہ ان کی مدد کے لیے اپنے عہدے سے الگ ہو رہی ہیں۔ فاکس نیوز ڈیجیٹل نے قبل ازیں رپورٹ کیا کہ گبارڈ نے جمعہ کو اوول آفس میٹنگ کے دوران ٹرمپ کو مستعفی ہونے کے اپنے ارادے سے آگاہ کیا۔ اس نے کہا کہ استعفیٰ 30 جون سے نافذ العمل ہے۔ اس معاملے سے واقف ایک ذرائع نے دعویٰ کیا تھا کہ گبارڈ کو وائٹ ہاؤس نے زبردستی نکال دیا تھا۔ ایکس پر پوسٹ کیے گئے اپنے استعفیٰ کے خط میں، گبارڈ نے ٹرمپ کو بتایا کہ "آپ کے مجھ پر کیے گئے اعتماد اور گزشتہ ڈیڑھ سال سے نیشنل انٹیلی جنس کے ڈائریکٹر کے دفتر کی قیادت کرنے کے موقع کے لیے تہہ دل سے مشکور ہیں۔ "انہوں نے اپنے شوہر کی ہڈیوں کے کینسر کی ایک نایاب شکل کے ساتھ حالیہ تشخیص کا حوالہ بھی دیا۔

سعودی عرب: بغیر پرمٹ حجاج کو لانے والوں کو سخت سزائیں

ریاض، 23 مئی (یو این آئی) سعودی وزارتِ داخلہ نے مکہ مکرمہ میں حج سیکیورٹی فورسز کی اہم پریس کانفرنس منعقد کی، جس میں حج 1447 ہجری کے لیے سیکیورٹی، ٹریفک اور انتظامی پلان کا اعلان کیا گیا، سعودی حکومت نے حجاج کرام کی خدمت کے لیے تمام وسائل بروئے کار لانے کا اعادہ بھی کیا ہے۔ ڈائریکٹر پبلک سیکیورٹی ٹیم محمد بن عبداللہ البسامی نے حج سیکیورٹی پلان کی تفصیلات جاری کرتے ہوئے بتایا کہ غیر قانونی حجاج کو مکہ اور مشاعر مقدسہ میں داخلے سے روکنے کے لیے سخت سیکیورٹی حصار قائم کر دیا گیا ہے۔ سعودی حکام کے مطابق جعلی حج اشتہارات اور فراڈ میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں جب کہ بغیر پرمٹ حجاج کو لانے والوں کے خلاف سخت سزاؤں کا اعلان بھی کیا گیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ غیر قانونی حجاج کو منتقل کرنے والے افراد کو 6 ماہ تک قید اور 50 ہزار ریال جرمانہ ہوسکتا ہے جب کہ خلاف ورزی پر غیر ملکی ٹرانسپورٹر کو سزا کے بعد 10 سال کے لیے سعودی عرب میں داخلے پر پابندی ہوگی۔ سعودی حکام کے مطابق حجاج کرام کے تحفظ کے لیے جیب تراشی اور دیگر جرائم کے خلاف خصوصی اقدامات کیے گئے ہیں جب کہ مشاعر مقدسہ، مسجد الحرام اور مرکزی علاقوں میں ہجوم اور ٹریفک مینجمنٹ کے لیے خصوصی پلان نافذ کر دیا گیا ہے۔ سعودی اسپیشل ایمرجنسی فورسز مکمل الرٹ ہیں اور غیر مجاز افراد کو مشاعر مقدسہ تک پہنچنے سے روکنے کا عزم ظاہر کیا گیا ہے۔ عرفات، جمرات اور حرم مکی کے اطراف ہجوم کو منظم رکھنے کے لیے خصوصی حکمت عملی بھی تیار کی گئی ہے۔ سول ڈیفنس فورسز نے مکہ، مشاعر مقدسہ اور مدینہ منورہ میں مکمل تیاری مکمل کر لی ہے جب کہ حج سیکیورٹی میں پہلی بار جدید ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت کا استعمال بھی شامل کیا گیا ہے۔ سعودی محکمہ جوازات کے مطابق اب تک 15 لاکھ 18 ہزار 153 عازمینِ حج بیرونِ ملک سے سعودی عرب پہنچ چکے ہیں۔

پاکستانی وزیر اعظم اسٹریٹیجک تعلقات کو مضبوطی دلانے کی غرض سے چین کے دورے پر

اسلام آباد، 23 مئی (یو این آئی) پاکستانی وزیراعظم شہباز شریف ہفتے کو چین کے چار روزہ دورے کے لیے روانہ ہوئے، بتایا گیا ہے اس دورے کا مقصد حکمتِ عملی میں ہم آہنگی کو مضبوط کرنا ہے۔ وزیراعظم ہاؤس کے بیان کے مطابق اسلام آباد امریکہ۔ ایران جنگ ختم کرنے کے لیے بلواسطہ بات چیت کی خدمات جاری رکھے ہوئے ہے۔ شہباز شریف کے ہمراہ نائب وزیراعظم و وزیرِ خارجہ اسحٰق ڈار اور کابینہ کے دیگر اراکین اور حکام بھی ہیں۔ شریف اپنا دورہ ژیجیانگ صوبے کے شہر ہانگژو سے شروع کریں گے، جہاں وہ آئی ٹی و ٹیلی کام، بیٹری انرجی اسٹوریج سسٹمز (BESS) اور زراعت کے موضوع پر پاکستان–چین B2B سرمایہ کاری کانفرنس کی صدارت کریں گے۔ بعد ازاں وہ بیجنگ روانہ ہوں گے جہاں وہ چینی قیادت سے ملاقاتیں کریں گے جن میں صدر شی جن پنگ اور وزیرِ اعظم لی چیانگ شامل ہیں۔ شی کی طرف سے شہباز شریف کی میزبانی کرنا اس ماہ بیجنگ کی جانب سے اعلیٰ سطحی غیر ملکی رہنماؤں کی میزبانی کے پس منظر میں اہمیت اختیار کر گیا ہے۔ گزشتہ دو ہفتوں میں امریکی اور روسی صدور نے شی سے ملاقاتیں کیں، جب کہ اسلام آباد واشنگٹن اور تہران کے درمیان ثالثی کا عمل جاری رکھے ہوئے ہے۔ پاکستان نے 8 اپریل کو جنگ بندی میں ثالثی کا کردار ادا کیا، جس نے اس جنگ کو روک دیا۔ 28 فروری کو اسرائیل اور امریکہ کے ایران پر عسکری حملے شروع کیے جانے کے بعد سے حملوں میں 3,300 سے زیادہ افراد ہلاک اور ایران کے اندر ہزاروں بے گھر ہوئے۔ دورے کے دوران، پاکستانی وزیرِ اعظم دونوں ملکوں کے درمیان سفارتی تعلقات کی 75 ویں سالگرہ کے حوالے سے منعقدہ تقریبات میں بھی شرکت کریں گے۔ پاکستانی دفترِ خارجہ نے ایک بیان میں کہا، "اس دورے سے سیاسی اعتماد مزید گہرا ہونے، حکمتِ عملی میں ہم آہنگی مضبوط کرنے، عملی تعاون کے دائرے کے وسیع ہونے اور پاکستان اور چین کے طویل المدتی دوستی کو مستحکم کرنے کی توقع ہے۔"

نیویارک: شپ یارڈ میں دھماکہ، ایک شخص ہلاک، 36 افراد زخمی

نیویارک، 23 مئی (یو این آئی) امریکی شہر نیویارک کے علاقے اسٹیٹن آئی لینڈ میں واقع ایک ڈرائی ڈاک میں خوفناک دھماکے کے نتیجے میں ایک شخص ہلاک جبکہ 36 افراد زخمی ہو گئے۔ حکام کے مطابق دھماکہ اس وقت ہوا جب فائر فائٹرز تہہ خانے میں لگنے والی آگ پر قابو پانے اور وہاں پھنسے 2 افراد کو بچانے کی کوشش کر رہے تھے۔ واقعے میں 2 فائر فائٹرز بھی شدید زخمی ہوئے، جن میں سے ایک فائر مارشل کے سر کی ہڈی فریکچر ہو گئی اور دماغ میں شدید چوٹ آئی، جس کے بعد اسے وینٹی لیٹر پر منتقل کیا گیا، دوسرے فائر فائٹر کو بھی تشویش ناک حالت میں اسپتال منتقل کیا گیا تاہم حکام کے مطابق اس کی حالت میں بہتری آ رہی ہے۔ نیویارک کے میئر زہران ممدانی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ایک انتہائی پیچیدہ اور تیزی سے بدلتی ہوئی ہنگامی صورتِ حال تھی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ریسکیو اہلکار ہمیشہ کی طرح اپنی جان خطرے میں ڈال کر دوسروں کو محفوظ بنانے کے لیے آگے بڑھے۔ واضح رہے کہ واقعہ نیویارک کے علاقے رچمنڈ ٹیریس، اسٹیٹن آئی لینڈ میں پیش آیا، جو مین ہیٹن کے مقابل بندرگاہ کے پار واقع ہے۔ میئر کے مطابق آگ مکمل طور پر بجھنے کے بعد دھماکے کی وجوہات جاننے کے لیے جامع تحقیقات شروع کی جائیں گی۔

امریکہ نے ایرانی میزائلوں سے اسرائیل کے دفاع کیلئے اسرائیلی فوج کے مقابلے کہیں زیادہ انٹرسیپٹر میزائل فائر کیے: امریکی اخبار

واشنگٹن، 23 مئی (یو این آئی) ایران کے ساتھ حالیہ جنگ کے دوران اسرائیل کے دفاع میں امریکہ نے اپنے تھاڈ اینٹی میزائل سسٹم کے نصف سے زائد انٹرسیپٹرز استعمال کر لیے۔ امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ کے مطابق امریکہ نے اسرائیل کی جانب آنے والے میزائلوں کو تباہ کرنے کے لیے 200 سے زائد تھاڈ انٹرسیپٹرز استعمال کیے۔ اس کے علاوہ 100 سے زیادہ SM-3 اور SM-6 انٹرسیپٹرز بھی داغے گئے۔ رپورٹ میں محکمہ دفاع کے اعداد و شمار کے حوالے سے بتایا گیا کہ خود اسرائیل نے اپنے دفاع کے لیے 100 سے کم 'ایرو 'انٹرسیپٹرز اور تقریباً '90 ڈیوڈ سلنگ 'سسٹم کے میزائل استعمال کیے۔ رپورٹ کے مطابق مجموعی طور پر امریکہ نے اسرائیل کے دفاع کے لیے اسرائیلی افواج کے مقابلے میں کہیں زیادہ تعداد میں انٹرسیپٹرز استعمال کیے۔ ایک امریکی عہدیدار نے امریکی اخبار کو بتایا کہ اگر ایران کے ساتھ دوبارہ جنگ شروع ہوتی ہے تو امریکہ کو اسرائیل کے دفاع کے لیے مزید انٹرسیپٹرز استعمال کرنا پڑ سکتے ہیں کیونکہ اسرائیل نے اپنے کچھ میزائل دفاعی سسٹمز مرمت کے لیے بھیج دیے ہیں۔ رپورٹ میں ایک امریکی عہدیدار کے حوالے سے کہا گیا کہ 'اسرائیل اپنے طور پر جنگ لڑنے اور جیتنے کی مکمل صلاحیت نہیں رکھتا، لیکن عام طور پر لوگ اس پہلو کو نہیں دیکھتے'۔

ایرانی سفارت خانے کا امریکی دھمکیوں پر منفرد جواب، سانپ کی ویڈیو جاری

اکرا، 23 مئی (یو این آئی) افریقی ملک گھانا میں قائم ایرانی سفارت خانے نے امریکی دھمکیوں کا ایک انتہائی معنی خیز اور انوکھا جواب دیا ہے۔ سفارت خانے نے ایران کو کمزور سمجھنے والے مخالفین کو خبردار کرنے کے لیے ملک میں پائے جانے والے ایک نایاب اور خطرناک سانپ کی ویڈیو جاری کی ہے، جسے ایران کی دفاعی حکمتِ عملی کی علامتی تشریح قرار دیا جا رہا ہے۔ ایرانی سفارت خانے کی جانب سے سوشل میڈیا پر شیئر کی گئی اس ویڈیو میں 'اسپائیڈر ٹیل وائپر) ' مکڑی نما دم والے افعی) نامی نایاب سانپ کے شکار کی منفرد حکمت عملی دکھائی گئی ہے۔ ویڈیو کے ساتھ پیغام میں واضح کیا گیا ہے کہ یہ ویڈیو جعلی مکڑی سے پرندوں کو جال میں پھنسانے کی ایک بہترین مثال ہے۔ حکام کے مطابق اس نایاب ایرانی سانپ کی دم کی ساخت بالکل ایک مکڑی جیسی ہوتی ہے۔ یہ سانپ چٹانوں میں خود کو چھپا کر اپنی دم کو اس طرح ہلاتا ہے جیسے کوئی مکڑی حرکت کر رہی ہو۔ پرندے اس جعلی مکڑی کو اپنا شکار سمجھ کر کھانے کے لیے قریب آتے ہیں، لیکن جیسے ہی وہ اس پر جھپٹتے ہیں، خود نوالہ بن جاتے ہیں۔ سیاسی و دفاعی ماہرین کا کہنا ہے کہ ایرانی سفارت خانے کی جانب سے اس ویڈیو کا شیئر کیا جانا دراصل امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے لیے ایک کھلا پیغام ہے کہ ایران بظاہر پرسکون دکھائی دے سکتا ہے، لیکن اس کی دفاعی اور جنگی حکمت عملی مخالفین کو اپنے ہی جال میں پھنسانے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔

ٹرمپ انتظامیہ نے گرین کارڈ حاصل کرنے کا عمل مزید سخت کر دیا

واشنگٹن، 23 مئی (یو این آئی) امریکہ کی ٹرمپ انتظامیہ نے گرین کارڈ حاصل کرنے کا عمل مزید سخت کر دیا ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ نے جمعے کے روز ایک وسیع نئی پالیسی کا اعلان کیا ہے جس کا مقصد امریکہ میں پہلے سے موجود تارکینِ وطن کے لیے مستقل رہائش یعنی گرین کارڈ حاصل کرنا مزید مشکل بنانا ہے۔ یہ اقدام قانونی امیگریشن کو سخت حد تک محدود کرنے کی مہم کا حصہ قرار دیا جا رہا ہے۔ اب امریکہ میں مستقل رہائش کے لیے درخواست گزاروں کو عام طور پر بیرون ممالک سے ہی اپلائی کرنا ہوگا۔ ٹرمپ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ گرین کارڈ کے خواہش مندوں کو درخواست دینے کے لیے امریکہ چھوڑنا ہی ہوگا۔ حکام کے مطابق اب بہت سے ایسے تارکینِ وطن، جو گرین کارڈ حاصل کرنا چاہتے ہیں، انھیں امریکہ میں رہتے ہوئے یہ عمل مکمل کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اس کی بجائے زیادہ تر درخواست دہندگان کو اپنے آبائی ممالک واپس جا کر امریکی قونصل خانے کے ذریعے امیگرنٹ ویزا کے لیے درخواست دینا ہوگی۔ ٹرمپ نئی گائیڈ لائن میں جن نان امیگرینٹس کا ذکر کیا گیا ہے ان میں انٹرنیشنل اسٹوڈنٹس، عارضی ورکرز اور سیاح شامل ہیں، جو متاثر ہوں گے، صرف انتہائی غیر معمولی صورت حال ہی میں کسی شخص کے لیے اسٹیٹس کی درخواست کو ایڈجسٹ کیا جا سکے گا۔ امریکی امیگریشن حکام کے مطابق جمعے کو جاری ہونے والی اس پالیسی کے دور رس اثرات ہوں گے۔ اس کے تحت طلبہ، سیاح، عارضی ویزا رکھنے والے افراد، اور وہ لوگ جو قانونی طور پر امریکہ آئے لیکن بعد میں ویزا مدت سے زیادہ قیام کرتے رہے، سب کو گرین کارڈ کی درخواست سے قبل امریکہ چھوڑنا پڑ سکتا ہے، چاہے ان کی اسپانسرشپ امریکی شہری شریکِ حیات یا آجر کی جانب سے ہی کیوں نہ ہو۔ بہت سے تارکینِ وطن کے لیے وطن واپسی کے بعد دوبارہ امریکہ آنا مشکل یا ناممکن بھی ہو سکتا ہے۔ اس وقت افریقہ اور ایشیا کے بیش تر ممالک سمیت 39 ممالک کے شہریوں پر صدر ٹرمپ کے قومی سلامتی کی بنیاد پر نافذ کردہ 'ٹریول بین ' کے تحت امریکہ میں داخلے پر پابندیاں یا مکمل پابندی عائد ہے۔ اس کے علاوہ ٹرمپ انتظامیہ نے 75 ممالک کے شہریوں کے لیے امیگرنٹ ویزا جاری کرنے کا عمل بھی روک رکھا ہے۔ مؤقف یہ ہے کہ یہ افراد معاشی بوجھ بن سکتے ہیں۔ مزید یہ کہ جو افراد ویزا مدت ختم ہونے کے بعد غیر قانونی طور پر امریکہ میں مقیم رہے، اگر وہ امریکہ چھوڑتے ہیں تو زیادہ تر صورتوں میں ان پر دوبارہ داخلے کے لیے 10 سال کی پابندی لگ سکتی ہے۔ ریپبلکن اور ڈیموکریٹ دونوں ادوار میں USCIS کے سینئر عہدیدار رہنے والے مائیکل ویلورڈے نے کہا کہ یہ اعلان "ہر سال لاکھوں خاندانوں اور آجرین کے منصوبوں کو متاثر کرے گا۔ "ان کے مطابق "یہ ایک غیر معمولی اقدام ہے جو امریکا میں قانونی امیگریشن کو نمایاں حد تک محدود کر دے گا۔ وہ لوگ جنھوں نے قواعد پر مکمل عمل کیا، اب شدید غیر یقینی صورت حال کا شکار ہیں۔ "اگرچہ اس پالیسی سے مستثنیٰ افراد کی مکمل تفصیل نہیں دی گئی، تاہم میمو کے مطابق "ڈوئل انٹینٹ "ویزا رکھنے والے، جیسے کہ اعلیٰ مہارت کے حامل کارکنوں کے لیے H-1B ویزا ہولڈرز، نیز پناہ گزین اور اسائلم حاصل کرنے والے افراد، اب بھی امریکا کے اندر رہتے ہوئے گرین کارڈ کے لیے درخواست دے سکیں گے۔ گزشتہ روز امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک بیان میں واضح کیا کہ امریکہ کو غیر قانونی تارکین وطن کے حوالے نہیں کریں گے، امریکی شہریوں کو محفوظ بنانے کے لیے بل لانا چاہتے ہیں۔

میئر کے چیمبر میں ہنگامہ کرنے والے بی جے وائی ایم کے ارکان کے خلاف ایف آئی آر

آسنسول: 23رمئی، (عوامی نیوز سروس): آسنسول کے میئر بیدھان اپادھیائے کے کمرے سے ترنمول کانگریس کے سپریمو کی تصویر ہٹانا اور بھارتیہ جنتا یوا مورچہ (بی جے وائی ایم) کے اراکین کے ذریعہ ریاست کے صدر، وزیراعظم اور وزیراعلیٰ کی تصویروں کو تبدیل کرنا مہنگا ثابت ہوا، اور ان سب کے خلاف آسنسول جنوبی پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کرائی گئی۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ یہ ایف آئی آر میونسپل کارپوریشن کے کسی اہلکار، ملازم یا عوامی نمائندے کی شکایت پر نہیں بلکہ اوشاگرام ٹوٹو ڈرائیور پپو راوانی کی جانب سے شکایت درج کرائی گئی ہے انہوں نے اپنی شکایت میں لکھا ہے کہ 19 مئی کو دوپہر 1:05 بجے جب وہ ذاتی کام کے لیے میونسپل کارپوریشن کے دفتر میں تھے، میئر کے چیمبر میں ایک واقعہ پیش آیا۔ بی جے پی یووا مورچہ (بی جے پی یووا مورچہ) کے کچھ نامعلوم ممبران بغیر اجازت میئر کے چیمبر میں داخل ہوئے اور ہنگامہ کیا اور دیوار پر لگی تصویر تبدیل کی شکایت کی بنیاد پر، مقدمہ نمبر 26/193 میں آئی پی سی کی دفعہ 329 (3)/324 (2)/352/221/3(5) کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ پوری کہانی کیا ہے؟۔ واضح ہو کہ 19 مئی کو دوپہر 1 بجے، بی جے پی وائی ایم اراکین بغیر اجازت میئر کے چیمبر میں داخل ہوئے اور کچھ شہری مسائل اٹھائے۔ انہوں نے میئر کی کرسی کے پیچھے دیوار پر سابق وزیراعلیٰ کی تصویر پر اعتراض کیا اور اسے ہٹا دیا۔ ارکان آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے کے چیمبر میں داخل ہوئے اور میئر کی کرسی کے پیچھے دیوار سے سابق وزیراعلیٰ اور ترنمول سپریمو ممتا بنرجی کی تصویر ہٹادی اور اس کی جگہ صدر دروپدی مرمو، وزیراعظم نریندر مودی اور ریاست کے وزیراعلی سوبھیندو ادھیکاری کی تصاویر لگا دیں ہنگامہ آرائی کے دوران سابق وزیراعلیٰ کی تصویر کا شیشہ ٹوٹ گیا۔ کوئی زخمی نہیں ہوا، اور سب چلے گئے۔ تصویر میئر کی میز پر رکھی تھی۔ اس دوران فوٹو فریم کا شیشہ ٹوٹ گیا۔ کوئی زخمی نہیں ہوا۔ بی جے وائی ایم آسنسول کے صدر امیت کمار منڈل نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن کے دفتر میں میئر، صدر، وزیر اعظم یا وزیراعلیٰ کی تصاویر آویزاں کرنے کے بجائے سابق وزیراعلیٰ میئر کی تصاویر بھی آویزاں کر رہے تھے انہوں نے ترنمول سپریمو ممتا بنرجی کی تصویر لگائی تھی۔ ان سے درخواست کی گئی کہ پہلے وہ تصویر ہٹا دیں لیکن انہوں نے ایسا نہیں کیا۔ کارکنوں نے احتراماً سابق وزیراعلیٰ کی تصویر ہٹا کر انہیں دی اور صدر، وزیراعظم اور وزیراعلیٰ کی تصاویر لگا دیں۔ میونسپل آفس میئر کی آبائی جائیداد نہیں ہے کہ وہ وہاں ممتا بنرجی کی تصویر رکھیں۔ ان کی انا بہت بڑھ گئی تھی اور وہ بھول گئے تھے کہ اب بی جے پی اقتدار میں ہے۔ اس واقعہ کو لے کر میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین، میئر، ڈپٹی میئر، میئر کونسل ممبران، کونسلر سبھی جا کر ضلع مجسٹریٹ سے ملے اور شکایت کی۔

برنپور: ترنمول کونسلر اشوک رودرا کے پارٹی آفس میں ISP SAIL کا بلڈوزر

آسنسول: 23رمئی، (عوامی نیوز سروس): برن پور: سیل-آئی ایس پی (آئی ایس سی او) انتظامیہ نے ہفتہ کو برن پور اسٹیشن کے قریب انسداد تجاوزات مہم چلائی آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 78 کے ترنمول کانگریس کے کونسلر اشوک رودرا کے دفتر کو بلڈوزر چلاکر منہدم کردیا اس کارروائی سے علاقے میں کافی ہلچل مچ گئی۔ بلڈوزر نے ترنمول کانگریس پارٹی کے کئی دفاتر اور سیل کی زمین پر بنائے گئے کلب ہاؤسز کو بھی مسمار کردیا سیل حکام کا کہنا ہے کہ سیل کی زمین پر متعلقہ دفتر اور کلب کی عمارتیں غیر قانونی طور پر تعمیر کی گئی تھیں۔ بار بار نوٹسز اور وارننگ کے باوجود تجاوزات نے جگہ خالی نہیں کی جس پر انتظامی کارروائی شروع کردی گئی سیل کے ایک اہلکار نے بتایا کہ یہ کوئی اچانک کارروائی نہیں تھی پیشگی نوٹس جاری کیے گئے متعلقہ رہائشیوں کو اپنا سامان ہٹانے اور جگہ خالی کرنے کے لیے کافی وقت دیا گیا عدم تعمیل کے بعد قانونی کارروائی کی گئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ مستقبل کے ترقیاتی منصوبوں اور عوام کے مفاد میں تجاوزات کی اراضی کو واگزار کروانا ضروری ہے انہوں نے اشارہ کیا کہ خالی کی گئی زمین پر ترقیاتی انفرااسٹرکچر بنانے کا منصوبہ ہے۔ افسر نے آپریشن کو کامیاب بنانے میں پولیس کے کردار کی بھی تعریف کی انہوں نے کہا کہ پولیس کے مکمل تعاون کی وجہ سے آپریشن کو موثر انداز میں مکمل کیا گیا انہوں نے کہا کہ اس سے قبل بھی تجاوزات ہٹانے کی کوششیں کی گئیں تاہم اس بار انتظامیہ اور پولیس کے درمیان بہتر کوآرڈینیشن دیکھنے میں آئی۔ انتظامیہ کا دعویٰ ہے کہ یہ سارا آپریشن قانون کے دائرے میں رہ کر کیا گیا اور ناجائز تجاوزات کے خلاف اسی طرح کی مہم مستقبل میں بھی جاری رہے گی اس معاملے میں ترنمول کانگریس کی طرف سے کوئی سرکاری ردعمل سامنے نہیں آیا ہیا اس دوران بی جے پی لیڈروں کا کہنا ہے کہ پچھلی حکومت کے دوران سیل اور آئی ایس پی کی جانب سے مناسب تعاون کی کمی کی وجہ سے اس طرح کی کارروائی ناممکن تھی بی جے پی کا دعویٰ ہے کہ اب غیر قانونی تجاوزات کو ہٹا کر علاقے میں ترقیاتی اور صنعتی منصوبوں کے لیے زمین دستیاب کرائی جارہی ہے۔

ربیع کی فصلوں کیلئے درخواست کی آخری تاریخ بڑھانے کا مطالبہ: کسان سبھا نے ضلع کمیٹی

آسنسول: 23رمئی، (عوامی نیوز سروس): فصل بیمہ اسکیم کو لے کر مغربی بردوان ضلع کے کسانوں میں بڑے پیمانے پر عدم اطمینان ہیا آل انڈیا کسان سبھا کی مغربی بردوان ڈسٹرکٹ کمیٹی نے الزام لگایا ہے کہ ضلع میں حصہ داروں (بھاگچاسی) اور ٹھیکہ دار کسانوں کو اس سرکاری اسکیم کے فوائد سے مکمل طور پر محروم رکھا جا رہا ہے۔ پنچایتوں پر فصل بیمہ کی درخواستوں کو قبول کرنے میں سستی اور لاپرواہی کا الزام بھی لگایا گیا ہے۔ فصل بیمہ اسکیم اور فوائد حکومتی ضابطوں کے مطابق، اس اسکیم کے تحت اندراج شدہ کسانوں کو قدرتی آفات کی وجہ سے فصل کے نقصان کے لیے مناسب معاوضہ دیا جاتا ہے کسانوں کو اس بیمہ کے لیے کوئی جیب خرچ ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ انشورنس پریمیم مکمل طور پر ریاستی حکومت برداشت کرتی ہے۔ محکمہ زراعت کے ذرائع کے مطابق یہ انشورنس نجی ایجنسی کے ذریعے کروائی جاتی ہے۔ بیمہ کمپنی کسانوں کو معاوضہ دیتی ہے اگر ان کی بوائی میں خلل پڑتا ہے، موسم متاثر ہوتا ہے، فصل پر کیڑے یا وائرس کا حملہ ہوتا ہے، یا بوائی سے کٹائی تک کوئی اور نقصان ہوتا ہے۔ نقصان کے درست پیمانے کا تعین زرعی افسر، پنچایت انتظامیہ اور انشورنس کمپنی مشترکہ طور پر کرتے ہیں جبکہ ربیع کی فصلوں کے لیے درخواستیں جمع کرنے کی آخری تاریخ گزشتہ سال 31 دسمبر تھی، وہیں خریف کی فصلوں کے لیے اس سال 31 جنوری تک درخواستیں قبول کی گئیں۔ تھےلیکن یہ عمل فی الحال بند ہے محکمہ زراعت کے اعداد و شمار کے مطابق، "مغربی بردوان ضلع کے آٹھ بلاک علاقوں میں وسیع پیمانے پر کاشتکاری کی جاتی ہے۔ یہاں بیمہ کے لیے منظور شدہ ربیع کی فصلیں بنیادی طور پر سرسوں، دال اور گندم ہیں۔ تقریباً 800 ہیکٹر زمین پر گندم کی کاشت کی جاتی ہے، اس کے باوجود 3000 ہیکٹر پر سرسوں کی کاشت کی جاتی ہے۔ کاشت کرنے والے، حصص کاشت کرنے والے اور ٹھیکیدار کسان، جو دراصل کھیتی باڑی کرتے ہیں، کو اسکیم سے باہر رکھا گیا ہے۔ کسان سبھا کے ضلع قائدین مالے کانتی منڈل اور پراشر مہتو نے سخت ردعمل ظاہر کیا اور کہا کہ اس ضلع میں زیادہ تر زمین پر حصہ داروں کے ذریعہ ٹھیکے کی بنیاد پر کاشت کی جاتی ہے چونکہ وہ زمین کے حقیقی مالک نہیں ہیں، اس لیے کاغذی پیچیدگیوں کی وجہ سے ان کے نام فصل انشورنس اسکیم میں درج نہیں کیے جارہے ہیں۔ پنچایت انتظامیہ پر لاپرواہی کا الزام ولبھ پور علاقہ میں سبزیوں کی کاشت کی جارہی ہیا گر یہ فراہم نہ کیا گیا تو ضلع کا زرعی شعبہ ترقی نہیں کر سکے گا۔ کسان رہنماؤں نے یہ بھی الزام لگایا کہ حکومت فصل بیمہ کو فروغ دینے پر بے دریغ خرچ کر رہی ہے، لیکن نچلی سطح پر کسان اس کے لیے پرجوش نہیں ہیں اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ فصل کے نقصان کے لیے محکمہ زراعت اور پنچایت کے بار بار جانے کے بعد بھی انہیں معاوضہ نہیں ملتا۔ اس انتظامی نقطہ نظر کی وجہ سے کسان اب اس اسکیم سے کنارہ کشی اختیار کر رہے ہیں۔ تاہم انہوں نے امید ظاہر کی کہ حکومت کی تبدیلی کے بعد پرانی شکل تبدیل ہوسکتی ہے اور کسان اس سکیم سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔

پانا گڑھ: لوہے کی فیکٹری میں بھٹی کا دھماکہ، چار مزدور زخمی

آسنسول: 23رمئی، (عوامی نیوز سروس): پانا گڑھ علاقے میں لوہے کے کام کرنے والی فیکٹری جے شری اسٹیلس پرائیویٹ لمیٹڈ میں بھٹی کے دھماکے میں چار مزدور زخمی ہو گئے۔ تمام زخمیوں کو راجبند کے ایک نجی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ واقعے سے فیکٹری میں افراتفری پھیل گئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور حالات کو قابو میں کیا۔ زخمیوں میں نرنجن باگدی اور پرمل وشواس کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی بی جے پی کے ضلع صدر سبھاشیش مکھرجی نے اسپتال کا دورہ کیا اور زخمی کارکنوں کی عیادت کی انہوں نے الزام لگایا کہ فیکٹری ورکرز کو ای ایس آئی اور پی ایف جیسے فوائد نہیں مل رہے ہیں۔ معاملے کی اطلاع پارٹی اور اعلیٰ حکام کو دے دی گئی ہے۔ واقعے کے بعد مزدوروں نے فیکٹری انتظامیہ کے خلاف برہمی کا اظہار کرتے ہوئے سیکیورٹی انتظامات پر سوالیہ نشان لگا دیا ہے۔

دبراج پور: بیوی پر فائرنگ کر کے فرار ہونے والا شوہر گرفتار، اسلحہ اور کارتوس برآمد

آسنسول: 23رمئی، (عوامی نیوز سروس): پولس نے ضلع کے دبراج پور تھانہ علاقہ کے تحت وارڈ نمبر 10 میں خاندانی تنازعہ کے بعد بیوی پر جان لیوا حملہ کرنے والے مفرور شوہر کو گرفتار کرلیا ہے۔ ملزم جس کی شناخت شیخ آفتاب کے نام سے ہوئی، نے رات دیر گئے اپنی اہلیہ مہرن نشابی بی کو گولی ماردی پولیس نے ملزم کو جمعہ کی صبح دبراج پور عدالت میں پیش کیا۔ واقعے کے بعد سے علاقے میں کشیدگی پائی جاتی ہے بتایا جاتا ہے کہ جھگڑا بڑھنے پر گھر میں رکھے پستول سے گولی چلائی گئی۔ مقامی ذرائع کے مطابق رات دیر گئے شیخ آفتاب اپنی بیوی سے کسی بات پر جھگڑنے لگا۔ جھگڑا بڑھنے پر مشتعل آفتاب نے گھر میں چھپایا ہوا پستول نکالا اور بیوی پر فائرنگ کر دی۔ جب تک پڑوسی موقع پر پہنچے، ملزم شوہر وہاں سے فرار ہو چکا تھا مقامی لوگوں اور پولیس کی مدد سے خون بہہ جانے والی متاثرہ کو فوری طور پر سیوڑی صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں اس کی حالت تشویشناک ہے۔ ہسپتال میں اپنے شوہر کے خلاف متاثرہ کے بیان کی بنیاد پر، پولیس نے جال بچھا کر مفرور ملزم کو صبح گرفتار کرلیا۔ پولیس نے گرفتار ملزم کے قبضے سے 1 ایم ایم پستول اور 3 گولیاں برآمد کرلیں۔ پولیس ملزمان سے پوچھ گچھ جاری رکھے ہوئے ہے۔

سنڈیکیٹ راج کے خلاف کارکنوں کی تحریک

آسنسول: 23رمئی، (عوامی نیوز سروس): ریاست میں حالیہ سیاسی تبدیلی کے ساتھ سلان پور کے صنعتی علاقے میں مزدوروں نے دہائیوں پرانے 'سنڈیکیٹ راج' کی بیڑیاں توڑنے کا بگل بجا دیا صبح سلان پور بلاک کے ڈینڈوا میں واقع شکمبھاری گروپ کی 'ایلکو ینٹ اسٹیل پرائیویٹ لمیٹڈ' فیکٹری کا باہر کا منظر۔ اب یہ واضح کر رہا ہے کہ مزدوروں کا استحصال اب نہیں ہو گا۔ جہاں عام طور پر فیکٹری کے احاطے میں مزدوروں کی لائنیں لگی ہوتی ہیں آج مشتعل کارکنوں کا ایک ہجوم سڑکوں پر نکل آیا، جس سے کام کو جزوی طور پر روک دیا گیا۔ کارکنوں کا کہنا تھا کہ یہ احتجاج حادثاتی طور پر نہیں ہوا تھا۔ تقریباً ایک ہفتہ قبل انہوں نے ہاتھ میں گنگا کا پانی لے کر اپنی پریشانی کا اظہار کیا اور انصاف کا مطالبہ کیا اس وقت فیکٹری انتظامیہ نے مسائل کے حل کے لیے سات دن کا وقت مانگا تھا۔ تاہم ایک ہفتہ گزرنے کے باوجود انتظامیہ کی خاموشی اور بے حسی کا تانتا بندھا ہوا ہیا انتظامیہ کے اس اقدام نے کارکنوں کے صبر کا پیمانہ لبریز کردیا ہیدھوکے نے کارکنوں کو دوبارہ سڑکوں پر دھرنے پر مجبور کر دیا احتجاج کرنے والے مزدوروں نے فیکٹری کے اندر ہونے والے استحصال کو بے نقاب کرتے ہوئے سنگین الزام لگایا کہ انہیں حکومت کی طرف سے مقرر کردہ کم از کم اجرت سے انکار کیا جا رہا ہے لیبر قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے مزدوروں کو اوور ٹائم تنخواہ کے بغیر 12 گھنٹے دن کام کرنے پر مجبور کیا جارہا تھا فیکٹری کے اندر صحت اور حفاظت کا کوئی بنیادی ڈھانچہ نہیں تھا جس کی وجہ سے مزدوروں کی زندگیاں مسلسل خطرے میں تھیں تحریک کی قیادت کر رہے امر مہتو نے کہا، "یہاں ایک منظم سنڈیکیٹ طویل عرصے سے حکومت کر رہی ہے پچھلی حکومت کے دوران ٹھیکیداروں اور انتظامیہ نے مل کر کارکنوں کو ڈرانے کا کام کیا اگر کسی نے آواز اٹھائی تو اسے باہر کے لوگوں کو ملازمت دینے کی دھمکی دی گئی، اور پولیس اور انتظامیہ کا استعمال کرتے ہوئے احتجاج کو کچل دیا گیا انہیں ریاست میں نئی ؟؟ حکومت اور بی جے پی ایم ایل اے سے بہت امیدیں ہیں انتخابات سے قبل کیے گئے وعدوں کو یاد کرتے ہوئے انہوں نے مطالبہ کیا کہ اس استحصالی سنڈیکیٹ کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کا وقت آگیا ہے۔ مزدور اپنے جائز مطالبات کے لیے صبح 6 بجے سے دھوپ میں کھڑے ہیں، ایلکو ینٹ اسٹیل کی انتظامیہ نے اس پورے معاملے پر صبح 11 بجے تک خاموشی اختیار کی۔ آخرکار، تقریباً 11 بجے، پولیس نے انتظامیہ کو مطلع کیا کہ وہ کارکنوں کے ساتھ ان کے مسائل سننے کے لیے میٹنگ کریں گے۔ تاہم انتظامیہ کے حکم پر ایک پولیس افسر نے خفیہ طور پر صحافی کو اندر جانے سے روک دیا۔ وہاں موجود پولیس افسر کے رویے سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ افسر کارکنوں کے ساتھ ملی بھگت کر کے ان کا استحصال کر رہا ہے۔ تاہم جب افسر سے صحافی کو اندر جانے سے روکنے کے بارے میں بار بار پوچھا گیا تو انہوں نے واضح طور پر کہا کہ انہیں صرف روکا گیا ہے۔ مزدوروں کے نمائندوں اور انتظامیہ کے درمیان ایک ہی بند کمرے میں ہونے والی طویل بات چیت کا ابھی تک کوئی نتیجہ سامنے نہیں آیا تاہم کارکنوں کے مطابق مسائل سننے کے بعد انتظامیہ نے کہا کہ وہ 15 دن میں کئی معاملات پر فیصلے کرلے گی۔ جائے وقوعہ پر موجود مزدوروں نے واضح کیا کہ یہ لڑائی صرف ایک فیکٹری تک محدود نہیں ہے بلکہ ڈینڈوا اور آس پاس کے تمام کارخانوں میں جاری استحصال کے خلاف ہے۔ انہوں نے انتظامیہ کو خبردار کیا کہ اگر ان کے مطالبات کو فوری طور پر تسلیم نہ کیا گیا تو آنے والے دنوں میں یہ تحریک مزید پرتشدد شکل اختیار کرلے گی جس کے لیے انتظامیہ ذمہ دار ہوگی۔ ابھی کے لیے، پورا خطہ اس تعطل کے نتیجے کا منتظر ہے۔ کیا نئی حکومتی انتظامیہ اس ''سنڈیکیٹ راج'' کو لگام دے سکے گی یا مزدور سڑکوں پر اپنے حقوق کے لیے جدوجہد جاری رکھیں گے؟ وقت ہی بتائے گا۔

☆☆

مہیش پور میں آلودگی کے خلاف گاؤں والوں کا احتجاج

آسنسول: 23رمئی، (عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع کے سلان پور علاقے کے تحت ڈینڈوا گرام پنچایت کے مہیش پور گاؤں میں آلودگی کے خلاف دیہاتی غصے سے بھڑک اٹھے۔ اس سے صحت پر بھی منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ احتجاج کے دوران دیہاتیوں کی بڑی تعداد فیکٹری کے گیٹ کے سامنے جمع ہوئی، جنہوں نے ہاتھوں میں جھنڈے اٹھا رکھے تھے۔ مقامی ذرائع کے مطابق کولہو کو ہٹانے کا مطالبہ شدت اختیار کر گیا۔ مقامی باشندوں نے رام دوت میٹالوز پرائیویٹ لمیٹڈ فیکٹری کے باہر احتجاج کرتے ہوئے ایک کرشر مشین کو فوری طور پر ہٹانے کا مطالبہ کیا جو مبینہ طور پر آلودگی کا باعث بن رہی تھی صبح سے شروع ہونے والے احتجاج سے علاقے میں کشیدگی کی صورتحال پیدا ہوگئی گاؤں والوں کا الزام ہے کہ فیکٹری کے احاطے میں چلنے والی کولہو مشین سے نکلنے والی دھول اور دھوئیں نے پورے علاقے کو آلودہ کر دیا ہے۔ مکینوں کا کہنا ہے کہ مسلسل گرد و غبار کے باعث سانس لینے میں دشواری ہو رہی ہے اور بچوں اور بوڑھوں کو پریشانی کا سامنا ہے۔ اطلاع کے مطابق، گاؤں والوں نے اس سے قبل 18 اپریل کو بھی اسی معاملے کو لے کر فیکٹری کے گیٹ کے سامنے احتجاج کیا تھا اس وقت ایک سہ فریقی اجلاس منعقد ہوا جس میں فیکٹری انتظامیہ، پولیس اور پنچایت کے نمائندوں نے شرکت کی اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ متنازعہ کولہو مشین کو ہٹانے کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں گے مظاہرین کا الزام ہے کہ اجلاس میں دی گئی یقین دہانیوں کے باوجود مسئلہ حل نہیں ہوا گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ یہ مشین کچھ عرصے سے چل رہی ہے۔ آپریشن روک دیا گیا لیکن بعد میں دوبارہ شروع کر دیا گیا جس سے آلودگی کی صورتحال مزید خراب ہوگئی۔ اس کی وجہ سے عوام میں عدم اطمینان بڑھتا گیا اور دوبارہ احتجاج کرنا پڑا۔ احتجاج کی اطلاع ملتے ہی سلان پور تھانہ کے تحت کلیا نیشوری چوکی کی پولیس موقع پر پہنچ گئی پولیس حکام نے گاؤں والوں سے بات کر کے حالات پر قابو پانے کی کوشش کی۔ طویل بات چیت کے دوران گاؤں والوں نے آلودگی اور سابقہ ؟؟ معاہدے کا مسئلہ اٹھایا پولیس انتظامیہ نے مظاہرین کو یقین دلایا کہ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ضروری کارروائی کی جائے گی عہدیداروں نے مسئلہ کو حل کرنے کے لئے پیر تک کا وقت مانگا اور فیکٹری انتظامیہ کے ساتھ مزید بات چیت کرنے کا وعدہ کیا جس کے بعد گاؤں والوں نے اپنا احتجاج فی الحال معطل کر دیا۔ فیکٹری انتظامیہ نے مظاہرین کے وفد کو مذاکرات کی دعوت دی جہاں پولیس کی موجودگی میں بات چیت ہوئی۔

پنڈیشور: ترنمول پنچایت کے رکن شیخ قمرالدین گرفتار

آسنسول: 23رمئی، (عوامی نیوز سروس): ریاست میں اقتدار کی تبدیلی کے بعد ترنمول کانگریس کے رہنماؤں اور کارکنوں کے خلاف کریک ڈاؤن جاری ہے۔ بدعنوانی، تشدد، دہشت گردی اور ڈرانے دھمکانے کے الزامات میں مسلسل گرفتاریاں کی جارہی ہیں اسی طرح کے ایک واقعہ میں ہفتہ کی رات پنڈیشور پولیس اسٹیشن نے ترنمول پنچایت کے رکن اور جنوبی شیاملا کولیری ورکرس یونین کے سکریٹری شیخ قمرالدین کو گرفتار کیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق اس پر علاقے میں دہشت پھیلانے اور مبینہ طور پر بھتہ خوری میں ملوث ہونے کا الزام ہے۔ اسے ہفتہ کی صبح درگاپور مجسٹریٹ کورٹ میں پیش کیا گیا قابل ذکر ہے کہ ابھی کچھ دن پہلے پنڈیشور میں چوڑا پنچایت کے سربراہ کو بھی دہشت گردی اور بدعنوانی کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ اب شیخ قمرالدین کی گرفتاری سے علاقے میں سیاسی ہلچل مزید بڑھ گئی ہے۔ تاہم شیخ قمرالدین نے اپنے اوپر لگنے والے تمام الزامات کی تردید کرتے ہوئے خود کو بے قصور قرار دیا ہے اس کا کہنا ہے کہ اس کا کوئلہ، لوہے یا ریت کی چوری سے کوئی تعلق نہیں ہے اس نے الزام لگایا کہ سیاسی انتقام کے نتیجے میں اسے جھوٹے مقدمے میں پھنسایا گیا اور گرفتار کیا گیا پولیس فی الحال معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

کنستوڑیا میں بی ایم ایس کارکنوں کی میٹنگ، ایم ایل اے نے مسائل سنے

آسنسول: 23رمئی، (عوامی نیوز سروس): جموڑیہ اسمبلی حلقہ کے ای سی ایل کنستوڑیا علاقے میں جمعہ کو بھارتیہ مزدور سنگھ (بی ایم ایس) کی جانب سے کارکنوں کی میٹنگ کا اہتمام کیا گیا جموڑیہ کے ایم ایل اے ڈاکٹر بیچن مکھرجی نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی تقریب میں کارکنوں، بی ایم ایس کے عہدیداروں، مقامی کارکنوں اور حامیوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ملاقات کے دوران مزدوروں کے حقوق اور علاقے کی ترقی سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا کارکنوں نے کھل کر اپنے تحفظات ایم ایل اے کے ساتھ بیان کئے انہوں نے کام کی جگہ پر تحفظ کے فقدان، اجرت کے مسائل، روزگار میں عدم استحکام، اور طبی سہولیات کی کمی کے ساتھ ساتھ رہائش، پینے کے پانی اور سڑکوں جیسی بنیادی سہولیات کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا۔ بہت سے کارکنوں نے کولیری علاقے میں کارکنوں کے لیے بہتر صحت کی دیکھ بھال کا بھی مطالبہ کیا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ایم ایل اے ڈاکٹر بیچن مکھرجی نے کہا کہ مزدور ہی کسی بھی صنعتی شعبے کی اصل طاقت اور ریڑھ کی ہڈی ہوتے ہیں انہوں نے کہا کہ کوئلے کی صنعت اور صنعتی ترقی میں مزدوروں کا تعاون سب سے اہم ہے اس لیے ان کے حقوق اور تحفظ کو نظر انداز کرنا کسی بھی قیمت پر ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ کارکنوں کے تمام تحفظات کو متعلقہ انتظامیہ اور انتظامیہ کے ساتھ سنجیدگی سے دور کیا جائے گا۔ ایم ایل اے نے کہا کہ جموڑیہ اسمبلی حلقہ کے صنعتی اور کولیری علاقوں کی ترقی کے لئے مسلسل کوششیں کی جارہی ہیں۔ سڑک، صحت، تعلیم، پینے کے پانی اور دیگر انفرااسٹرکچر کو بہتر بنانے کے لیے مختلف اسکیمیں جاری ہیں۔ ڈاکٹر مکھرجی نے یہ بھی کہا کہ روزگار میں مقامی نوجوانوں کو ترجیح دینے اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ محنت کشوں کی فلاح و بہبود کے بغیر کسی بھی علاقے کی ترقی ناممکن ہے۔ اس دوران بی ایم ایس قائدین نے تنظیم کو مضبوط بنانے اور کارکنوں کے مفادات کے تحفظ کے لیے جدوجہد جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر کارکنوں کے مسائل کو نظر انداز کیا گیا تو تنظیم احتجاج کرنے سے دریغ نہیں کرے گی۔

برن پور میں سر برین مکھرجی کے مجسمے کی نقاب کشائی اور چوک کا نام رکھا گیا

آسنسول: 23رمئی، (عوامی نیوز سروس): 22 مئی کی شام کو IISCO-SAIL کے فلائی اوور سے پہلے چوراہے پر منعقدہ ایک باوقار اور تاریخی تقریب میں IISCO کے عظیم علمبردار اور IISCO (انڈین آئرن اینڈ اسٹیل کمپنی) کو 60 کی دہائی میں بام عروج پر پہنچانے والے شخص سر برین مکھرجی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے تقریب میں ڈائریکٹر انچارج (برن پور اور درگاپور اسٹیل پلانٹ)، سورجیت مشرا نے سر برین مکھرجی کے کانسی کے مجسمے کی نقاب کشائی کی۔ پلانٹ کے سینئر افسران، ملازمین، شہر کے مکینوں اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر مسٹر مشرا نے مجسمہ کی جگہ کے قریب چوک کا نام "سر برین مکھرجی چوک" رکھنے والی تختی کی بھی نقاب کشائی کی سر برین مکھرجی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے، سرجیت مشرا نے کہا کہ ایسے بصیرت والے صنعت کار کے مجسمے کی نقاب کشائی کرنا فخر اور اعزاز کی بات ہے انہوں نے کہا کہ برن پور اور ہندوستانی اسٹیل انڈسٹری کی ترقی میں سر برین مکھرجی کا تعاون بے مثال ہے اور انہیں یہ اعزاز بہت پہلے مل جانا چاہیے تھا سر برین مکھرجی کو IISCO کی بے مثال ترقی کا کلیدی معمار سمجھا جاتا ہے جو بعد میں اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ کے تحت موجودہ IISCO اسٹیل پلانٹ میں تبدیل ہوا۔

ایسٹ بنگال چمپیئن، موہن بگان رنرز اپ اور..... محمڈن ریلی گیٹ

کولکاتا، 23رمئی: آئی ایس ایل میں ایسٹ بنگال پہلی مرتبہ چمپیئن ہوئی اور یہ کامیابی اسے 22 برسوں کے بعد ملی ہے جب 03-2002 میں ایسٹ بنگال نے سبھاش بھومک کی کوچنگ میں نیشنل فٹبال (آئی ایس ایل) پر قبضہ کیا تھا۔ بہر کیف اسپینی کوچ بروزن آسکر کی عزت رہ گئی اور اسے ایسٹ بنگال کے عہدیداروں نے لیگ کے دوران اسے جو بوریا بستر باندھ لینے کی ہدایت کی تھی جب ایسٹ بنگال آئی ایس ایل کے شروع میں متواتر پوائنٹ ضائع کررہی تھی پھر اسے ڈیڈ لائن مل گئی کہ اس نے اب کسی میچ میں پوائنٹ گنوایا اور ڈرا بھی کیا تو اسے کلب سے جانا ہوگا ایسٹ بنگال نے آسکر کی جگہ پر دوسرے اسپینی کوچ سے رابطہ بھی کرلیا تھا لیکن آسکر کی قسمت اچھی تھی جب ایسٹ بنگال نے اس میں سابق چمپیئن ممبئی سٹی ایف سی کو شکست دی۔ جس سے اسے مزید مہلت مل گئی پھر محمڈن اسپورٹنگ کو 7 گول نل سے، نارتھ ایسٹ یونائیٹیڈ، بنگلورو ایف سی، دہلی اسپورٹس کلب، گوا ایف سی، چنئین ایف سی کو مسلسل میچوں میں شکست دی پھر موہن بگان سے ڈربی میچ 1-1 گول سے ڈرا کھیلا تو آخری میچ میں ایک گول سے پیچھے رہ کر 2 گول اسکور کئے جس میں فلسطینی فارورڈ محمد رشید نے بے حد شاندار اور ورلڈ اسٹائل کا گول اسکور کیا۔ ایسٹ بنگال کے عہدیداروں کا کہنا ہے وہ محمد رشید کو 2028 تک کے لئے سائن کرالینا چاہتے ہیں لیکن محمد رشید نے صاف کہا کہ وہ چار مہینوں سے اپنے اقرباء کو فلسطین میں بے یارومددگار چھوڑ کرآیا ہے پہلے وہ وہاں جاکران سے ملاقات کرلے تو پھر واپسی کی سوچ سکتا ہے۔

اس آئی ایس ایل میں موہن بگان کو 13 میچوں میں 26 پوائنٹ ملے ہیں جبکہ ایسٹ بنگال کے بھی 13 میچوں میں 26 پوائنٹ ہوئے ہیں، اتفاق سے دونوں ٹیموں نے 7 - 7 میچ جیتے اور 5-5 میچ ڈرا کئے، دونوں کو ایک ایک میچ میں شکست ہوئی۔ ایسٹ بنگال نے جہاں 30 گول کئے اور 11 گول کھائے وہیں موہن بگان نے 23 گول کئے اور 9 گول کھائے۔ لہذا ایسٹ بنگال چمپیئن، موہن بگان رنرز اپ، ممبئی سٹی ایف سی تیسرے نمبر پر 25 پوائنٹ۔ بنگلورو ایف سی 23، پنجاب 22، جمشید پور ایف سی 22، گوا 20، کیرالا بلاسٹر 17، نارتھ ایسٹ یونائیٹیڈ 16 انٹر کاشی 13، اسپورٹنگ کلب دہلی 11، اڈیشہ ایف سی 11، چنئین ایف سی 9 اور محمڈن اسپورٹنگ نے 13 میچوں میں 10 شکست، تین ڈرا، 7 گول کئے 32 گول کھائے اور 3 پوائنٹ کے ساتھ ریلی گیٹ کرگئی جبکہ ڈائمنڈ ہاربر نے آئی۔ لیگ میں چمپیئن شپ حاصل کی اور اگلے سیزن میں آئی ایس ایل میں کھیلنے کا حق حاصل کرلیا محمڈن کے اس برے وقت میں کوئی بھی ساتھ دیتا نظر نہیں آیا۔ اس وقت اگر محمڈن چمپیئن شپ حاصل کررہی تھی تو شاید 25-30 اہلکار آگے پیچھے ہوتے، محمڈن کی اس پسپائی کے پیچھے اس کا نظرانداز ہونا بھی ہے۔

فرنچ اوپن اتوار سے، سنر اور جوکووچ الگ الگ ہاف میں

پیرس، 23 مئی (یواین آئی) سال کا دوسرا گرینڈ سلیم 'فرنچ اوپن 'اتوار سے شروع ہوگا۔ دنیا کے نمبر ایک کھلاڑی جانک سنر اور 24 گرینڈ سلیم خطابات کے فاتح نوواک جوکووچ کو ڈرا کے الگ الگ ہاف میں رکھا گیا ہے۔مردوں کے زمرے میں سب کی نظریں بنیادی طور پر سنر اور جوکووچ پر ٹکی ہیں، جنہیں ڈرا میں الگ الگ ہاف میں رکھا گیا ہے، جس کا مطلب ہے کہ وہ صرف ممکنہ فائنل مقابلے میں ہی ایک دوسرے کا سامنا کر پائیں گے۔ ان دونوں کو الگ الگ ہاف میں رکھنے کا فیصلہ تب کیا گیا، جب دفاعی چیمپئن کارلوس الکاراز نے کلائی کی چوٹ کی وجہ سے ٹورنامنٹ سے اپنا نام واپس لے لیا۔اس کے ساتھ ہی، لگاتار تیسری بار رولاں گیرو کا خطاب جیتنے کی ان کی امیدیں بھی ختم ہوگئیں۔الکاراز کی عدم موجودگی میں، سنر پیرس میں خطاب کے اہم دعویداروں میں سے ایک کے طور پر اتر رہے ہیں۔ یہ اطالوی کھلاڑی، جو ابھی بھی اپنے پہلے فرنچ اوپن خطاب کی تلاش میں ہیں، مونٹی کارلو، میڈرڈ اور روم میں ماسٹرز ٹورنامنٹ جیتنے کے بعد بہترین فارم میں ہیں۔ وہ جوکووچ کے بعد محض دوسرے ایسے کھلاڑی بھی بن گئے ہیں، جنہوں نے تمام نو اے ٹی پی ماسٹرز 1000 ٹورنامنٹس جیت کر' کیریئر گولڈن ماسٹرز' کا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ ٹاپ سیڈ سنر کا آغاز فرنچ وائلڈ کارڈ کلیمنٹ ٹبور کے خلاف ہوگا، جبکہ تیسری سیڈ جوکووچ، جو اپنا ریکارڈ ساز 25واں گرینڈ سلیم خطاب جیتنے کی دوڑ میں ہیں، فرانس کے جیووانی مپیٹشی پیریکارڈ کے خلاف اپنی مہم کا آغاز کریں گے۔ دوسری سیڈ الیگزینڈر زویریو کا مقابلہ فرانسیسی کھلاڑی بنجمن بونزی سے ہوگا۔

خواتین کے زمرے میں، موجودہ چیمپئن کوکو گوف اپنے خطاب کے دفاع کا آغاز اپنی ہم وطن امریکی کھلاڑی ٹیلر ٹاؤن سینڈ کے خلاف کریں گی؛ اگر دونوں کھلاڑی آگے بڑھتی ہیں، تو سیمی فائنل میں ان کا مقابلہ دنیا کی نمبر ایک کھلاڑی آریانا سبالینکا سے ہونے کی امید ہے ۔سبالینکا، جو ابھی بھی اپنے پہلے فرنچ اوپن خطاب کی تلاش میں ہیں، پہلے دور میں اسپین کی جیسیکا بوزاس مانیرو کا سامنا کریں گی۔ اس دوران، چار بار کی فرنچ اوپن چیمپئن ایگا سویاٹیک، آسٹریلین وائلڈ کارڈ ایمرسن جونز کے خلاف اپنی مہم کا آغاز کریں گی، کیونکہ وہ اپنی پسندیدہ سطح (کلو کورٹ) پر اپنی لے واپس پانے کی کوشش کر رہی ہیں۔ آسٹریلین اوپن چیمپئن ایلینا رائبا کینا کا آغاز سلوووینیا کی ویرونیکا ایرجاویک کے خلاف ہوگا۔ ساتویں سیڈ ایلینا سویتولینا، جنہوں نے اسی مہینے کے آغاز میں اٹالین اوپن کا خطاب جیتا تھا، ہنگری کی انا بونڈار کے خلاف اپنی مہم شروع کریں گی اور وہ بہترین فارم میں پیرس پہنچی ہیں۔

چین کی ژینگ کنوین فرنچ اوپن میں اپنی مہم کا آغاز ایک کوالیفائر کے خلاف کریں گی۔ ژینگ، جو گزشتہ سال رولاں گیرو میں کوارٹر فائنل تک پہنچی تھیں اور 2024 کے پیرس کھیلوں میں انہی کلے کورٹس پر اولمپک گولڈ میڈل جیتا تھا، دوسرے دور میں بیلجیم کی ایلس مرٹنز یا جرمنی کی تاتیانا ماریا میں سے کسی ایک کا سامنا کر سکتی ہیں۔ بارہویں سیڈ لنڈا نوسکووا اس چینی کھلاڑی کے سیکشن میں شامل اہم کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں۔ ژینگ اس سال کے ٹورنامنٹ میں اپنی لے بنانے کے ارادے سے اتر رہی ہیں، کیونکہ چوٹ کی پریشانیوں اور اتار چڑھاؤ والی کارکردگی کی وجہ سے ان کا گزشتہ سیزن متاثر رہا تھا۔

خواتین کے سنگلز ڈرا میں، 32ویں سیڈ وانگ شینیو پہلے دور میں آسٹریا کی للی ٹیگر کا سامنا کریں گی، جبکہ تجربہ کار کھلاڑی ژانگ شوآئی کا مقابلہ ریاستہائے متحدہ امریکہ کی 30ویں سیڈ این لی سے ہوگا۔ مردوں کے سنگلز ڈرا میں، چین کے وو ییبنگ اپنی مہم کا آغاز امریکی کھلاڑی مارکوس گیرون کے خلاف کریں گے، جبکہ ژانگ ژیزین کا مقابلہ کسی کوالیفائر یا' لکی لوزر' سے ہوگا۔

گریکو رومن پہلوان ساگر سنگھ اور سورج فائنل میں

نئی دہلی، 23 مئی (یواین آئی) ویتنام کے دانا نگ میں منعقدہ یونائیٹڈ ورلڈ ریسلنگ (یوڈبلیوڈبلیو) انڈر 23 ایشیائی چیمپئن شپ میں ہندوستان نے اپنی مہم کا شاندار آغاز کیا ہے۔ مقابلے کے پہلے ہی دن، ٹین سون اسپورٹس سینٹر میں گریکو رومن پہلوان ساگر سنگھ اور سورج اپنے اپنے ویٹ کیٹیگری (وزن کے زمرے) کے گولڈ میڈل (سونے کے تمغے) کے مقابلوں میں پہنچ گئے ہیں۔ ہندوستان کی جانب سے 67 کلوگرام اور 60 کلوگرام گریکو رومن زمروں میں بہترین کارکردگی دیکھنے کو ملی۔ ان دونوں زمروں میں پہلوانوں نے جارحانہ انداز دکھایا اور دباؤ میں بھی خود پر قابو رکھتے ہوئے شام کو ہونے والے فائنل مقابلوں میں اپنی جگہ پکی کرلی۔

ساگر سنگھ نے 67 کلوگرام زمرے میں اپنا دبدبہ برقرار رکھا۔انہوں نے ابتدائی راؤنڈ کے تمام مقابلوں میں بہترین حکمتِ عملی اور تسلسل کے ساتھ کشتی لڑی اور گولڈ میڈل کے میچ میں داخلہ حاصل کیا۔ 60 کلوگرام زمرے میں سورج بھی فائنل میں ان کے ساتھ شامل ہوگئے ہیں۔انہوں نے بھی پورے دن شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے خطابی مقابلے میں اپنی جگہ بنائی اور ہندوستان کے لیے کم ازکم ایک سلور میڈل (چاندی کا تمغہ) پکا کردیا ہے۔ 77 کلوگرام زمرے میں، کمار سچن نے سخت جدوجہد کی، لیکن سیمی فائنل کے ایک انتہائی قریبی مقابلے میں وہ علی خان دورسونوف سے ہار گئے۔ دوسری طرف، 72 کلوگرام اور 82 کلوگرام زمروں میں ہندوستانی پہلوان براعظمی سطح کے مضبوط حریفوں کا سامنا کرتے ہوئے ابتدائی راؤنڈ سے آگے نہیں بڑھ سکے۔ پہلے دن پہلوانوں کی کارکردگی کی ستائش کرتے ہوئے، ریسلنگ فیڈریشن آف انڈیا کے صدر سنجے سنگھ نے کہا، "میں فائنل میں پہنچنے والے پہلوانوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ ویتنام میں مقابلے کا معیار بہت بلند ہے، اور ہمارے کھلاڑی میٹ پر زبردست عزم اور جذبہ دکھارہے ہیں۔ ہمیں اس چیمپئن شپ کی تیاری کے لیے ان کی جانب سے کی گئی سخت محنت پر فخر ہے۔ہم اپنے فائنلسٹ کھلاڑیوں کے ساتھ ساتھ آنے والے دنوں میں حصہ لینے والے پورے ہندوستانی دستے کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہیں۔" ہندوستان کی گریکو رومن مہم کل بھی جاری رہے گی، جس میں کئی وزنی زمروں میں کوالیفیکیشن راؤنڈ کے مقابلے ہوں گے۔ 55 کلوگرام زمرے میں نیرج ہندوستان کے چیلنج کا آغاز کریں گے، ان کے بعد 63 کلوگرام زمرے میں سمت اور 87 کلوگرام زمرے میں روہت بورامیٹ پر اتریں گے۔ یہ تینوں پہلوان کوارٹر فائنل میں جگہ بنانے اور اس براعظمی چیمپئن شپ میں ہندوستان کی جیت کے تسلسل کو برقرار رکھنے کا ہدف رکھیں گے۔

آئی پی ایل اسٹار مادھو تیواری اجین فالکنس کا حصہ ہوں گے

اجین، 23 مئی (یواین آئی) اندور میں منعقد ہونے والی مدھیہ پردیش لیگ ٹی 20- سندھیا کپ 2026 کیلئے اجین فالکنس نے اپنی ٹیم کا اعلان کردیا ہے، جس میں نوجوان آل راؤنڈر مادھو تیواری سب سے بڑی توجہ کا مرکز بن کر سامنے آئے ہیں۔ انڈین پریمیر لیگ میں دہلی کیپٹلس کا حصہ رہنے والے مادھو تیواری اس وقت مدھیہ پردیش کے ابھرتے ہوئے نمایاں کرکٹرز میں شمار کیے جارہے ہیں۔ تیز گیند بازی کرنے والے اس آل راؤنڈر نے اپنی مؤثر بولنگ اور بے خوف بلے بازی سے سب کی توجہ حاصل کی ہے۔

اجین فالکنس کے پروموٹر ونایک کلانی نے کہا کہ ٹیم اپنی تیاریوں سے پوری طرح مطمئن ہے۔انہوں نے کہا، "مادھو تیواری نے حالیہ عرصے میں اعلیٰ سطح پر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی صلاحیتوں کا ثبوت دیا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ وہ اس سیزن میں اجین فالکنس کیلئے اہم کردار ادا کریں گے۔" کلانی نے کہا کہ ٹیم کا مقصد بے خوف کرکٹ کھیلنا اور پورے ٹورنامنٹ میں شائقین کو جشن منانے کے بھرپور مواقع فراہم کرنا ہے۔ مادھو تیواری کے علاوہ ٹیم میں آریان پانڈے، چنچل راٹھور، ادھیر پرتاپ سنگھ، لیش دوبے، سوہم پٹوردھن، شبھم کشواہا اور ہرش وردھن ہارڈیا جیسے کئی ابھرتے ہوئے گھریلو کھلاڑی بھی شامل ہیں۔ٹیم کے ہیڈ کوچ کی ذمہ داری سابق مدھیہ پردیش کرکٹر سنیل دھولپورے سنبھالیں گے، جو 17 فرسٹ کلاس اور 21 لسٹ اے میچ کھیل چکے ہیں۔لیگ کے مردوں کے افتتاحی مقابلے کا آغاز 3 جون کو اندور کے ہولکر اسٹیڈیم میں اجین فالکنس اور گوالیار چیتا کے درمیان میچ سے ہوگا۔اجین فالکنس ٹیم: مادھو تیواری، آریان پانڈے، چنچل راٹھور، ادھیر پرتاپ سنگھ، لیش دوبے، سوہم پٹوردھن، شبھم کشواہا، معصوم رضا کیف، اوجسوی یادو، گجیندر رگھوسوامی، آیوش مانکر، انکور سنگھ چوہان، رشی مکلانی، ہرش وردھن ہارڈیا، نوین ناگلے، وشیش مدگل، درشن راٹھور۔

جیکلین کرسچیئن کو شکست دے کر وکٹوریہ مبوکو اسٹراسبرگ ٹینس ٹورنامنٹ کے فائنل میں

اسٹراسبرگ (فرانس)، 23 مئی (یواین آئی) کینیڈا کی ٹینس کھلاڑی وکٹوریہ مبوکو نے اسٹراسبرگ میں رومانیہ کی جیکلین کرسچیئن کو شکست دے کر انٹرنیشنوکس دے اسٹراسبرگ ٹینس ٹورنامنٹ کے فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ جمعہ کو کھیلے گئے سیمی فائنل میں کینیڈا کی مبوکو نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے رومانیہ کی کھلاڑی کرسچیئن کو تین سیٹوں کے سنسنی خیز مقابلے میں 7-6، 3-6، 2-6 سے شکست دی۔ مبوکو 2026 کا اپنا تیسرا سیمی فائنل کھیل رہی تھیں۔ 19 سالہ مبوکو نے کرسچیئن کے کئی سیٹ پوائنٹس بچانے کے بعد ٹائی بریک میں ایک سنسنی خیز ابتدائی سیٹ جیتا۔ دوسرے سیٹ میں رومانیہ کی کرسچیئن نے ڈبل بریک کی برتری حاصل کر لی تھی اور جب کینیڈا کی ٹاپ سیڈ کھلاڑی واپسی کی کوشش کر رہی تھیں تو انہوں نے کھیل پر کنٹرول برقرار رکھا۔ پیرس 2024 اولمپئن نے میچ 3-6 سے برابر کرکے اسے فیصلہ کن سیٹ تک پہنچا دیا۔ ورلڈ نمبر 9 نے تیسرے سیٹ میں اپنی غیر ضروری غلطیوں کو کم کیا، کرسچیئن کی سروس دوبار توڑ کر برتری حاصل کی۔ مبوکو نے اپنی برتری برقرار رکھی اور دو گھنٹے 52 منٹ میں کامیابی حاصل کرتے ہوئے فائنل میں جگہ بنالی۔ فائنل میں ان کا مقابلہ امریکہ کی ایما نوارو سے ہوگا۔ نوارو نے اپنی ہم وطن این لی کو سیدھے سیٹوں میں 1-6، 3-6 سے شکست دے کر فائنل میں اپنی جگہ پکی کرلی۔

گریندرویر سنگھ کے بعد انیمیش کجور نے 100 میٹر میں قومی ریکارڈ قائم کردیا

رانچی، 23 مئی (یواین آئی) نیشنل سینئر ایتھلیٹکس فیڈریشن مقابلہ 2026 میں انیمیش کجور اور گریندرویر سنگھ نے چند ہی منٹوں کے وقفے میں 100 میٹر دوڑ میں ریکارڈ کی تبدیلی کرتے ہوئے ہندوستانی قومی ریکارڈ توڑ دیا۔

برسا منڈا اسٹیڈیم میں جمعہ کو 100 میٹر سیمی فائنل میں مقابلہ کرتے ہوئے 25 سالہ گریندرویر سنگھ نے پہلے سیمی فائنل میں 10.17 سیکنڈ کا وقت نکال کر انیمیش کجور کے گزشتہ سال بنائے گئے 10.18 سیکنڈ کے قومی ریکارڈ کو توڑ دیا۔

22 سالہ انیمیش نے اگلی سیمی فائنل ہیٹ میں 10.15 سیکنڈ کا وقت نکال کر اپنا ریکارڈ دوبارہ حاصل کرلیا۔ وہ ایتھلیٹکس فیڈریشن آف انڈیا کی جانب سے کامن ویلتھ گیمز کے لیے مقرر کردہ 10.16 سیکنڈ کے انٹری معیار سے کم وقت میں دوڑ مکمل کرنے والے پہلے ہندوستانی ایتھلیٹ بھی بن گئے۔

فیڈریشن کپ 2026 ہندوستان کے اہم گھریلو ایتھلیٹکس مقابلوں میں سے ایک ہے۔ اس مقابلے کا انعقاد اسکاٹ لینڈ کے گلاسگو میں 23 جولائی سے 2 اگست تک ہوگا۔ یہ 2026 کے دولتِ مشترکہ کھیلوں کے لیے واحد سلیکشن ٹرائل کے طور پر منعقد کیا جارہا ہے۔ ان کھیلوں کے لیے ہر ملک کو زیادہ سے زیادہ 32 ٹریک اینڈ فیلڈ ایتھلیٹس تک محدود رکھا گیا ہے، اس لیے ایتھلیٹکس فیڈریشن آف انڈیا نے تمام مقابلوں میں کوالیفائی کرنے کے لیے سخت معیار مقرر کیے ہیں۔ مردوں کی 100 میٹر دوڑ میں کوالیفائی کرنے کے لیے ایتھلیٹس کو قومی ریکارڈ توڑنا ضروری تھا۔

نیشنل سینئر ایتھلیٹکس فیڈریشن مقابلہ 2026 کے پہلے دن 10000 میٹر، ہیمر تھرو اور خواتین کی لانگ جمپ کے فائنل مقابلے بھی منعقد ہوئے۔

ایشیائی کھیلوں کی چاندی کا تمغہ جیتنے والی اینسی سوجن نے 6.75 میٹر کی اپنی ذاتی بہترین کارکردگی کے ساتھ خواتین کی لانگ جمپ میں پہلا مقام حاصل کیا۔ ان کے بعد شائلی سنگھ (6.58 میٹر) اور بھوانی یادو (6.39 میٹر) نے بالترتیب دوسرا اور تیسرا مقام حاصل کیا۔

خواتین کے ڈسکس تھرو مقابلے میں سیما نے دولتِ مشترکہ کھیلوں کے لیے مقرر کردہ 56.85 میٹر کے معیار کو عبور کرتے ہوئے 57.29 میٹر کا تھرو کیا اور پہلا مقام حاصل کیا۔ ندھی رانی (55.05 میٹر) اور کرشنا جے شنکر (55.00 میٹر) بالترتیب دوسرے اور تیسرے مقام پر رہیں۔

یوکی بھامبری فرینچ اوپن میں ہندوستانی چیلنج پیش کریں گے

پیرس، 23 مئی (یواین آئی) ہندوستان کے ٹاپ رینک والے ٹینس کھلاڑی یوکی بھامبری، فرنچ اوپن 2026 کے مردوں کے ڈبلز مین ڈرا کا حصہ ہوں گے اور ان کے ہم وطن این سیری رام بالاجی بھی اس میں شامل ہوں گے۔ حالانکہ، یہ دونوں ہندوستانی کھلاڑی الگ الگ پارٹنرز کے ساتھ جوڑی بنائیں گے۔فرنچ اوپن میں بھامبری، نیوزی لینڈ کے مائیکل وینس کے ساتھ کھیلیں گے، جبکہ سیری رام بالاجی، برازیل کے مارسیلو ڈیمولینر کے ساتھ ٹیم بنائیں گے۔ سنگلز مین ڈرا میں ہندوستان کا کوئی بھی کھلاڑی نہیں ہوگا، کیونکہ کرمن کور تھانڈی کوالیفائر راؤنڈ سے آگے نہیں بڑھ سکیں۔

جونیئر کیٹیگری میں، مایا راجیشورن ریوتی اور ارناو پاپڑکر بالترتیب گرلز اور بوائز سنگلز ایونٹس میں کھیلتے ہوئے نظر آئیں گے۔

رچن رویندر جلد آئی پی ایل چھوڑ کر آئرلینڈ اور انگلینڈ کے ٹیسٹ دوروں کی تیاریوں کے لیے نیوزی لینڈ روانہ

کولکتہ، 23 مئی (یواین آئی) نیوزی لینڈ کے ابھرتے ہوئے آل راؤنڈر رچن رویندر انڈین پریمیئر لیگ (ائی پی ایل) 2026 کا سیزن بیچ میں ہی چھوڑ کر اپنے وطن نیوزی لینڈ واپس لوٹ گئے ہیں۔کولکتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کی جانب سے پلیئنگ الیون میں موقع نہ ملنے کے بعد، رویندر نے یہ فیصلہ آئرلینڈ اور انگلینڈ کے خلاف آئندہ ٹیسٹ سیریز سے قبل خود کو ذہنی اور جسمانی طور پر تروتازہ کرنے کے لیے کیا ہے۔ آئرلینڈ روانگی سے قبل گفتگو کرتے ہوئے رچن رویندر نے کہا، "کے کے آر کی انتظامیہ نے میری صورتحال کو بہت اچھی طرح سمجھا اور میرا ساتھ دیا۔ ظاہر ہے کہ سیزن جس طرح آگے بڑھ رہا تھا، مجھے کھیلنے کا موقع نہیں مل رہا تھا۔ میں نے ٹیم کے سی ای او اور کوچ سے بات کی کہ اگست کے آخر تک مصروف شیڈول کی وجہ سے مجھے گھر جانے کا موقع نہیں ملے گا، اس لیے اگر میں ابھی گھر جاکر خود کو تروتازہ کرلوں تو بہتر ہوگا۔ کے کے آر کا یہ بہت بڑا فیصلہ تھا کہ انہوں نے مجھے آئرلینڈ میں ٹیم جوائن کرنے سے پہلے گھر جانے، آرام کرنے اور ٹریننگ کرنے کی اجازت دی۔ گھر پر گزارے گئے یہ چار پانچ دن شاندار تھے۔" کولکتہ نائٹ رائیڈرز کے لیے پورے سیزن بینچ پر بیٹھنے کے باوجود، رویندر یوکے (برطانیہ) کے دورے میں بہترین کارکردگی پیش کرنے کے لیے پرامید ہیں۔ انہوں نے کہا، "میں نے کچھ وقت سے کوئی میچ نہیں کھیلا ہے اور ائی پی ایل میں صرف ڈرنکس لے جانے کی ذمہ داری نبھا رہا تھا، لیکن مجھے وہاں ٹریننگ کرنے اور تجربہ کار کھلاڑیوں سے سیکھنے کے بہترین مواقع ملے۔

آئی پی ایل 2026: ٹاپ پوزیشن حاصل کرنا ہمارا بنیادی ہدف تھا، اینڈی فلاور

حیدرآباد، 23 مئی (یواین آئی) رائل چیلنجرز بنگلورو (آرسی بی) کے ہیڈ کوچ اینڈی فلاور نے انکشاف کیا ہے کہ سن رائزرز حیدرآباد (ایس آر ایچ) کے خلاف جمعہ کے روز کھیلے گئے میچ میں انہوں نے 255 رن کا پہاڑ جیسا ہدف حاصل کرنے یا پوائنٹس ٹیبل پر چوٹی کا مقام برقرار رکھنے کا حتمی فیصلہ میدان پر موجود بلے بازوں پر چھوڑ دیا تھا۔ آرسی بی کو اس میچ میں 55 رن سے شکست کا سامنا کرنا پڑا، لیکن ٹیم نے مطلوبہ رن بنا کر اپنا نیٹ رن ریٹ ایس آر ایچ اور گجرات ٹائٹنز (جی ٹی) سے بہتر رکھا اور پوائنٹس ٹیبل پر پہلی پوزیشن حاصل کرلی۔

میچ کے بعد گفتگو کرتے ہوئے ہیڈ کوچ اینڈی فلاور نے کہا، "پہلی اننگز کے بعد کیمپ میں ابتدائی بات چیت 255 رن کا ہدف حاصل کرنے کے بارے میں ہی تھی، لیکن ہم نے دیگر پہلوؤں پر بھی غور کیا تھا۔ ہمارے پاس میچ جیتنے کے لیے آگے بڑھنے کا موقع تھا، لیکن آخر کار ہم اپنا کام کرنے اور لیگ میں ٹاپ کرنے میں کامیاب رہے۔ جب آپ کے سامنے دو الگ الگ اہداف ہوں–میچ جیتنا اور لیگ میں ٹاپ پوزیشن یقینی بنانا–تو صورتحال کافی مشکل ہو جاتی ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "ہم نے مختلف اہداف پر بات کی تھی۔ ہمیں ٹاپ 2 میں جگہ پکی کرنے کے لیے 166 رن اور پوائنٹس ٹیبل پر پہلی پوزیشن حاصل کرنے کے لیے 179 رن درکار تھے، جبکہ میچ جیتنے کے لیے 255 رن بنانے تھے۔ میں سمجھتا ہوں کہ وینکٹیش ایئر نے آغاز میں بہترین بلے بازی کرکے ہمیں وہ رفتار فراہم کی، جس کے بعد ہم چاہتے تھے کہ بلے باز میچ کی صورتحال کو سمجھتے ہوئے خود یہ فیصلہ کریں کہ انہیں 255 رن کے لیے جانا ہے یا 180 رن کے لیے۔"

واضح رہے کہ پوائنٹس ٹیبل پر پہلی پوزیشن حاصل کرنے کے بعد آرسی بی اب کوالیفائر 1 کھیلے گی۔ آئی پی ایل کی تاریخ گواہ ہے کہ گزشتہ 15 سیزنوں میں سے 12 بار کوالیفائر 1 جیتنے والی ٹیم نے ہی ٹائٹل اپنے نام کیا ہے۔ اینڈی فلاور نے وینکٹیش ایئر کی جم کر تعریف کی، جنہوں نے جیکب بیتھل کے زخمی ہونے کے بعد اوپننگ کرتے ہوئے 19 گیندوں پر 44 رن کی جارحانہ اننگز کھیلی۔ فلاور نے کہا، "میں وینکٹیش کا بہت احترام کرتا ہوں۔ انہوں نے اپنی باری کے لیے طویل انتظار کیا اور جب بھی انہیں موقع ملا، انہوں نے اس کا بھرپور فائدہ اٹھایا۔ وہ ہندوستان کے لیے کھیل چکے ہیں اور اتنے تجربے کے باوجود بینچ پر بیٹھ کر مسکراتے ہوئے اپنی باری کا انتظار کرنا اور ہر پریکٹس سیشن میں سخت محنت کرنا ان کے شاندار رویے کو ظاہر کرتا ہے۔"

دوسری طرف، سن رائزرز حیدرآباد کے ہیڈ کوچ ڈینیل وٹوری نے کہا کہ پچ نے بالکل ویسا ہی برتاؤ کیا جیسا انہوں نے اندازہ لگایا تھا، لیکن آرسی بی کی جانب سے کیچز چھوڑنے کے باعث ان کی ٹیم توقع سے بڑا اسکور بنانے میں کامیاب رہی۔ وٹوری کے مطابق اس پچ پر 200 سے 220 رن کا اسکور بہترین تھا۔

سابق ایس آر ایچ کھلاڑی اور پرپل کیپ کے مشترکہ ہولڈر بھونیشور کمار کے خلاف حکمتِ عملی پر بات کرتے ہوئے وٹوری نے کہا، "ہمارے اوپنرز گزشتہ تین سالوں سے ہر گیند باز کے خلاف جارحانہ رخ اختیار کرتے آئے ہیں۔ حیدرآباد میں گیند زیادہ سوئنگ نہیں ہوتی، جس سے بھونیشور کا سب سے بڑا ہتھیار بے اثر ہو جاتا ہے۔ وہ ایک بہترین گیند باز ہیں، لیکن میچ جیتنے کے لیے ہمیں ان پر دباؤ بنانا تھا اور خوش قسمتی سے آج ہمارا دن تھا۔"

اب 26 مئی کو کوالیفائر 1 میں آرسی بی کا مقابلہ گجرات ٹائٹنز سے ہوگا، جبکہ ایس آر ایچ کی ٹیم 27 مئی کو ایلیمینیٹر میچ کھیلے گی۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Sunday, 24th May 2026
عوامی نیوز کولکاتا
اتوار، ۲۴ رمئی ۲۰۲۶ء

SPORTS کھیل کی دنیا

دہلی اور کے کے آر کیلئے 'کرو یا مرو' کا مقابلہ

کولکاتا، 23 مئی (یواین آئی) کولکتہ کی حبس بھری شام میں، ایڈن گارڈنز کی روشنیوں کے درمیان، آئی پی ایل 2026 کا 70 واں میچ ایک ایسے ٹوئسٹ کے ساتھ آیا ہے، جس کا تذکرہ کرکٹ کی دنیا میں ہر جگہ ہو رہا ہے کہ دہلی کیپیٹلز میچ جیت بھی سکتی ہے، اور پھر بھی ٹورنامنٹ سے باہر ہو سکتی ہے۔ اس ایک بات نے ایک عام سے لیگ میچ کو، دباؤ سے بھرے پلے آف کے مقابلے میں بدل دیا ہے۔ کولکتہ نائٹ رائیڈرز کے لیے مساوات سیدھی لیکن سخت ہے-جیتو، یا گھر جاؤ۔ دہلی کیپیٹلز کے لیے یہ زیادہ پیچیدہ ہے کہ بڑی جیت حاصل کرو، پھر انتظار کرو، حساب لگاؤ، اور امید کرو کہ دوسرے میچوں کے نتائج ان کے حق میں جائیں۔ ہوسکتا ہے کہ صرف جیت بھی کافی نہ ہو۔ جیسے جیسے دونوں ٹیمیں تیاری کر رہی ہیں، ماحول کسی لیگ میچ جیسا کم، اور کسی 'ناک آؤٹ فائنل' جیسا زیادہ لگ رہا ہے۔

کے کے آر کی ٹیم، سیزن کے درمیان میں ملی نئی زندگی کے بعد، نئے اعتماد کے ساتھ میدان میں اتر رہی ہے ؛ اسی نئی زندگی کی بدولت وہ پوائنٹس ٹیبل کے نچلے حصے سے اوپر اٹھ پائے ہیں۔ ان کا زیادہ تر اعتماد ان کی 'اسپن جوڑی-' سنیل نارائن اور ورون چکرورتی-پر ٹکا ہے، جنہوں نے ایڈن گارڈنز کو مہمان بلے بازوں کے لیے ایک دھیما اور دم گھونٹنے والا جال بنا دیا ہے۔ یہاں پھینکی گئی ہر 'ڈاٹ بال) 'بغیر رن والی گیند) تالیوں کی گڑگڑاہٹ سے بھی زیادہ زوردار لگتی ہے، اور ہر وکٹ ایسا لگتا ہے، جیسے کسی کے گلے میں پھندا کس رہا ہو۔ تاہم، ان کی بلے بازی اب بھی ایک جوا جیسی ہے، جو پوری طرح سے دھماکہ خیز بلے بازوں کی مارک صلاحیت پر ٹکی ہے۔ جب فن ایلن یا انگکرش رگھوونشی کا بلا چلتا ہے، تو کے کے آر کو روکنا ناممکن سا لگتا ہے۔ اور جب وہ ناکام رہتے ہیں، تو مڈل آرڈر کے بلے بازوں کو اکثر صحیح سمت تلاش کرنے میں مشکل ہوتی ہے۔ اسی طرح کی بے قاعدگی کی وجہ سے پلے آف میں پہنچنے کی ان کی امیدیں اب بھی بہت پتلے دھاگے پر لٹکی ہوئی ہیں۔

دوسری طرف، دہلی کیپیٹلز کے خیمے میں ایک الگ ہی طرح کا تناؤ پھیلا ہوا ہے۔ ان کی پوری مہم کبھی شاندار کارکردگی، تو کبھی پوری طرح سے بکھر جانے کے درمیان جھولتی رہی ہے۔ اس ٹیم کے مرکز میں کھڑے ہیں کے ایل راہل-اس سیزن کی 'رن مشین'۔ جو اس افراتفری کے ماحول میں بھی پوری طرح پرسکون اور سنجیدہ نظر آتے ہیں۔ ان کے ساتھ ساتھ، ڈیوڈ ملر اور آشوتم شرما جیسے دھماکہ خیز بلے بازوں نے اپنی زبردست ہٹنگ کی صلاحیت کے دم پر، میچ کے آخری اووروں میں ہی پورا پاسہ پلٹ دیا ہے۔ لیکن اس سیزن کی ایک عجیب تضاد ہی ان کی پہچان بن گیا ہے کہ وہ ایک رات تو بڑے ہی شاندار انداز میں 200 رنوں کا ہدف بھی آسانی سے حاصل کر لیتے ہیں، اور اگلی ہی رات میچ کے بیچ کے اووروں میں پوری طرح سے ڈھیر ہو جاتے ہیں۔

اس مقابلے میں جو سب سے بڑا ٹوئسٹ آیا ہے، وہ ہے دہلی کا 'نیٹ رن ریٹ 'والا پیچ۔ ہوسکتا ہے کہ ایک بڑی اور شاندار جیت بھی ان کے لیے کافی نہ ہو۔ اس کا سیدھا سا مطلب یہ ہے کہ اب ہر 'باؤنڈری) 'چوکا یا چھکا) صرف میچ جیتنے کے لیے نہیں ہے، بلکہ یہ ٹورنامنٹ میں اپنی جگہ بچانے کے لیے کی جا رہی ایک 'ریاضیاتی دوڑ' ہے۔ اب ہر اوور ایک حساب کتاب ہے، اور ہر وکٹ، ٹورنامنٹ میں بنے رہنے کی امیدوں کا ممکنہ خاتمہ۔ نئی گیند کے ساتھ مچل اسٹارک، بیچ کے اووروں میں کلدیپ یادو، اور ٹاپ پر کے ایل راہل ڈی سی کو ضروری ہتھیار دیتے ہیں۔ لیکن یہاں کرکٹ اب صرف ہتھیاروں کے بارے میں نہیں ہے-یہ ٹائمنگ، مارجن اور قسمت کے بارے میں ہے۔

جیسے جیسے ٹاس کا وقت نزدیک آتا ہے، دونوں ٹیمیں سچ جانتی ہیں کہ ایڈن گارڈنز ہچکچاہٹ کو معاف نہیں کرتا۔ پچ ایک ہی سیشن میں بلے بازی کے لیے جنت سے اسپن کے جال میں بدل سکتی ہے، اور اوس دوسری اننگز کی پوری کہانی بدل سکتی ہے۔

رات کے آخر تک، ایک ٹیم کوالیفیکیشن کا جشن منا سکتی ہے، دوسری جیت کا جشن منا سکتی ہے لیکن باہر ہونے کا ماتم بھی منا سکتی ہے، اور آئی پی ایل 2026 کی پلے آف ریس میں اب تک کا سب سے ڈرامائی موڑ آسکتا ہے۔

اب جیت صرف جیت نہیں رہی۔ یہ 20 اوورں میں سمٹی ہوئی زندگی، ریاضی اور قسمت کا میل ہے۔

آئی پی ایل 2026: میچ کے بعد وراٹ کوہلی نے ٹریوس ہیڈ سے ہاتھ ملانے سے انکار کیا

حیدرآباد، 23 مئی (یواین آئی): انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2026 میں جمعہ کے روز سن رائزرز حیدرآباد (ایس آر ایچ) اور رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) کے درمیان کھیلے گئے میچ کے اختتام پر ایک سنسنی خیز اور غیر متوقع منظر دیکھنے کو ملا، جب وراٹ کوہلی نے ٹریوس ہیڈ سے ہاتھ ملانے سے انکار کر دیا۔ میچ ختم ہونے کے بعد جب دونوں ٹیموں کے کھلاڑی روایتی طور پر ایک دوسرے سے ہاتھ ملانے کے لیے لائن میں کھڑے ہوئے، تو کوہلی نے ایس آر ایچ کے کپتان پیٹ کمنز اور ابھیشیک شرما سے تو ہاتھ ملایا، لیکن انہوں نے ٹریوس ہیڈ کو مکمل طور پر نظر انداز کر دیا۔ ہیڈ نے کوہلی کی طرف اپنا ہاتھ بڑھایا ہوا تھا، لیکن کوہلی انہیں چھوڑ کر آگے کھڑے اگلے کھلاڑی سے ہاتھ ملانے لگے۔ اس سے قبل، آر سی بی کی بیٹنگ کے دوران بھی وراٹ کوہلی کو میدان پر ٹریوس ہیڈ کے ساتھ تلخ کلامی کرتے ہوئے دیکھا گیا تھا۔ حالانکہ، یہ ابھی تک واضح نہیں ہو سکا ہے کہ دونوں کھلاڑیوں کے درمیان اس نوک جھونک کی اصل وجہ کیا تھی۔

ممبئی کے خلاف میچ میں سوریا ونشی پر ٹکی ہیں راجستھان کی امیدیں

ممبئی، 23 مئی (یواین آئی) انڈین پریمیئر لیگ 2026 سیزن کو اپنی سب سے دلچسپ کہانی ایک ایسے کھلاڑی میں ملی ہے جس کی امید کم ہی تھی- 15 سال کے ویبھو سوریا ونشی--جن کی زبردست بیٹنگ نے راجستھان رائلز کی مہم کو پوری طرح بدل دیا ہے اور ٹورنامنٹ کے آخری مرحلے میں ایک نیا رخ جوڑ دیا ہے۔ سوریا ونشی کا عروج بہت تیزی سے اور زوردار طریقے سے ہوا ہے۔ اپنی پچھلی تین اننگز میں 230 سے زیادہ کے شاندار اسٹرائیک ریٹ سے 175 رن بنا کر، اس ٹین ایجر نے نہ صرف مسلسل اچھی کارکردگی دکھائی ہے، بلکہ بڑے دباؤ والے میچوں میں ہدف کا پیچھا کرتے ہوئے حاوی ہونے کی ایک انوکھی صلاحیت بھی دکھائی ہے۔ لکھنؤ سپر جائنٹس کے خلاف 200 سے زیادہ رنوں کے ہدف کا پیچھا کرتے ہوئے 38 گیندوں میں بنائے گئے ان کے حالیہ 93 رنوں نے کرکٹ کی دنیا میں سب کا دھیان کھینچا اور لیگ کے سب سے بے خوف نوجوان بلے بازوں میں سے ایک کے طور پر ان کی ساکھ کو اور مضبوط کیا۔ یشسوی جیسوال اور دھرو جوریل کے ساتھ مل کر، سوریا ونشی نے راجستھان رائلز کی بیٹنگ یونٹ کی ریڑھ کی ہڈی کا کام کیا ہے، جو جارحیت اور ارادے پر ٹکی رہی ہے۔ آر آر کی حالیہ کارکردگیوں نے ایک ایسی حکمت عملی دکھائی ہے جو حریف ٹیم پر شروع میں ہی حملہ کرنے اور بیچ کے اووروں میں دباؤ بنائے رکھنے پر مبنی ہے؛ یہ ایک ایسی حکمت عملی ہے جس نے اس سیزن میں کئی بڑے اسکور والے میچوں میں کامیابی دلائی ہے۔ جیسے ہی آر آر 24 مئی کو مشہور وانکھیڑے اسٹیڈیم میں جدوجہد کر رہی ممبئی انڈینز کا سامنا کرنے کی تیاری کر رہی ہے، سب کا دھیان اس بات پر ٹکا ہے کہ کیا یہ نوجوان سنسنی ایک بار پھر کسی بڑے میچ کے نتیجے پر اثر ڈال پائے گی۔ وانکھیڑے کی پچ، جو بیٹنگ کے لیے سازگار حالات اور چھوٹی باؤنڈری کے لیے جانی جاتی ہے، سے ایک بار پھر رنوں کی بوچھاڑ ہونے کی امید ہے، کیونکہ اس سیزن میں ٹیمیں باقاعدگی سے 200 رنوں کا ہندسہ پار کر رہی ہیں۔ تاہم، ممبئی انڈینز ایک مایوس کن مہم کے بعد اس میچ میں دباؤ میں اتر رہی ہے۔ 13 میچوں میں صرف چار جیت کے ساتھ، پانچ بار کی چیمپئن ٹیم کو مسلسل اچھی کارکردگی دکھانے میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے، جبکہ ان کی ٹیم میں روہت شرما، سوریا کمار یادو اور ہاردک پانڈیا جیسے بڑے ستارے شامل ہیں۔ کبھی کبھار کسی کھلاڑی کی اکیلے دم پر کی گئی اچھی کارکردگی ٹیم کی اجتماعی کامیابی میں تبدیل نہیں ہو پائی ہے، جس کی وجہ سے ایم آئی پوائنٹس ٹیبل میں نویں نمبر پر ہے۔ جسپریت بمراہ اور دیپک چاہر کی قیادت والی بولنگ یونٹ پر آر آر کے جارحانہ ٹاپ آرڈر کو روکنے کی ذمہ داری ہوگی۔ بڑے دباؤ والے میچوں میں بمراہ کا تجربہ بہت اہم ہوگا، کیونکہ ایم آئی ایک ایسی بیٹنگ لائن اپ کو روکنے کی کوشش کرے گی جس نے حال کے میچوں میں حریف ٹیموں کے حملوں کا بار بار کرارا جواب دیا ہے۔ دونوں ٹیموں کے درمیان ہیڈ ٹو ہیڈ ریکارڈ بھی اس مقابلے کو اور دلچسپ بناتا ہے، جس میں راجستھان رائلز نے گزشتہ پانچ مقابلوں میں سے تین جیتے ہیں۔ یہ تھوڑا سا نفسیاتی فائدہ، موجودہ فارم کے ساتھ مل کر، میچ سے پہلے کے جائزے میں آر آر کو تھوڑا آگے رکھتا ہے۔ پھر بھی، ممبئی انڈینز گھریلو حالات کی اپنی واقفیت کا فائدہ اٹھا کر میچ کا پاسہ پلٹنے کی کوشش کرے گی۔ وانکھیڑے کے تماشائی، جو اپنی زبردست توانائی اور تعاون کے لیے جانے جاتے ہیں، سیزن کے آخری مرحلے میں اپنی کھوئی ہوئی ساکھ واپس پانے کی کوشش کر رہی ٹیم کا حوصلہ بڑھانے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804